

B9ED201DST

ریاضی کی تدریسیات

(Pedagogy of Mathematics)

فاصلاتی اور روایتی نصاب پر مبنی خود اکتسابی مواد

برائے

ہیچلر آف ایجوکیشن

(دوسرا سمسٹر)

نظامتِ فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدرآباد-32، تلنگانہ، بھارت

© مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد
کورس۔ بچلر آف ایجوکیشن

ISBN: 978-93-80322-36-0

First Edition: August, 2018

Second Edition: July, 2019

Third Edition: December, 2021

| | | |
|---------------|---|--|
| ناشر | : | رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد |
| اشاعت | : | دسمبر، 2021 |
| قیمت | : | 00/- |
| تعداد | : | 0000 |
| ترتیب و تزئین | : | ڈاکٹر محمد اکمل خان، نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد |
| سرورق | : | ڈاکٹر محمد اکمل خان |
| مطبع | : | |

ریاضی کی تدریسیات

(Pedagogy of Mathematics)
for B.Ed. 2nd Semester

On behalf of the Registrar, Published by:

Directorate of Distance Education

Maulana Azad National Urdu University

Gachibowli, Hyderabad-500032 (TS), Bharat

Director: dir.dde@manuu.edu.in **Publication:** ddepublication@manuu.edu.in

Phone: 040-23008314 **Website:** manuu.edu.in



مجلس ادارت - اشاعت اول و دوم

(Editorial Board-1st and 2nd Edition)

مضمون مدیر

(Subject Editor)

Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood
Department of Education & Training
Maulana Azad National Urdu University

پروفیسر صدیقی محمد محمود
شعبہ تعلیم و تربیت
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

زبان مدیر

(Language Editor)

Dr. Najmus Sahar
Associate Professor (Education)
DDE, MANUU, Hyderabad

ڈاکٹر نجم السحر
اسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)
نظامت فاصلاتی تعلیم، مانو، حیدرآباد

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
گچی باؤلی، حیدرآباد - 32، تلنگانہ، بھارت



مجلس ادارت - اشاعت سوم
(Editorial Board-3rd Edition)

مضمون مدیران
(Subject Editors)

Prof. Mushtaq Ahmed I. Patel

Professor, Education (DDE)

Dr. Najmus Saher

Associate Professor, Education (DDE)

Dr. Sayyad Aman Ubed

Associate Professor, Education (DDE)

Dr. Banwaree Lal Meena

Assistant Professor, Education (DDE)

زبان مدیران
(Language Editors)

Prof. Abul Kalam

Professor, Dept. of Urdu, MANUU

Dr. Mohd Akmal Khan

Guest Faculty (Urdu)

Directorate of Distance Education

پروفیسر مشتاق احمد آئی۔ پیٹل

پروفیسر، تعلیم (ڈی ڈی ای)

ڈاکٹر نجم السحر

اسوسی ایٹ پروفیسر، تعلیم (ڈی ڈی ای)

ڈاکٹر سید امان عبید

اسوسی ایٹ پروفیسر، تعلیم (ڈی ڈی ای)

ڈاکٹر بنواری لال مینا

اسسٹنٹ پروفیسر، تعلیم (ڈی ڈی ای)

پروفیسر ابوالکلام

پروفیسر، شعبہ اردو، مانو

ڈاکٹر محمد اکمل خان

گیسٹ فیکلٹی (اردو)

نظامت فاصلاتی تعلیم

نظامت فاصلاتی تعلیم
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی
گچی باؤلی، حیدرآباد-32، تلنگانہ، بھارت

پروگرام گوارڈی نیٹر

ڈاکٹر نجم السحر، اسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)

نظامتِ فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

مصنفین

اکائی نمبر

اکائی 1

ڈاکٹر شا کرہ پروین، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ تعلیم و تربیت، حیدرآباد، مانو

اکائی 2

ڈاکٹر نجمہ بیگم، اسٹنٹ پروفیسر، شعبہ تعلیم و تربیت، حیدرآباد، مانو

اکائی 3

ڈاکٹر بوٹو راجو، اسٹنٹ پروفیسر، مانوکا لُج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر

اکائی 4

ڈاکٹر ظفر اقبال زیدی، اسٹنٹ پروفیسر، مانوکا لُج آف ٹیچر ایجوکیشن، درجہنگہ

اکائی 5

ڈاکٹر سید توقیر امام، اسٹنٹ پروفیسر، مانوکا لُج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول

فہرست

| | | |
|-----|--|---------------|
| 7 | وائس چانسلر | پیغام |
| 8 | ڈائریکٹر | پیغام |
| 9 | پروگرام کوآرڈینیٹر | کورس کا تعارف |
| 11 | ریاضی کا نصاب تعلیم | اکائی: 1 |
| 25 | اکتسابی تجربات اور ریاضی کا حس جمالیات | اکائی: 2 |
| 41 | ریاضی میں احتساب اور تعین قدر | اکائی: 3 |
| 77 | ریاضی سبھی کے لیے | اکائی: 4 |
| 87 | ریاضی کے معلم کا پیشہ ورانہ فروغ | اکائی: 5 |
| 107 | نمونہ امتحانی پرچہ | |

پیغام

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی 1998 میں وطن عزیز کی پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی۔ اس کے چار نکاتی مینڈیٹس ہیں: (1) اردو زبان کی ترویج و ترقی (2) اردو میڈیم میں پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم کی فراہمی (3) روایتی اور فاصلاتی تدریس سے تعلیم کی فراہمی اور (4) تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ۔ یہ وہ بنیادی نکات ہیں جو اس مرکزی یونیورسٹی کو دیگر مرکزی جامعات سے منفرد اور ممتاز بناتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی مادری اور علاقائی زبانوں میں تعلیم کی فراہمی پر کافی زور دیا گیا ہے۔

اردو کے ذریعے علوم کو فروغ دینے کا واحد مقصد و منشا اردو داں طبقے تک عصری علوم کو پہنچانا ہے۔ ایک طویل عرصے سے اردو کا دامن علمی مواد سے لگ بھگ خالی رہا ہے۔ کسی بھی کتب خانے یا کتب فروش کی الماریوں کا سرسری جائزہ اس بات کی تصدیق کر دیتا ہے کہ اردو زبان سمٹ کر چند ”ادبی“ اصناف تک محدود رہ گئی ہے۔ یہی کیفیت اکثر رسائل و اخبارات میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ اردو میں دستیاب تحریریں قاری کو کبھی عشق و محبت کی پُر پیچ راہوں کی سیر کراتی ہیں تو کبھی جذباتیت سے پُرساسی مسائل میں الجھاتی ہیں، کبھی مسلکی اور فکری پس منظر میں مذاہب کی توضیح کرتی ہیں تو کبھی شکوہ و شکایت سے ذہن کو گراں بار کرتی ہیں۔ تاہم اردو قاری اور اردو سماج دور حاضر کے اہم ترین علمی موضوعات سے نابلد ہیں۔ چاہے یہ خود ان کی صحت و بقا سے متعلق ہوں یا معاشی اور تجارتی نظام سے، یا مشینی آلات ہوں یا ان کے گرد و پیش ماحول کے مسائل ہوں، عوامی سطح پر ان شعبہ جات سے متعلق اردو میں مواد کی عدم دستیابی نے عصری علوم کے تئیں ایک عدم دلچسپی کی فضا پیدا کر دی ہے۔ یہی وہ مبارزات (Challenges) ہیں جن سے اردو یونیورسٹی کو نبرد آزما ہونا ہے۔ نصابی مواد کی صورت حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ اسکولی سطح پر اردو کتب کی عدم دستیابی کے چرچے ہر تعلیمی سال کے شروع میں زیر بحث آتے ہیں۔ چوں کہ اردو یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اردو ہے اور اس میں عصری علوم کے تقریباً سبھی اہم شعبہ جات کے کورسز موجود ہیں لہذا ان تمام علوم کے لیے نصابی کتابوں کی تیاری اس یونیورسٹی کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔ انہیں مقاصد کے حصول کے لیے اردو یونیورسٹی کا آغاز فاصلاتی تعلیم سے 1998 میں ہوا تھا۔

مجھے اس بات کی بے حد خوشی ہے کہ اس کے ذمہ داران بشمول اساتذہ کرام کی انتھک محنت اور ماہرین علم کے بھرپور تعاون کی بنا پر کتب کی اشاعت کا سلسلہ بڑے پیمانے پر شروع ہو گیا ہے۔ فاصلاتی تعلیم کے طلباء کے لیے کم سے کم وقت میں خود اکتسابی مواد اور خود اکتسابی کتب کی اشاعت کا کام عمل میں آ گیا ہے۔ پہلے سمسٹر کی کتب شائع ہو کر طلباء و طالبات تک پہنچ چکی ہیں۔ دوسرے سمسٹر کی کتابیں بھی جلد طلباء تک پہنچیں گی۔ مجھے یقین ہے کہ اس سے ہم ایک بڑی اردو آبادی کی ضروریات کو پورا کر سکیں گے اور اس یونیورسٹی کے وجود اور اس میں اپنی موجودگی کا حق ادا کر سکیں گے۔

پروفیسر سید عین الحسن

وائس چانسلر

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

پیغام

فاصلاتی طریقہ تعلیم پوری دنیا میں ایک انتہائی کارگر اور مفید طریقہ تعلیم کی حیثیت سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور اس طریقہ تعلیم سے بڑی تعداد میں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے بھی اپنے قیام کے ابتدائی دنوں ہی سے اردو آبادی کی تعلیمی صورت حال کو محسوس کرتے ہوئے اس طریقہ تعلیم کو اختیار کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا آغاز 1998 میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم اور ٹرانسلیشن ڈویژن سے ہوا اور اس کے بعد 2004 میں باقاعدہ روایتی طریقہ تعلیم کا آغاز ہوا اور بعد ازاں متعدد روایتی تدریس کے شعبہ جات قائم کیے گئے۔ نو قائم کردہ شعبہ جات اور ٹرانسلیشن ڈویژن میں تقرریاں عمل میں آئیں۔ اس وقت کے اربابِ مجاز کے بھرپور تعاون سے مناسب تعداد میں خود مطالعاتی مواد تحریر و ترجمے کے ذریعے تیار کرائے گئے۔

گزشتہ کئی برسوں سے یو جی سی۔ ڈی ای ب۔ DEB-UGC اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ فاصلاتی نظام تعلیم کے نصابات اور نظامات کو روایتی نظام تعلیم کے نصابات اور نظامات سے مکافہم آہنگ کر کے نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے طلباء کے معیار کو بلند کیا جائے۔ چونکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی فاصلاتی اور روایتی طریقہ تعلیم کی جامعہ ہے، لہذا اس مقصد کے حصول کے لیے یو جی سی۔ ڈی ای بی کے رہنمایانہ اصولوں کے مطابق نظامتِ فاصلاتی تعلیم اور روایتی نظام تعلیم کے نصابات کو ہم آہنگ اور معیار بلند کر کے خود اکتسابی مواد SLM از سر نو بالترتیب یو جی اور پی جی طلباء کے لیے چھ بلاک چوبیس اکائیوں اور چار بلاک سولہ اکائیوں پر مشتمل نئے طرز کی ساخت پر تیار کرائے جا رہے ہیں۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم یو جی، پی جی، بی ایڈ، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز پر مشتمل جملہ پندرہ کورسز چلا رہا ہے۔ بہت جلد تکنیکی ہنر پر مبنی کورسز بھی شروع کیے جائیں گے۔ معلمین کی سہولت کے لیے 9 علاقائی مراکز بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر اور 5 ذیلی علاقائی مراکز حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح اور امراتو کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک تیار کیا ہے۔ ان مراکز کے تحت سر دست 155 معلم امدادی مراکز (Learner Support Centre) کام کر رہے ہیں، جو طلباء کو تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتے ہیں۔ نظامتِ فاصلاتی تعلیم نے اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا استعمال شروع کر دیا ہے، نیز اپنے تمام پروگراموں میں داخلے صرف آن لائن طریقے ہی سے دے رہا ہے۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی ویب سائٹ پر معلمین کو خود اکتسابی مواد کی سافٹ کاپیاں بھی فراہم کی جا رہی ہیں، نیز جلد ہی آڈیو۔ ویڈیو ریکارڈنگ کالنگ بھی ویب سائٹ پر فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ معلمین کے درمیان رابطے کے لیے ایس ایم ایس (SMS) کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، جس کے ذریعے معلمین کو پروگرام کے مختلف پہلوؤں جیسے کورس کے رجسٹریشن، مفوضات، کونسلنگ، امتحانات وغیرہ کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔

امید ہے کہ ملک کی تعلیمی اور معاشی حیثیت سے کچھڑی اردو آبادی کو مرکزی دھارے میں لانے میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم کا بھی نمایاں رول ہوگا۔

پروفیسر محمد رضاء اللہ خان

ڈائریکٹر، انچارج، نظامتِ فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

کورس کا تعارف

تعلیم و تربیت اور بالخصوص کمرہ جماعت میں کی جانے والی تدریس کو ایک فن مانا گیا ہے۔ طلباء کی سابقہ معلومات، تجربات، مہارتوں وغیرہ کو مد نظر رکھتے ہوئے کی جانے والی تدریس زیادہ موثر ہو سکتی ہے۔ اسکولی نظام میں ایک خصوصی اور لازمی حیثیت سے شامل مضمون ریاضی تدریس و اکتساب سے لے کر تعین قدرت تک خصوصی دلچسپی اور توجہ کا طالب ہے۔ فن تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر اس انداز میں بحث کرنا کہ مختلف ذہنی سطحوں کے زیر تر بیت اساتذہ کما حقہ مہارت حاصل کر لیں ایک بڑی ذمہ داری کا کام ہے۔

اس بلاک میں کوشش کی گئی ہے کہ ایسے مواد سے روشناس کرایا جائے کہ وہ (Mathematics Curriculum) سے دلچسپی رکھنے والے ہر ذہنی سطح اور دلچسپی کے افراد کے لیے یہ مفید ثابت ہو سکے۔

اکائی 1۔ میں ریاضی کا نصاب تعلیم (Mathematics Curriculum): اس اکائی میں نصاب تعلیم کا تصور اور نصاب اور نصاب تعلیم کا فرق سمجھنا اور نصاب کی تدوین کے اصولوں کو ریاضی کے تناظر میں متعارف کروایا گیا ہے۔

اکائی 2۔ دور جدید میں معلم کے ذریعے علم پڑھانے سے زیادہ طالب علم کے ذریعے علم سیکھنے کے عمل پر توجہ دی جا رہی ہے۔ نظریہ تعمیریت (Constructivist Theory) نے بلاشبہ تعلیمی دنیا میں ایک بڑا انقلاب برپا کر دیا ہے۔

اس اکائی میں تدریس ریاضی میں تعمیری طرز رسائی سے متعلق بحث کی گئی ہے۔ تعمیریت کا تصور اس کی خصوصیات اور اس کے تعین قدرت کی مختلف سرگرمیوں کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ Edger Dale کے اکتسابی تجربہ کے مخروط سے متعلق اہم اور ضروری پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ تجرباتی اکتساب اور اس کے لیے آراستہ کیے جانے والے اکتسابی تجربات سے متعلق اہم نکات سے بحث کی گئی ہے۔

ریاضی نہ صرف ایک دلچسپ مضمون ہے بلکہ اس کے اندر ایک طرح کا جمالیاتی حسن بھی پایا جاتا ہے۔ اس کا تذکرہ یقیناً قارئین کے لیے ایک قیمتی مطالعہ ثابت ہوگا۔

اکائی 3۔ علم ریاضی میں تشخیص / احتساب / جانچ (Assessment) اور تعین قدر (Evaluation): جہاں تک امتحانی نظام اور آلات کا سوال ہے تقریباً سبھی مضامین میں ایک جیسے آلات استعمال ہوتے ہیں اس کے باوجود ریاضی جیسے مضمون میں طلباء کے اکتساب کا احتساب اور تعین قدر کرنے کے لیے ان کا استعمال کس سلیقے اور ہنرمندی سے کیا جائے اسی سوال کا جواب اس اکائی کے مطالعہ سے حاصل ہو سکتا ہے۔

اکائی 4۔ ریاضی سب کے لیے: کمرہ جماعت میں اساتذہ کے لیے ایک بڑا چیلنج یہ بھی ہوتا ہے کہ وہاں موجود مختلف صلاحیتوں اور مختلف سطحوں کے طلباء کو بیک وقت کس طرح تدریس و اکتساب کے عمل میں شامل کیا جائے۔ اس اکائی میں مختلف ذیلی نکات کے ذریعہ اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ ان مختلف النوع طلباء کے سامنے مضمون ریاضی کو کس طرح پیش کیا جائے کہ یہ سب طلباء اس مضمون میں دلچسپی لیں۔

اکائی 5۔ ریاضی کے اساتذہ کا پیشہ ورانہ فروغ: علم حاصل کرنے کا عمل گود سے گورتک جاری رہتا ہے۔ اساتذہ چونکہ اپنے طلباء کو علم حاصل کرنے میں مدد کرنے کا خوشگوار فریضہ انجام دیتے ہیں۔ ان کا علمی، فکری اور فنی ارتقاء ان کے پیشہ ورانہ فروغ کے لیے ضروری ہے۔ اس اکائی میں ریاضی کے اساتذہ کے پیشہ ورانہ فروغ سے متعلق مفید نکات کا احاطہ کیا گیا ہے۔

ریاضی کی تدریسیات

(Pedagogy of Mathematics)

اکائی 1۔ ریاضی کا نصاب تعلیم

(Mathematics Curriculum)

اکائی کے اجزا

- 1.1 تمہید (Introduction)
- 1.2 مقاصد (Objectives)
- 1.3 نصاب، درسیات اور نصابی فریم ورک کے تصورات، تدوین نصاب کے اصول
(Concept of Curriculum, Syllabus and Curriculum framework, Principles of Curriculum Construction)
- 1.4 تنظیم نصاب کی طرز رسائیاں۔ ہم مرکوزی، عنوانی، نفسیاتی، منطقی اور متعلم مرکوز نصاب
(Approaches of Curriculum Organization - Concentric, Topical, Psychological, logical and Learner centered curriculum)
- 1.5 ریاضی کے نصاب تعلیم میں رجحانات۔ مضمون مرکوز سے برتاؤ مرکوز اور تعمیری طرز رسائی
(Curriculum trends in Mathematics - Subject Centred to Behaviouristic and Constructivist Approach)
- 1.6 ریاضی کے نصاب پر NCF-2005 کی سفارشات اور تنقیدی جائزہ
(Recommendations and Critical Appraisal of NCF 2005 on Mathematics Curriculum)
- 1.7 معلم بحیثیت فروغ دہندہ نصاب۔ مقامی نصاب تعلیم، دستکار کا مقام، نصاب میں علم کا نظام، ریاضی میں مقامی جدت پسند، اور جدت پسند طریقے
(Teacher as curriculum developer - Localised Curriculum, Place of Artisans, Knowledge Systems in Curriculum, local Innovators and Innovative Practices in Mathematics)
- 1.8 یاد رکھنے کے نکات (Points to be Remembered)
- 1.9 فرہنگ (Glossary)
- 1.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)
- 1.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1.1 تمہید (Introduction)

اس اکائی میں ہم نصاب تعلیم، اس کی تدوین کے اصول، تنظیم نصاب اور اس کے لیے طرز رسائیوں کا مطالعہ کریں گے۔ تنظیم نصاب کے دوران صرف مختلف عنوانات کی تکمیل ہی نہیں ہوتی بلکہ اس عمل میں اکتسابی سلسلے بھی شامل ہیں۔ ریاضی کے نصاب میں مضمون مرکوز سے برتاؤ مرکوز اور تعمیری طرز رسائی جیسے رجحانات کے بارے میں بھی بحث کی جائیگی۔ NCF-2005 on Mathematics Curriculum پر روشنی ڈالتے ہوئے معلم کو ریاضی کے نصاب تعلیم کو فروغ دینے میں کون سی اختراعی سرگرمیوں (Innovative Practices) کا استعمال کرتے ہیں ان کا بھی جائزہ لیں گے۔

1.2 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- 1- نصاب کے تصور اور اس کی تعمیر و تشکیل (Construction) کے عمل کو بیان کر سکیں۔
- 2- تنظیم نصاب کی مختلف طرز رسائیوں کو بیان کر سکیں۔
- 3- نصاب ریاضی میں مختلف رجحانات کی وضاحت کر سکیں۔
- 4- ریاضی کے نصاب سے متعلق NCF2005 کی اہم سفارشات پر روشنی ڈال سکیں۔
- 5- فروغ نصاب میں معلم کے کردار کو بیان کر سکیں۔

1.3 نصاب تعلیم کا تصور، درسیات اور نصاب تعلیم کا فریم ورک، نصاب تعلیم کی تدوین کے اصول

(Concept of Curriculum, Syllabus and Curriculum Framework, Principles of Curriculum Construction)

نصاب تعلیم کا تصور (Concept of Curriculum)

نصاب لاطینی زبان Currere سے اخذ کردہ لفظ ہے جس کا انگریزی میں مطلب Course to run یعنی دوڑ لگانے کا راستہ ہے۔ نصاب تعلیم ایک ایسی بنیاد ہے جس کا انحصار طلباء کے مضامین، سرگرمیوں اور تجربات پر ہوتا ہے اور ان کی منصوبہ بندی ہوتی ہے۔ نصاب تعلیم کا تصور، درسیات، کتب اور مضامین سے زیادہ وسیع ہے۔ درسیات نصاب تعلیم کا صرف ایک حصہ ہے۔ فن تعلیم کے مطابق نصاب تعلیم کا مطلب کورس آف اسٹڈیز ہے۔ معلم اور طلباء کی اسکول میں کی جانے والی سرگرمیاں نصاب تعلیم میں شامل ہیں۔ نصاب تعلیم کے حصول میں ہم نصابی سرگرمیاں اور تعلیمی سرگرمیاں سبھی شامل ہیں۔

Cunningham کے مطابق نصاب تعلیم فنکار (معلم) کے ہاتھوں میں ایک ایسا آلہ ہے جس سے وہ اپنے Ideals یعنی مقاصد تعلیم کے مطابق اپنے میٹرل (طلباء) کو اپنے اسکول یا کمرہ جماعت میں ڈھالتا ہے۔

سکندری ایجوکیشن کمیشن (53-1952) کے مطابق ”نصاب تعلیم کا مطلب وہ نہیں ہے جو روایتی طور پر مدرسہ میں پڑھائے جانے والے تعلیمی مضامین ہیں بلکہ اس میں وہ مکمل تجربات شامل ہیں جو طلباء کو کلاس روم، لائبریری، لباریٹری، کھیل کے میدان اور طلباء و معلم کے باہمی ارتباط سے

حاصل ہوتے ہیں۔

Machlman کے مطابق نصاب تعلیم کے تصور میں مقاصد مواد، طریقہ کار اور تنظیم شامل ہیں۔

ریاضی کا نصاب تعلیم مجموعی نصاب تعلیم کا ایک جز ہے۔ نصاب تعلیم ایک ایسا راستہ ہے جسے معلم تعلیمی اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کرتا ہے۔ ریاضی کا نصاب، ریاضی تعلیم کے اغراض و مقاصد کے حصول میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

نصاب تعلیم، کوئی جامد (Static) شے نہیں ہے بلکہ حرکیاتی اور لچکدار ہے۔ یہ کوئی مستقل شے بھی نہیں ہے بلکہ بدلتے ہوئے حالات میں موقع بہ موقع اس میں ترمیم، تشکیل اور تعمیر کا امکان باقی رہتا ہے بلکہ اس کی ضرورت پیش آتی رہتی ہے۔

نصاب تعلیم کا تعین کرنے والے عوامل (Determinants of Curriculum)

نصاب تعلیم کی تدوین اور منصوبہ بندی ارادۂ اُس طرح کی جاتی ہے کہ اس کے ذریعے فرد کی انفرادی اور قومی ضروریات کی تکمیل اور قومی تعلیمی احداث پورے ہو سکیں۔ نصاب تعلیم کی تیاری ایک پیچیدہ عمل ہے جس پر بہت سارے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان کی مختصر فہرست درج ذیل ہے۔

- 1- قومی ضروریات اور عزائم (National Needs and Aspirations)
- 2- عوام کی ضروریات اور عزائم (Needs and Aspirations of People)
- 3- سیاسی نظریات (Political Ideology)
- 4- نفسیاتی عوامل (Psychological Factors)
- 5- ثقافتی عوامل (Cultural Factors)
- 6- سماجی تبدیلیاں (Social Changes)
- 7- سائنسی اور تکنیکی ترقی (Progress of Science and Technology)
- 8- طفل مرکوزیت (Child Centeredness)
- 9- ضرورت مرکوزیت (Need Centeredness)
- 10- سرگرمی مرکوزیت (Activity Centeredness)
- 11- زندگی مرکوزیت (Life Centeredness)
- 12- اقتصادی ملاحظات (Economic Consideration)
- 13- تعلیم کے اغراض و مقاصد (Aims and Objectives of Education)

نصاب کی تدوین کے اصول اور رہنمایانہ خطوط: (Principles and Guidelines of Curriculum construction)

زمانہ ماضی میں طلباء کو ایک محدود علم کا اکتساب اور اس پر کمال حاصل کرنا پڑتا تھا۔ لیکن اب سماجی ارتقاء کی وجہ سے ذخیرہ علم میں اضافہ اور وسعت ہونے لگی ہے۔ اسی وجہ سے ہر چیز مکمل طور پر نہیں سیکھی جاسکتی بلکہ وہ مواد جو صحیح اور مناسب طریقے سے منتخب کیا ہوا ہو اسی کو سکھایا جاسکتا ہے۔ لہذا ریاضی کا نصاب تعلیم اس طرح تیار کیا جانا چاہئے کہ اغراض و مقاصد کو حاصل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکے۔

1- تدریس ریاضی کے اغراض و مقاصد (Aims and Objectives of Teaching Mathematics)

مضمون ریاضی کی وسعت بہت زیادہ ہے لہذا اس مضمون کے تحت جو کچھ بھی سکھایا جائے اس کی منصوبہ بندی بہت احتیاط کے ساتھ کی جانی چاہیے تاکہ طالب علم کے خیالات کے فروغ، تفہیم، ذوق، ہنر اور رویہ وغیرہ میں کارآمد معاون ہو سکے۔ نصاب تعلیم میں ہر ایک شے (Item) کا ایک خاص عمل (Function) جو تعلیمی مقاصد کے حصول میں معاون ہو شامل کیا جانا چاہئے۔

تحتانوی سطح پر نصاب اس طرح ہو کہ ریاضی کے ابتدائی تصورات اعمال اصول اور روابط کی تفہیم ہو سکے۔ اس سے ایسی عادتوں کی تشکیل ہونی چاہئے کہ طالب علم کے مسائل حل کرنے کی رفتار اور درستگی میں اضافہ ہو۔ روزانہ زندگی میں ان مہارتوں کے اطلاق پر زور دینا چاہیے۔

ثانوی سطح پر روزمرہ کی زندگی میں ریاضی کے کردار کی تحسین پر زور دیا جانا چاہئے۔ اسی کے ساتھ تحسیسی مہارتوں (Computational Skill)، ریاضی کے تصورات، قوت فہم، علم اور حسب ضرورت اطلاق حصول علم وغیرہ کو بھی اہمیت دی جانی چاہئے۔ اس طرح نصاب کو ریاضی تدریس کے اغراض و مقاصد کو پیش نظر رکھ کر ترتیب دی جانی چاہیے۔

2- انفرادی اختلافات کا اصول (Principle of Individual Differences)

نصاب ان مجوزہ ہدایات کا ایک سیٹ ہوتا ہے جن کا هدف طالب علم کا ارتقاء ہوتا ہے اچھے نصاب کی ایک خوبی یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ طلباء کے انفرادی اختلافات (Individual Differences) کو بھی ملحوظ رکھتا ہے۔ کمرہ جماعت میں مختلف قسم کے طلبہ موجود ہوتے ہیں جیسے انتہائی ذہین و فطین طلبہ، اوسط ذہانت کے طلبہ اور کم ذہانت کے طلبہ نصاب میں ان سبھی اقسام کے طلبہ کا خیال رکھا جانا چاہئے۔

3- افادیت کا اصول (Principle of Utility)

اس اصول کے تحت تمام مفید اشیاء کو ریاضی کے نصاب میں شامل کیا جانا ضروری ہے۔ ریاضی نصاب تعلیم میں ان تمام عنوانات کو جو روزمرہ زندگی میں مدد و معاون ہوں شامل کیا جانا چاہیے۔ ان میں ایسے عنوانات جو دیگر مضامین کے سیکھنے میں معاون ہوں شامل ہیں۔ اسی کے ساتھ ایسے عنوانات کا احاطہ بھی کیا جاتا ہے جو کسی پیشے کی فراہمی میں مددگار ہوں۔ مثال کے طور پر علم حساب عنوانات کسر، فیصد، نسبت اور تناسب جیسی چیزیں روزمرہ زندگی میں کارآمد ہیں۔ الجبرا کے عنوانات جیسے (Sets, Relations and Functions) اعلیٰ تعلیم میں طلبہ کے لیے ضروری ہیں۔ محدودی علم ہندسہ (Coordinate Geometry)، علم مثلث Trigonometry اور calculus کو ریاضی کے نصاب تعلیم میں شامل کیا گیا ہے۔ جو دوسرے مضامین کے ساتھ ساتھ طلبہ کو سکھائے جاتے ہیں۔

(4) نظم و ضبط سے متعلق اقدار کا اصول (Principle of Disciplinary Values)

ریاضی میں نظم و ضبط کی قدر شامل ہے کیونکہ وہ ذہن کی تربیت کر کے اس سے ایک قسم کا نظم و ضبط پیدا کرتی ہے جس کے نتیجے میں طلبہ میں استدلال، سوچ، تخیل، ارتکاز اور یادداشت وغیرہ پروان چڑھنے میں مدد و معاون ہوتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ریاضی کے نصاب میں ایسے عنوانات اور مواد شامل کیا جانا چاہئے جن کی مدد سے طلبہ میں ذہنی نظم و ضبط پروان چڑھے۔

(5) مستقبل کی تیاری کا اصول (The Principle of Preparatory Values)

اسکول کی سطح پر ریاضی کا نصاب تیار کرتے وقت اس بات کا خیال رکھا جانا چاہئے کہ جو طلبہ اپنی اعلیٰ تعلیم اس مضمون میں جاری رکھنا چاہیں

ان کی تیاری بھی ہو جائے اور جو طلبا اس مضمون کا علم جاری نہ رکھیں ان کی عملی زندگی کی تیاری بھی اس نصاب کے ذریعے ہو جائے۔

(6) طفل مرکزیت کا اصول (Principle of Child Centeredness)

نصاب کی تدوین و تشکیل میں بچوں کی ضرورتوں، دلچسپیوں اور قابلیتوں پر خاص توجہ دی جانی چاہیے۔ مواد مضمون اور مجوزہ سرگرمیاں بچوں کی ضرورتوں اور دلچسپیوں سے مطابق ہونی چاہیے۔ اس بات کو بطور خاص ذہن میں رکھنا چاہئے کہ بچہ نصاب تعلیم کے لیے نہیں بلکہ نصاب تعلیم بچہ کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے تدوین نصاب میں بچہ کی ضرورتوں، دلچسپیوں، قابلیتوں اور دیگر ارتقائی خصوصیات کی مناسبت سے لحاظ رکھا جاتا ہے۔

(7) نظریہ اور عمل کے انضمام کا اصول (The Principle of Integration of theory with Practice)

بغیر عمل کے نظریاتی علم مفید نہیں ہوتا ہے جبکہ عملی علم بغیر کسی نظریہ کے خطرناک ثابت ہوتا ہے اسی لیے نظریہ کا عمل کے ساتھ ہونا ضروری ہے اس لیے سرگرمیاں اور اکتسابی تجربات نصابی تعلیم میں ضروری ہیں تاکہ نظریہ کا عمل سے ارتباط ہو سکے۔ مثال کے طور پر استوانہ کی مجموعی سطح کا رقبہ ظاہر کرنے کے ذریعے سے معلوم کر سکتے ہیں۔ لیکن اس ضابطے کو عملی مشق کے ذریعے حاصل کر کے دکھایا جائے تو طلباء کا اکتساب موثر ہو جاتا ہے۔

(8) لچک کا اصول (The Principle of Flexibility)

تدریس ریاضی میں اغراض و مقاصد ساکن اور مستقل نہیں ہوتے ہیں۔ افراد اور سماج کی ضرورتوں کے مد نظر ان میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں اسی وجہ سے نصاب کو ایسا لچکدار بنایا جائے کہ اسے حالات اور تقاضوں کے مطابق تبدیل کیا جاسکے۔

(9) سماج مرکزیت کا اصول (The Principle of Community Centeredness)

اسکول میں پڑھنے والے بچے مستقبل کے ذمہ دار شہری ہوتے ہیں اور انہیں تعلیم کے بعد کی زندگی اپنی برادری اور سماج میں گذارنی ہوتی ہے اس لیے تشکیل نصاب کے وقت سماجی اور گروہی زندگی کے تقاضوں اور آرزوؤں کا خیال رکھنا چاہئے۔

(10) معلم سے مشاورت (Consultation with Teacher)

نصاب کی تعمیر و تشکیل میں معلم سے مشاورت ضروری ہوتی ہے۔ اساتذہ کی تجاویز نصاب کے مواد کے انتخاب، ترمیم اور تعین قدر میں اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔

(11) فرصت کے اوقات کا صحیح استعمال (Proper Utilization of Leisure)

ریاضی کا نصاب تعلیم طلباء کو نہ صرف کام کی تربیت کرتا ہے بلکہ انہیں فرصت کے اوقات کے لیے بھی تیار کرتا ہے تاکہ وہ اپنے فرصت کے وقت کا صحیح استعمال کر سکیں۔ ریاضی نصاب تعلیم طلباء کو پہیلیاں اور مسائل (Puzzles & Riddles) اور حقیقی زندگی کے مسائل سے متعلق محرکہ پیدا کرتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں ریاضی نصاب تعلیم کی منصوبہ بندی میں افادیت اور استعمال کو اہم معیار (main criteria) کے بطور ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاکہ صحیح مواد، عنوانات اور سرگرمیوں کا مناسب انتخاب ہو سکے۔ کوئی بھی عنوان محض اس کی Disciplinary Value کی وجہ سے شامل نہیں کیا جانا چاہئے۔ بلکہ طلباء کی فہم کی سطح پر غور کرنا چاہیے۔

ریاضی نصاب تعلیم کو طفل مرکوز اور سماج مرکوز بنائیں جس میں سماج کی ضروریات اور دلچسپی کے لحاظ کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ ریاضی کے میدان میں عصر حاضر کی ترقی کو ملحوظ رکھا جائے جس سے کہ سائنٹفک اور تکنیکی دور میں ہم پیچھے نہ رہ جائیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) نصاب تعلیم (Curriculum) سے کیا مراد ہے؟
- (2) نصاب تعلیم کی تدوین پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں
- (3) تدوین نصاب کے کوئی ایک اصول بیان کیجیے؟

1.4 تنظیم نصاب کی سرگرمیاں۔ ہم مرکوزی، عنوانی، نفسیاتی اور منطقی

(Approaches of Curriculum Organization - Concentric, Topical, Psychological, Logical and Learner Centered Curriculum)

ہم مرکزی طرز رسائی (Concentric Approach)

لفظ Concentric کا مطلب یہ ہے کہ اس میں مواد مضمون کا فروغ پانی کی سطح پر تشکیل شدہ لہر (Ripples) جیسے ہوگا۔ جو مسلسل فروغ کی طرف رخ کرتی اور بڑھتی جاتی ہے۔ ریاضی کے نصاب تعلیم کے اہم عنوانات کو ذیلی اکائی میں تقسیم کرنے کے بعد انکو ترتیب وار کریں اور یہ دھیان میں رکھیں کہ مشکل اور پیچیدہ مواد کو صحیح سطح پر تعارف کروائیں۔

ذیلی اکائی کو تب متعارف کیا جائے جب کہ مناسب پس منظر تیار کیا گیا ہو۔ Concentric طرز رسائی میں زیادہ پیچیدہ یا مشکل ذیلی اکائی مواد کو چھوٹی سطح سے بڑی سطح تک پیچیدگی کی سطح کو مد نظر رکھتے ہوئے شامل کیا جاتا ہے۔

ایک ہی عنوان کو الگ الگ کمرہ جماعت میں اس کے زیر اکائی کو ایک کے بعد ایک پیش کیا جاتا ہے۔ کچھ وقفہ دیکر ان زیر اکائی کی تدریس کی جاتی ہے۔ اگر ان موضوع کو Deal کرنے کا وقفہ ایک سال سے کم ہو تو وہ Spiral Approach کہلاتا ہے۔ اور اگر وقفہ ایک سال یا اس سے زائد ہو تو وہ ہم مرکزی طرز رسائی کہلاتا ہے۔

جیسے Concentric circles ایک مرکز سے فروغ پا کر اسی طرح مواد کا پھیلاؤ اور اس کی مشکل سطح اور طلباء کی ذہنی سطح کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ ہم مرکزی طرز رسائی میں اعادہ کرنے کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ عنوان کی ذیلی اکائی پر دھیان دینا چاہیے اور کہ یہ نہ بہت طویل ہو اور نہ بہت چھوٹی۔ عنوان کی ذیلی اکائی اس کا بھی اثر طلباء کے ذہن پر نہ رہیگا اور ذیلی اکائی بڑی ہو تو طلباء بور ہو جائیں گے۔ مثال کے طور پر عنوانات جیسے Sets-Relations, Real Number کا پھیلاؤ دوسری جماعتوں جیسے آٹھویں، نویں اور دسویں تک رہے گا۔ Matrices کا پھیلاؤ نویں اور دسویں جماعت میں رہے گا جو کہ ہم مرکزی طرز رسائی کی مثال ہے۔

عنوانی طرز رسائی (Topical Approach)

مکمل مواد مضمون کو مختلف عنوانات میں تقسیم کیا جاتا ہے اور عنوانات کو طلباء کی عمر، قابلیت اور شوق کے مطابق منتخب کیا جاتا ہے۔ ریاضی کے

نصاب کو عنوانی ترتیب میں منظم کیا جاسکتا ہے لیکن یہ ترتیب بچہ کی نفسیات کو نظر انداز کرتی ہے۔ کیونکہ اس موضوع کو مکمل کرنے کے لیے بہت لمبا وقفہ درکار ہو سکتا ہے جس سے طلباء بوجھل اور بور ہو سکتے ہیں۔ اس سے طلباء کا محرکہ کم ہونے کی وجہ سے اکتساب دیر پا نہیں ہو سکتا۔

نصاب تعلیم اکائی مرکوز ہو سکتا ہے۔ عنوانات جیسے نفع و نقصان، کسر، اعشاریہ، Permutations، Linear Programming اور Combinations وغیرہ اس عنوانی طرز رسائی کی مثالیں ہیں۔

عنوانی طرز رسائی کی خوبیاں:

- (1) عنوان کا گہرائی سے مطالعہ کر سکتے ہیں۔
- (2) موضوعی طرز رسائی اعادہ کے مقصد کے لیے کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر Commercial Mathematics
- (3) اس طرز رسائی سے منطقی سوچ کی تربیت ہوگی۔

عنوانی طرز رسائی کی خامیاں:

- (1) یہ طرز رسائی نفسیاتی نہیں ہے۔
- (2) جو عنوان پڑھایا جاتا ہے اس پر شروع میں توجہ دی جاتی ہے اور اس کو بعد میں دوہرانے کی گنجائش نہیں ہوتی اس لیے طلباء کو ریاضی کا علم ان کے ذہن میں دیر پا قائم رکھنا مشکل ہوگا۔

نفسیاتی طرز رسائی (Psychological Approach)

نفسیاتی طرز رسائی میں موادِ مضمون کی ترتیب بچوں میں شوق پیدا کرتی ہے اور اکتساب کے لیے محرکہ پیدا کرتی ہے۔ نفسیاتی طرز رسائی میں بچوں کی ضرورت، شوق اور ان کے ذہنی فروغ کے مطابق اکتساب اور مواد کی ترتیب ہوتی ہے مثال کے طور پر نفسیاتی طرز رسائی میں جیومیٹری پڑھانے سے پہلے طلباء کو ٹھوس اشیاء جیسے کرہ، مکعب نما (Cubical)، مکعب استوانہ اور مخروط (Cone) وغیرہ کی عملی تربیت دی جاتی ہے اور اس کے بعد ہی نظریہ کو سمجھایا جاتا ہے۔

منطقی طرز رسائی (Logical Approach)

منطقی طرز رسائی میں عنوان کا انتخاب منطقی ترتیب سے ہوتا ہے۔ منطقی طرز رسائی میں بچوں کی عمر کے مطابق منطقی سوچ کے فروغ کے لیے عنوانات کو منتخب کیا جائے اگر ہم ریاضی کو نفسیاتی اور منطقی سوچ ان دونوں کے ساتھ جوڑ کر ریاضی کی تدریس کریں تو وہ تدریس دلچسپ اور قابل تفہیم ہوگی۔

مثال کے طور پر منطقی طرز رسائی کو جیومیٹری کی شروعات نقطہ، سطر، دائرے اور پھر axioms اور اصول موضوع Postulates وغیرہ سے سکھایا جاسکتا ہے۔

متعلم مرکوز طرز رسائی (Learner Centered Approach)

متعلم مرکوز طرز رسائی میں طلباء کو مرکزی مقام حاصل ہوتا ہے۔ اس میں سیکھنے والے کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ نفسیاتی طریقہ ہے طلباء کو اعادہ کرنے کا موقع دستیاب ہوتا ہے جس سے طلباء میں تخلیقی صلاحیت کا اضافہ ہوتا ہے اور طلباء میں ایک دوسرے کو سمجھنے کی اور مل جل کر کام کرنے کی صلاحیت کا فروغ ہوتا ہے۔

- (1) تنظیم نصاب (Curriculum organization) میں ہم مرکزی طرز رسائی (Concentric Approach) سے کیا مراد ہے؟
- (2) عنوانی طرز رسائی (Topical Approach) سے کیا مراد ہے؟

1.5 ریاضی کے نصاب تعلیم میں رجحانات - مضمون مرکوز سے برتاؤ مرکوز اور تعمیری طرز رسائی کی طرف

(Curriculum Trends in Mathematics - Subject Centred to Behaviouristic and Constructivist Approach)

ریاضی کے نصاب تعلیم میں رجحانات (Curriculum Trends in Mathematics)

ریاضی میں نصابی رجحان ریاضی کے کمیشن اسکول میٹھمٹکس اسٹڈی گروپ (MSG) کی سفارش کے مطابق طلباء ابتداء میں حقیقی اعدادی سسٹم کا اکتساب کریں نہ کہ مرحلہ وار طبعی اعداد، کسر، ناطق اعداد، غیر ناطق اعداد اور حقیقی اعداد سیکھیں۔ حساب اور جیومیٹری کا میل بنائے رکھنا چاہیے۔ ثانوی اسکول پروگرام میں مجرد الجبرا (Abstract Algebra) کے بنیادی پروگرام اور اس کے استعمالات جیومیٹری میں کیے جائیں۔ Euclidean Geometry کے مواد کو واضح اور منطقی طور پر پیش کیا جائے ایک اور اہم بات یہ ہے کہ ارتباطی طرز رسائی کی تقلید کی جائے جہاں ریاضی کو Water tight compartments جیسے ارتھمیٹک، الجبرا، جیومیٹری، علم مثلث وغیرہ میں تقسیم کرنے کے بجائے ریاضی کو ایک Integrated approach کے تحت واحد مضمون سمجھا جاتا ہے۔

آج کل طلباء کو میکاکی اور الیکٹرانک کمپیوٹنگ آلات جو فراہم ہیں ان کے استعمال اور تعلیم پر زور دیا جائے اور ایسے موضوعات جو اعلیٰ تعلیم میں کارگر ہوں ان پر بھی زور دیا جائے۔

NCERT کے نصاب 1988-2005 کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ نصاب کی ترقی میں تبدیلی (Shift) پائی گئی۔ یہ شفٹ انضمامی نصاب سے سرگرمی پر مبنی نصاب اور پھر طلباء مرکوز نصاب کی طرف گامزن دکھائی دیتی ہے۔ حکومت آندھرا پردیش (SCERT) کے ذریعے 2012 میں CCE کو متعارف کروایا۔

مضمون مرکوز سے برتاؤ مرکوز سے تعمیری طرز رسائی کی طرف نصاب تعلیم کا فروغ

(From Subject- Centered to Behaviorist to Constructivist Approach of Curriculum Development)

معلم طلباء کو ریاضی کا علم کلاس روم تدریس کے ذریعے منتقل کرتا ہے۔ لیکچر کا طریقہ مضمون کے علم کو طلباء تک فراہم کرنے میں زیادہ ترمددگار ہوتا ہے۔ مضمون مرکوز نصاب تعلیم کو تیار کرنے میں سبھی ماہرین بہت ہی اہم اور قیمتی مواد کو شامل نصاب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ Behaviorist Psychologist برتاؤ میں تبدیلی کو ہی اکتساب مانتے ہیں۔ برتاؤی اکتسابی طرز رسائی درج ذیل مفروضات پر مبنی ہوتی ہے۔

- (1) سیکھنے والے کے برتاؤ میں تبدیلی ہی اکتساب ہے جو سیکھنے والے کے کام کی معروضیت پر مبنی ہے۔
- (2) برتاؤ میں تبدیلی کو عام طور پر 3H کی تبدیلی کہا جاتا ہے یہاں پر 3H سے مراد (1) سوچ کی تبدیلی (2) جذبات کی تبدیلی اور (3) عمل کی تبدیلی سے ہے۔
- (3) طلباء کے صحیح اور غلط جوابات کے ذریعے ان کے اکتساب کا پتہ چلتا ہے۔

(4) مشرطیت $\alpha \rightarrow \beta$ (S-R)(Conditioning) کو مضبوط کیا جاسکتا ہے۔

Criterion Referenced Curriculum، ماسٹری اکتساب اور پروگرام لرننگ برتاوی نظریہ اکتساب کی مثال ہیں۔
Behaviourist نصاب تعلیم میں معلم کلیدی کردار کا حامل ہوتا ہے۔ یہاں پر طلبا خاموشی سے علم کے حاصل کرنے والے Passive Reciever of Knowledge اور معلم علم کو منتقل کرنے والا ہوتا ہے۔

مضمون مرکوز طرز رسائی (Subject Centred Approach) اور برتاوی طرز رسائی (Behavioristic Approach) دونوں بھی طلبا کے مکمل نشوونما میں بہت زیادہ مؤثر نہیں ہوتے ہیں۔

تعمیری طرز رسائی (Construtivist Approach)

اس طرز رسائی کے مطابق علم کو منتقل کرنا نہیں بلکہ علم کو تعمیر کرنا ہوتا ہے۔ عمل کے ذریعے نئے علم کی تعمیر کی جاسکتی ہے۔ طلبا سابق تجربات کی روشنی میں علم کی تعمیر کرتے ہیں اور طلبا کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں اور طلبا تعاون (Cooperation)، اور اشتراک عمل (Collaboration) سے سیکھتے ہیں اس میں علم کی تعمیر ہوتی ہے۔ تعمیری اکتسابی طرز رسائی زیادہ تجرباتی اور استقرائی اکتساب میں مددگار ہوتی ہے۔ یہاں پر طلبا کا کردار حرکیاتی ہوتا ہے اور معلم کا رول صرف سہولت فراہم کرنے والا، رہنما، محقق اور Co-Learner کی حیثیت میں ہوتا ہے۔ یہ طرز رسائی تنقیدی اور انعکاسی (Reflective) سوچ کو فروغ دینے والی ہوتی ہے۔

1.6 نصاب ریاضی کے متعلق 2005 - NCF کی سفارشات اور تنقیدی جائزہ

(Recomendations and Critical Appraisal of NCF 2005 on Mathematics Curriculum)

قومی نصابی خاکہ NCF-2005 کے مطابق اسکولوں میں تعلیم ریاضی کا مقصد طلبا کی ریاضیاتی سوچ کا فروغ ہے۔ ریاضیانہ عمل (Mathematical Process) میں تصورات (Concept)، مفروضات (Hypothesis)، منطقی سوچ (Logical thinking) اور تعمیمات (Generalization) وغیرہ شامل ہیں۔ ریاضیانہ سوچ کے کئی طریقے ہیں۔ NCF ریاضی کے بارے میں ایسے مضمون کا تصور پیش کرتا ہے جس سے بچے خوف زدہ ہونے کے بجائے لطف اندوز ہوتے ہوں۔ بچے ریاضی کو ایک ایسے مضمون کے طور پر دیکھتے ہیں جس کے ذریعے وہ ترسیل کر سکیں۔ آپس میں بات چیت کر سکیں۔ بچے ریاضی کے اہم عنوانات کے ذریعے ضابطوں اور میکائی طریقوں سے پرے اکتساب کرتے ہیں۔ بچے بامعنی مسائل حل کرتے ہیں۔ بچے مجرد تصورات کا استعمال کرتے ہیں تاکہ ساختیات کو دیکھیں اور نتائج اخذ کریں جس پر وہ بیانات کے سچ یا جھوٹ پر بحث کر سکیں۔ بچے ریاضی کے بنیادی ساخت کی تفہیم کرتے ہیں اس میں علم الحساب، الجبرا اور علم ہندسہ (geometry) اور علم مثلث (Trigonometry) کے تصورات شامل ہیں۔ ان سب کے اکتساب میں مجرد تعمیمات کے طریقہ کار استعمال کیا جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) اسکول کی سطح پر ریاضی کے معلم کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
- (2) تعلیم ریاضی سے متعلق NCF-2005 کی کوئی دو سفارشات بیان کیجیے؟

1.7 معلم بطور نصاب ساز۔ مقامی نصاب، فنکار کا مقام، نصاب میں علم کا نظام، ریاضی میں مقامی مخترع اور مقامی اختراعی عمل

(Teacher as curriculum developer - Localised curriculum, place of artisans, knowledge systems in curriculum, local innovators and innovative practices in mathematics)

معلم بطور نصاب ساز (Teacher as a curriculum developer)

ہندوستان میں نصاب کا فروغ مرکزی یا ریاستی سطح پر ہوتا ہے اور معلم اس نصاب تعلیم کو جو کہ کسی بیرونی ادارے کا تیار کردہ ہوتا ہے عملی جامہ پہنانے والا ہوتا ہے۔ اساتذہ کے تربیتی اداروں میں زیر تربیت معلمین کو نصاب تعلیم کی تیاری کی مختلف مراحل پر نصاب میں غور و فکر اور تجربہ کرنے کا موقع فراہم نہیں کیا جاتا اور زیادہ تر توجہ ان کے نصابی معاملات/ اور خاص طور پر طریقہ تدریس پر ہوتی ہے۔ معلم کا رول نصاب تعلیم کو فراہم کرنا منتقل کرنا اور نصاب کو وقت پر مکمل کرنا ہوتا ہے۔ معلم کو دوران ملازمت اور قبل ملازمت تربیت کے دوران نصاب تعلیم کے فروغ، صحیح علم اور تنقیدی تفہیم کے مواقع نہ دیئے جانے کی وجہ سے وہ اپنے پیشے میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔ نصاب تعلیم اور درس و تدریس کے عمل کے درمیان ربط پیدا کرنے میں وہ روایتی طریقہ تدریس کو اپنانا شروع کر دیتے ہیں۔ نصاب تعلیم کو End (منزل یا مقصد) مانتے ہیں اور تدریس و اکتساب کو وسیلہ مانتے ہیں جو مقصد کو حاصل کرنے میں مددگار ہو۔ معلم سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ نصاب کو پیش کرتے وقت مجوزہ طریقہ تدریس کو اپنائے اور وہ تخلیقی اور جدت پسندانہ اعمال Innovative Practices کو فروغ دیں۔ آج معلم الاساتذہ اور نصاب کے مرتبین یہ محسوس کرتے ہیں کہ معلم کا کردار نصابی کمیٹیوں میں بہت ضروری ہے۔ زیادہ تر معلم الاساتذہ یہ مانتے ہیں کہ استاد کو نصاب فروغ دینے کی تفہیم ہونی چاہیے۔ استاد کو نصاب تعلیم اور درسی کتاب کا تنقیدی طور پر جائزہ لینا سیکھنا ضروری ہے۔ استاد کو نصاب تعلیم کی کمیٹی میں شامل کرنے سے نصاب میں بہتری آئیگی۔ استاد کو کلاس روم پر پیکس کا تجربہ ہوگا اور وہ مضامین کی تیاری میں شامل ہو تو ان کے عملی تجربات نصاب تعلیم کو بہتر بنانے میں کارآمد ہوں گے۔ اور اس طرح تیار کردہ نصاب تعلیم طلباء کی ضرورتوں کو تشفی بخشنے گا۔ نصاب معلم کو اس وقت مخلصانہ مدد فراہم کرتا ہے۔ جبکہ اس کے فروغ میں اساتذہ عملی طور پر شریک ہوں۔ بہت سارے اساتذہ نصاب کے فروغ میں شریک ہو سکتے ہیں اگر نصاب کا فروغ ضلعی یا اسکولی سطح پر ہو۔ اگر نصاب ریاستی یا مرکزی سطح پر تیار کیا جاتا ہو تو چند اساتذہ کو نصابی کمیٹی میں شامل ہونے کا موقع دیا جاتا ہے۔ NCF-2005 سفارش کرتا ہے کہ ہم ایک نظریاتی کام کو عملی کام میں تبدیل کرے لیکن نظریہ کو قابل عمل پروگراموں میں کس طرح منتقل کر سکتے ہیں یہ بات بتانے میں NCF-2005 ناکام رہا۔

تعمیریت (Constructivist) میں یہ کہا جاتا ہے کہ استاد صرف صورت حال کو آسان بنائیگا اور بچے علم کی تعمیر کریگا۔ جس قسم کے نصاب کا مواد آج ہمارے پاس ہے اس سے طلباء کے ذریعے علم کی تعمیر کرنا مشکل ہے۔ اس طرح کا نصاب طلباء کے علم کی تعمیر میں ان کا ایک سچا رہنما اس وقت تک نہیں بن سکتا جب تک کہ معلم کو نصاب کی تیاری کے عمل میں شامل نہیں کیا جاتا۔

مقامی نصاب (Localized Curriculum)

ریاضی کے نصاب میں شامل مختلف عنوانات کا روزمرہ کی زندگی سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ مقامی نصاب وہ نصاب تعلیم ہوتا ہے جس میں ریاضی کے عمومی تصورات کی تفہیم کے لیے مقامی وسائل کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے جیسے کسی بستی میں کاغذ کا کارخانہ موجود ہو تو کاغذ سے

متعلق لمبائی، چوڑائی، موٹائی اور ایک سیٹ میں شامل کاغذ کی تعداد کاغذ کی قیمت اس پر اور رعایت اور اس کے سارے متعلقات استعمال کرتے ہوئے ریاضی کا استاد ریاضی کے بنیادی اعمال کی مشق کروا سکتا ہے۔ اسی طرح سے جن دیہاتوں میں لوگ صرف زراعت یا کھیتی باڑی کرتے ہیں وہاں استاد پڑھاتے وقت اسی پیشے سے متعلق مثالوں اور متعلقات کو سامنے رکھتے ہوئے نصاب کی ترتیب و تنظیم کر سکتا ہے۔ اس طرح کے نصاب کو ہم مقامی نصاب کہتے ہیں۔

اسی طرح سے جن دیہاتوں میں لوگ زراعت یا کھیتی باڑی کرتے ہیں وہاں استاد پڑھاتے وقت اسی پیشے سے متعلق مثالوں اور متعلقات کو سامنے رکھتے ہوئے نصاب کی ترتیب و تنظیم کر سکتا ہے۔

نصاب میں علمی نظام (Knowledge System in Curriculum)

ایک منظم (Manager) کی حیثیت سے استاد طلباء کو فعال رول ادا کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ جبکہ صرف بطور ترسیل کنندہ کے اس کے طلباء صرف خاموش کردار تک محدود رہتے ہیں۔ لیکن اگر وہ اپنے آپ کو صرف علم کا فراہم کرنے والا اور ترسیل کنندہ سمجھے تو اس کے طلباء صرف خاموش کردار ادا کرتے ہیں۔

اکتساب کی بنیاد (Premises) درج ذیل دو نکات پر ہوتی ہے۔

(1) علم اپنے اندر وہ حقیقت رکھتا ہے جو اس کے جاننے والے کے بیرون میں پائی جاتی ہے

(Knowledge is a possession of truth that reside outside the knower.)

(2) اکتساب ان سچائیوں کے حصول کا ایک عمل (Process) ہے۔

لوگ علم کے عالمی اشکال یا علمی ساخت کے ذریعے حقیقت کا تجربہ حاصل کرتے ہیں۔

ریاضی میں مقامی مخترع اور اختراعی عمل (Local Innovators & Innovative Practices in Mathematics)

تدریسی حکمت عملی سبق کے لیے تعمیری منصوبہ بندی ہے اور اس میں ایک خاص ساخت شامل ہوتی ہے جس پر سبق کے دوران عمل کرنا ہوتا ہے۔ B.S.Bloom نے Mastery کو فروغ دیا جو مختلف مراحل پر مشتمل ہے۔ مواد کی مختلف اکائیوں میں تقسیم، ہر اکائی سے متعلق مقاصد کی تشکیل اور ہر اکائی کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے تدریس و ہدایات کی تنظیم، اکائی ٹیسٹ کا انعقاد تا کہ مہارت کی سطح (Mastery Level) کی جانچ ہو اور تمام اکتسابی دشواریوں (Learning Difficulties) کی تشخیص ہو سکے۔ اصلاحی ہدایات کی تنظیم ہوتا کہ طلباء کی دشواریاں دور ہوں اور ہر طالب علم مہارت کی ایک سطح تک پہنچ سکے۔ یہ حکمت عملی بنیادی تصورات کے اکتساب جیسے عددی نظام میں مختلف اعمال، طبعی اعداد، صحیح اعداد، ناطق اعداد، حقیقی اعداد میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

درج ذیل میں چند جدت پسند طریقے درج کیے جا رہے ہیں جو ریاضی تدریس و اکتساب کے عمل کو موثر بناتے ہیں۔

(1) استقرائی و استخراجی طریقہ (Inductive and Deductive Method)

(2) تجلیلی و ترکیبی طریقہ (Analytic-Synthetic Method)

(3) مسائل کے حل کا طریقہ (Problem Solving method)

(4) کھیل کود کا طریقہ (Playway Method)

(5) تجربہ گاہ کا طریقہ (Laboratory Method) وغیرہ۔

تدریسی عمل میں فن تعلیم کے وسائل کا کسی طریقہ تدریس میں ارتباط طلباء کے اکتساب کو فروغ دیتا ہے۔

تدریس ریاضی میں معلم مختلف تدریسی اشیاء جیسے چارٹ، پروگرامڈ لرننگ میٹریل (PLM) اور کمپیوٹر کا استعمال کرتا ہے۔

(1) کمرہ جماعت میں ضابطے، علامات اور جیومیٹری کے اشکال واضح کرنے کے لیے چارٹس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ چارٹس کے ذریعے طلباء

علامات سے مانوس ہو جاتے ہیں۔ اس کا استعمال مستوی محدودی علم ہندسہ اور گراف میں ہوتا ہے۔

(2) Manipulatives یا ایسی طبعی اشیاء جن کی مدد سے طلباء ریاضی کے تصورات کو اپنی حس کے ذریعے سمجھ سکتے ہیں۔ یہ ریاضی میں طلباء کی دلچسپی میں اضافہ کرتا ہے

(3) Programmed Learning Material (PLM) ایک خود اکتسابی میٹریل ہے۔ اس کے ذریعے طالب علم کے جوابی رد عمل

(Learner response)، اس کی اپنی رفتار (Self Pacing)، فوری باز رسائی (Immediate Feedback)، باز تقویت

(Reinforcement) اور خود اندازہ قدر (Self Evaluation) کے مراحل سے گذرتا ہوا طالب علم کسی تصور (Concept) کا

اکتساب کر لیتا ہے۔

(4) کمپیوٹر اور ٹیلی ویژن: کمپیوٹر کا استعمال مٹی میڈیا پیشکش کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس کا استعمال CAI کے لیے بھی ہوتا ہے۔ ٹیلی ویژن کا

استعمال ریاضی تعلیم سے متعلق اچھے پروگرام دکھانے کے لیے کیا جاسکتا ہے

(5) سرگرمیاں (Activities): معلم کو چاہیے کہ وہ طلباء کو تدریس و اکتساب کے عمل میں فعال طور پر اس طرح شامل کرے کہ وہ صرف

سامع (Audience) کا کردار ادا نہ کرتے ہوئے سوچنے، توجیہ کرنے اور عمل کرنے کے لیے تیار ہو جائیں۔ اس میں وہ تمام کام جن

میں طلباء فعال رول ادا کر سکتے ہیں شامل ہوتے ہیں۔ اس میں Quiz Competition، Projects، Role Play، سیمینار اور

مباحثہ اور تعلیمی تفریح/سیر (Field Trip) وغیرہ سرگرمیوں کی بہترین مثالیں ہیں۔

تدریس ریاضی میں جدت پسندی کی شمولیت میں معلم کے لیے رہنمایانہ خطوط

(Guidelines for Teacher in Incorporating Innovation in Teaching Maths)

نصاب کی موثر عمل آوری اور نصابی مقاصد کے حصول میں تعلیمی وسائل اور مناسب طریقوں کا استعمال کرے۔ طلباء کو اکتسابی تجربات فراہم

کرتے وقت کسی طریقہ تدریس کے انتخاب میں معلم کو کئی ایک عوامل کا خیال رکھنا ہوتا ہے جیسے مواد کی نوعیت، خود معلم کی تیاری اور دستیاب وسائل اور

طلباء کا معیار۔

ریاضی کے اساتذہ کی انجمن کا مختلف سطحوں پر قیام کیا جانا چاہیے جہاں اساتذہ کو تبادلہ خیالات و تجربات کے موقع فراہم ہوں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

(1) تعمیری طرز رسائی (Constructivist Approach) کے تناظر میں استاد کا کردار بیان کیجیے۔

(2) مقامی نصاب تعلیم (Localized Curriculum) سے کیا مراد ہے؟

1.8 یاد رکھنے کے نکات (Points to be Remembered)

- ☆ نصاب تعلیم وہ آلہ ہے جو مقاصد تعلیم کے حصول کا موثر ذریعہ ہوتا ہے۔ اس میں شامل مواد کی پیش کشی کے ذریعے معلم، طلباء کے اکتسابی عمل کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ نصاب تعلیم ترتیب کی اہم طرز رسائی اس طرح ہیں۔
- 1- منطقی اور نفسیاتی طرز رسائی کی
- 2- عنواناتی اور سپائرل/مرکزی طرز رسائی۔
- 3- اصول ارتباط
- ☆ تنظیم نصاب کے دوران بیک وقت منطقی اور نفسیاتی ترتیب کو ذہن میں رکھنا ہوتا ہے۔ یہ نفسیاتی طور پر فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ کس عمر کے طلباء میں بلحاظ قابلیت کونسا عنوان موزوں ہے جس کے ذریعے منطقی سوچ کا فروغ ہو سکے۔ نفسیاتی تنظیم میں نصاب کو آسان سے پیچیدہ کی طرف فروغ دینا ہوتا ہے۔ ایک ایسا عنوان جس میں عملی کام کی وسعت زیادہ ہوتی ہے تھانوی جماعتوں میں بتدریج مہیا کرنا چاہیے۔
- ☆ ریاضی کے تنظیمی عنوانات جو ریاضی کے مضمون کی نوعیت پر مشتمل ہوں اور ایسے عنوانات جو طلباء کی قابلیتوں اور جامع سطح پر ہوں ان کا مطالعہ کیا جانا چاہیے۔ NCF-2005 نے ریاضی کی تعلیم سے متعلق اہم سفارشات پیش کی ہیں جن کی مدد سے ہم ریاضی تدریس و اکتساب کے عمل کو موثر بنا سکتے ہیں۔
- ☆ تدریسی حکمت عملی سبق کے لیے تعمیری منصوبہ بندی ہے اور اس میں ایک خاص ساخت شامل ہوتی ہے جس پر سبق کے دوران عمل کرنا ہوتا ہے۔ B.S.Bloom نے Mastery کو فروغ دیا جو مختلف مراحل پر مشتمل ہے۔

1.9 فرہنگ (Glossary)

- تدوین نصاب کے اس اصول کے تحت نصاب کی تدوین و تشکیل میں بچوں کی ضرورتوں، طفل مرکزیت کا اصول
- (Principle of Child Centeredness) دلچسپیوں اور قابلیتوں پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔
- نصاب تعلیم (Curriculum) نصاب تعلیم ایک ایسی بنیاد ہے جس کا انحصار اسکولی زندگی میں طلباء کے مضامین، سرگرمیوں اور تجربات پر ہوتا ہے اور ان کی منصوبہ بندی ہوتی ہے۔
- درسیات Syllabus
- قومی نصابی خاکہ National Curriculum Framework
- طرز رسائی Approach
- مضمون مرکوز Subject Centred
- تعمیری طرز رسائی اس طرز رسائی کے مطابق علم کو منتقل کرنا نہیں بلکہ علم کو تعمیر کرنا ہوتا ہے۔ طلباء سابق تجربات کی روشنی میں علم کی تعمیر کرتے ہیں۔
- (Constructivist Approach) کرداریت پسند Behaviorist

1.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

- (1) Curreri ایک لاطینی لفظ ہے جس کا مطلب ----- ہے۔
- (2) درسیات ----- کا ایک حصہ ہے۔
- (3) ----- کے مطابق نصاب فن کار کے ہاتھ کا ایک ایسا آلہ ہے جس کے ذریعے وہ اپنے آئیڈیلز مقاصد تعلیم کے مطابق اپنے میٹرل (طلبا) کو اپنے کمرہ جماعت/اسکول Studio میں ڈھالتا ہے۔
- (4) تعمیری طرز رسائی کے مطابق علم کو منتقل کرنا نہیں بلکہ علم کو ----- کرنا ہوتا ہے۔
- (5) منطقی طرز رسائی میں عنوان کا انتخاب ----- ترتیب سے ہوتا ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- (1) نصاب کی تعریف کیجیے؟ تشکیل نصاب کے مختلف اصولوں کی ایک فہرست تیار کیجیے۔
- (2) نصاب تعلیم کا تعین کرنے والے عوامل (determinants) کیا ہیں؟
- (3) نصابی مقاصد کے حصول میں تعلیمی وسائل کا استعمال کس طرح کرنا چاہیے؟ بیان کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- (1) ریاضی کے نصابی رجحان کی مرکز مضمون (Subject Centred)، کرداریت پسند اور تحریک پسند طرز رسائی کی وضاحت کیجیے۔
- (2) ریاضی سے متعلق قومی نصابی خاکہ NCF-2005 سفارشات پر توضیحی تنقید کیجیے۔
- (3) بحیثیت نصابی فروغ کنندہ معلم کے رول پر تفصیلی وضاحت کیجیے۔

1.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Anice, J. 2005: Teaching of Mathematics, Neelkamal Publications Pvt. Ltd., Hyderabad, India
2. Surendar, B and Nageshwara, M., 2017 Pedagogy of Mathematics Hyderabad, India
- 3.

<http://www.teahervision.fen.com/curriculum-planningnew-teaher/48347.html#ixzz2fnvC9NUL>

اکائی 2۔ اکتسابی تجربات اور ریاضی کا حس جمالیات

(Learning Experiences and Aesthetic sense of Mathematics)

اکائی کے اجزا

- 2.1 تمہید (Introduction)
- 2.2 مقاصد (Objectives)
- 2.3 ریاضی کی تدریس میں تعمیری طرز رسائی (Constructivist Approach of Mathematics Teaching)
- 2.4 ایڈگر ڈیل کا اکتسابی تجربات کا مخروط (Edger Dale's Cone of Learning Experiences)
- 2.5 تجرباتی اکتساب۔ تجرباتی طریقہ سے اکتساب حاصل کرنے والے طلباء کی صلاحیتیں
(Experiential Learning-Abilities of an Experiential Learners)
- 2.6 ریاضی میں جمالیاتی حس۔ برک خوف کے ذریعہ نشاندہ جمالیاتی تجربے کے تین متغیرات اور ان کا باہمی رشتہ
Aesthetic Sense in Mathematics; Three Aesthetic Experience Variables identified by
Brikhoof and their Relation)
- 2.7 ریاضی میں صحت اور خوبصورتی کے بقائے باہمی۔ ترتیب، وصعات، ساخت اور تشاکل
(Co-existence of Precision and Beauty in Mathematics - Order Pattern, Structure & Symmetry)
- 2.8 یاد رکھنے کے نکات (Points to be Remembered)
- 2.9 فرہنگ (Glossary)
- 2.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)
- 2.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

2.1 تمہید (Introduction)

تعمیریت کے مطابق طالب علم فعال اور عملی شرکت کے ذریعے اکتساب حاصل کرتا ہے۔ علم کی تعمیر میں ذاتی تجربہ کا اہم کردار ہوتا ہے۔ اس اکائی میں ہم تدریس ریاضی میں تعمیری طرز رسائی، ایڈگرڈیل کی اکتسابی تجربہ کا مخروط، اکتسابی تجربات، ریاضی اور جمالیات کے درمیان پائے جانے والے رشتے، ریاضی میں درستگی (Precision) اور خوبصورتی (Beauty) کی ہم آہنگی وغیرہ کو سمجھنے کی کوشش کریں گے ریاضی کی تدریس اور اکتساب میں ان کا جاننا بہت ضروری ہے۔

2.2 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- 1- تدریس ریاضی میں تعمیری طرز رسائی کو بیان کر سکیں۔
- 2- ایڈگرڈیل کا اکتسابی تجربہ کا مخروط بنا کر ریاضی میں اس کی معنویت کا اظہار کر سکیں۔
- 3- تجرباتی اکتساب کی جماعت بندی کر سکیں۔
- 4- ریاضی کے حص جمالیات کے بارے میں اظہار خیال کر سکیں۔
- 5- ریاضی کے جمال کا استحسان کر سکیں۔

2.3 تدریس ریاضی میں تعمیری طرز رسائی

(Constructive Approach of Teaching Mathematics)

یہ طرز رسائی یا طریقہ تدریس تعمیری اکتساب پر مبنی ہے۔ اس کے مطابق اکتساب اسی وقت واقع ہوتا ہے جب سیکھنے والا یعنی طالب علم معلومات کو خود تعمیر کرتا ہے۔ تعمیری طرز رسائی میں تنقیدی سوچ، محرکہ اور انفرادیت پر زور دیا جاتا ہے۔ یعنی تعمیریت وہ طریقہ ہے جس میں طلباء کو مرکز مان کر تدریس کی جاتی ہے۔

تعمیری طرز رسائی کی خصوصیات (Characteristic)

- (1) اس طریقے میں طالب علم فعال کردار ادا کرتا ہے۔
- (2) وہ متحرک ہوتا ہے۔
- (3) اس طریقے میں معلم رہنمائی کا کام کرتا ہے اور زیادہ موقع طلباء کو فراہم کیا جاتا ہے۔
- (4) کمرہ جماعت کا ماحول جمہوری ہوتا ہے۔
- (5) سرگرمیاں اور مشاغل، طفل مرکوز اور تعاملی (Intructive) ہوتے ہیں۔
- (6) اس طریقے کے ذریعہ طلباء میں قوت تجسس، خود اعتمادی، احساس ذمہ داری اور خود اختیاری وغیرہ میں اضافہ ہوتا ہے۔
- (7) خیالات کا تبادلہ بالکل کھلے ماحول میں ہوتا ہے۔

(8) طلباء کی شمولیت (Involvement) کو مد نظر رکھا جاتا ہے بلکہ اسے یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

تعمیری طریقے کی سرگرمیاں (Activities Performed by Constructivist Approach)

(a) زبانی بحث و مباحثہ (Oral Discussions)

اس میں بحث و مباحثہ کے ذریعہ اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ طلباء اپنے علم کی تعمیر کریں۔

(b) تفویض (Assignment)

اس میں طلباء اپنے علم اور تفہیم کے مطابق کسی موضوع پر تفویض (Assignment) تیار کرتے ہیں۔

(c) منصوبہ (Project)

اس طریقے میں معلم طلباء کو منصوبہ (Project) دے کر ان کی جانچ کرتا ہے۔

(d) جرنل (Journal)

معلم طلباء کو جرنل لکھنے کے لیے دیتا ہے اور اس کے ذریعہ طلباء کے خیالات، سوچ اور زبان کے استعمال کی جانچ کرتا ہے۔

اس کے علاوہ کچھ اور سرگرمیاں (Activities) بھی اس میں شامل ہیں۔ جیسے

(1) تجربہ (Experimentation)

(2) فیلڈ ٹریپ (Field Trip)

(3) فلمیں (Films)

اس نظریہ میں یہ مانا جاتا ہے کہ ہر طالب علم کچھ نہ کچھ معلومات پہلے سے رکھتا ہے۔ جیسے سابقہ معلومات Prior Knowledge یا

سابقہ معلومات کا خاکہ جسے "Schema" کہا جاتا ہے۔ تمام اکتساب پہلے سے موجود "Schema" پر منحصر ہوتا ہے۔

جان ڈیوی اور جین پیاجے نے تعمیری طریقے کے ذریعہ اکتساب کو اہمیت دی۔ ان کا ماننا ہے کہ اکتساب معلومات کی وسعت ہے جو

تجربات کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔ طلباء اسی وقت بہتر اکتساب حاصل کر سکتے ہیں جب انہیں تجربات کے ذریعے کسی بھی تصور کی تفہیم کرنے کا

موقع دیا جائے۔

تعمیری طرز رسائی (Constructivist Approach)

یہ ایک تدریسی طریقہ کار ہے جس میں معلومات کو یکجا کرتے ہیں۔ طلباء معلومات سے متعلق فہم اور معنی اخذ کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسا اکتسابی

نظریہ ہے جو تعلیمی نفسیات پر مبنی ہے جہاں پر معلومات کی فراہمی اور اس کا اکتساب کیا جاتا ہے۔ جو تعلیمی تجربے کے ذریعے اطلاق تک پہنچتا ہے۔ یہ

ایک بنیادی نظریہ ہے جو مشاہدہ اور سائنسی مطالعہ پر مبنی ہے۔ جو یہ سکھاتا ہے کہ طلباء کو کیا سیکھنا ہے اور کیسے سیکھنا ہے۔

(1) پیاجے کے مطابق:

طالب علم کسی فراہم کی گئی معلومات کا اطلاق اس وقت تک نہیں کر سکتا ہے جب تک کہ وہ ذاتی اعتبار سے اپنی معلومات اور تجربات کی مدد

سے اپنا ذاتی تصور یا ذہنی خاکہ تیار نہ کر لے۔

(2) سماجی تعمیری نظریے (Social Constructivism) کے مطابق:

"تجرباتی طریقے سے حاصل کیا گیا اکتساب انسان کی عملی زندگی میں تاحیات قائم رہتا ہے۔"

(3) بروئر کے نظریے (Browner Theory) کے مطابق:

"انسان اپنے ماضی و حال کے تجربات کی روشنی میں جدید نظریہ قائم کرتا ہے۔"

موجودہ دور میں تعمیریت (Constructivism) طلباء کو متحرک رکھتے ہوئے پرانی معلومات کی روشنی میں جدید رجحانات قائم کروانا ہے۔ تصور ایک خیال یا ذہنی خاکہ ہوتا ہے جس کی کچھ خصوصیات ہوتی ہیں جو ایک دوسرے سے مربوط ہوتی ہیں۔ ہر خصوصیت کا ایک تصور ہوتا ہے۔ ان تصورات کی دو قسمیں ہیں۔

(1) بلند مرتبہ تصورات (Superordinate Concepts)

(2) ماتحت تصورات (Subordinate Concepts)

مثلاً دائرہ سے متعلق اس کے تصور میں بلند مرتبہ (Superordinate) جیومیٹری سے متعلق سبھی تصورات شامل ہوں گے دائرہ، نصف قطر، قطر وغیرہ ماتحت تصورات (Subordinate Concept) ہوں گے۔ اس کے لیے Problem Based Learning کا طریقہ کار بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مسئلہ کو حل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مسئلہ سے متعلق جو تصورات ہیں ان کی خصوصیات Subordinate اور Superordinate کے اصولوں کے مطابق مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرنا اور اپنے تجربہ سے معلومات اکٹھا کرنا۔

تعمیریت (Constructivism) کی مدد سے جو اکتساب ہوگا وہ تجربہ مرکوز اکتساب (Experience Centered Learning) کہلائے گا۔ یہ بات ڈیوڈ کولب (David kolb) نے 1939ء میں پیش کی کہ Learning by Doing کے نظریہ کے مطابق اکتساب موثر ہوتا ہے۔ "میں سنتا ہوں اور بھول جاتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں اور یاد رکھتا ہوں۔ میں کرتا ہوں اور سیکھ جاتا ہوں۔" اس بات کا مجموعی اطلاق تجرباتی اکتساب (Experiential Learning) کہلاتا ہے۔

تعمیری طرز رسائی میں اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ طالب علم کو ریاضی کا جو تصور پڑھایا جا رہا ہے اس سے متعلق بنیادی تصورات کو مثالوں اور امدادی وسائل کے ذریعے اس طرح پیش کیا جائے کہ طالب علم اپنے ذہن میں موجود متعلقہ ماتحت تصورات (Subordinate Concepts) اور بلند مرتبہ تصورات (Superordinate Concepts) کی مدد سے زیر تدریس تصور کا ذہنی خاکہ خود بنا سکے۔ بالفاظ دیگر اپنے سابقہ تجربات کی روشنی میں طالب علم نئی معلومات کی تعمیر کر لے۔

آج کل کولب کے نظریہ تجرباتی اکتساب پر بڑے پیمانے پر بحث کی جا رہی ہے۔

کولب کے مطابق: تجرباتی اکتساب چار مراحل پر مبنی ہے۔ جس میں سیکھنے والا ہر مرحلے میں نئے تجربات سیکھتا رہتا ہے۔ اگر یہ چار مراحل بخوبی گزر جاتے ہیں تو ایسی صورت میں اکتساب مؤثر ہوگا۔ اس کے چار مراحل حسب ذیل ہیں:

(1) مقرون تجربات (Concrete Experiences) کرنا/تجربہ کرنا

(2) معکوس مشاہدہ (Reflective Observation) تجربے کا جائزہ/ تجربہ پر غور و خوص (Reflecting)

(3) تجریدی تشکیل تصور (Abstract Conceptualization) - نتیجہ اخذ کرنا/ تجربے سے سیکھنا

(4) فعال تجربہ (Active Experimentation) / منصوبہ بندی/ جو کچھ سیکھا اس کو عمل میں لانا

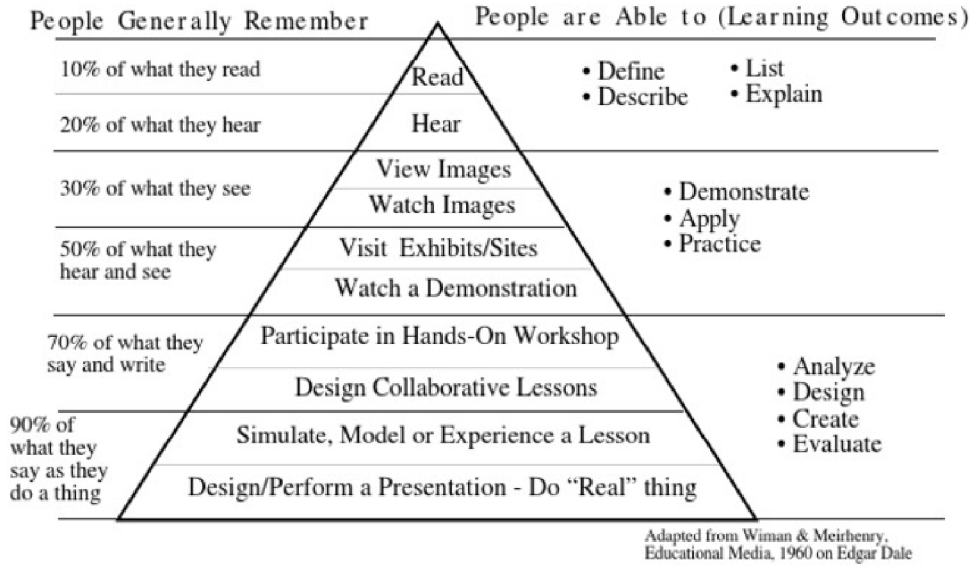
اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

(1) تعمیری طرز رسائی سے کیا مراد ہے؟

(2) تعمیری طرز رسائی کی کوئی دو خصوصیات بیان کیجیے؟

2.4 ایڈگر ڈیل کا اکتسابی تجربات کا مخروط (Edger Dale's Cone of Learning Experiences)

Dale's Cone of Experience



Computer Strategies, LLC © 1999-2002, all rights reserved
Created for Project Coach for My eCoach

جب معلم کمرہ جماعت میں درس و تدریس کا عمل انجام دے رہا ہوتا ہے یا طلباء کو اکتسابی تجربہ فراہم کر رہا ہوتا ہے تو اس کے لیے یہ نہایت ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ عنوان کے تئیں بچوں میں دلچسپی پیدا کر سکے اور طلباء کو ذہنی طور پر اپنی معلومات اور تجربات سیکھنے پر آمادہ کر سکے۔ اس کے لیے معلم مختلف تدریسی اشیاء کا استعمال کرتا ہے۔ تدریسی اشیاء کا صحیح انتخاب اور استعمال بھی ایک مہارت ہے۔ اس کے لیے ایک منصوبہ بند حکمت عملی اور لائحہ عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی وضاحت 1960ء میں ایڈگر ڈیل (Edger Dale) نے اپنی تحقیق کے دوران کی اور اس کے لیے انہوں نے ایک خاکہ پیش کیا۔ جس کو ایڈگر ڈیل کا اکتسابی تجربے کا مخروط کہا جاتا ہے۔ اس میں انہوں نے طلباء کے نفسی صلاحیتوں کو اجاگر کیا اور کہا کہ:

- ☆ طلباء خود سے پڑھ کر 10% تک یاد رکھ پاتے ہیں۔
- ☆ طلباء معلومات کو سن کر 20% تک یاد رکھ پاتے ہیں۔
- ☆ طلباء دیکھ کر معلومات کو 30% تک یاد رکھ پاتے ہیں۔
- ☆ طلباء دیکھنے کے ساتھ ساتھ معلومات کو سنتے بھی ہیں تو وہ اسے 50% تک یاد رکھ پاتے ہیں۔
- ☆ جب طلباء کتاب میں خود حصہ لیتے ہیں تو وہ معلومات کو 70% تک یاد رکھ پاتے ہیں۔
- ☆ جب طلباء کتاب کے دوران اپنے تمام حسی اعضاء کا استعمال کریں تو وہ معلومات کو 90% تک یاد رکھ پاتے ہیں۔ یہ سیکھنے کا سب سے اونچا مقام ہوتا ہے۔

ایڈگیرڈیل (Edger Dale) نے اکتسابی تجربات کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

- (1) راست تجربہ یا عملی تجربہ (Direct Experience)
 - (2) سمعی و بصری تجربات (Audio-Visual Experience)
 - (3) بصری یا ترسیمی تجربات (Visual Graphical Experience)
- یہ نکات اس مخروط سے واضح ہوتے ہیں کہ کس طرح اکتسابی تجربات طلباء پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

(1) براہ راست تجربہ (Direct Experience)

- اس میں طلباء کو براہ راست تجربہ یا عمل کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ اس میں مختلف سرگرمیاں شامل ہیں جیسے ڈرامہ پیش کرنا، مظاہرہ کرنا اور حقیقی جگہ کا مشاہدہ کرنا وغیرہ وغیرہ۔
- ☆ مثال کے طور پر اگر آپ ریاضی میں نفع اور نقصان پڑھا رہے ہیں تو اس کے تعلق سے کمرہ جماعت میں ایک ڈرامہ تیار کر سکتے ہیں۔ طلباء کو گروہوں میں تقسیم کر ایک گروہ کے طلباء ان کو مختلف چیزیں فروخت کرنے کے لیے کہا جائے اور طلباء کے دوسرے گروہ سے ان کو خریدنے کے لیے کہا جائے۔ اس میں طلباء خود سے عملی تجربہ کر کے سیکھیں گے۔
 - ☆ اگر ریاضی میں مدد اور بینکنگ نظام پڑھا رہے ہوں تو طلباء کو علاقہ کے کسی بینک میں لے جائیں۔ وہاں جا کر طلباء براہ راست تجربہ کر سکتے ہیں کہ بینک میں لین دین اور کام کاج کیسے ہوتا ہے۔
 - ☆ اگر طلباء کو مساحت (Mensuration) کا عنوان پڑھا رہے ہوں تو طلباء کو کسی کارپینٹری دکان پر لے جا کر بھی مختلف تصورات کو با آسانی سمجھایا جاسکتا ہے۔
 - ☆ اس طرح کی سرگرمیوں میں طلباء کے تمام حسی اعضاء کی شمولیت ہوتی ہے اس سے سیکھا گیا علم مستحکم ہوتا ہے۔

(2) سمعی و بصری تجربہ (Audio-Visual Experience)

- مخروط سے واضح ہوتا ہے کہ براہ راست تجربہ سب سے زیادہ حقیقی ہوتا ہے مگر کمرہ جماعت میں ہر چیز کا براہ راست تجربہ ممکن نہیں۔ ایسی صورت میں سمعی اور بصری تعلیمی اشیاء استعمال کی جاتی ہیں۔ اس میں میلے، نمائش، فلم، متحرک، تصاویر، سلائیڈ شو، ٹیپ ریکارڈ وغیرہ شامل ہیں۔
- ☆ مثال کے طور پر جب ہم علم ہندسہ جیومیٹری میں مثلث یا چار ضلعی شکل کی بناوٹ پڑھاتے ہیں تو اس عمل کو ہم ICT کے استعمال کے

- ☆ ذریعہ ویڈیو فلم کے ذریعے عملی طور پر دکھا سکتے ہیں۔ اس سے طلباء اشکال کی بناوٹ جلدی سیکھیں گے۔
- ☆ جب ہم معطیات (Data) اور ترسیمات (Graphs) پڑھا رہے ہوں تو اس کے متعلق متحرک تصاویر بچوں کو دکھا سکتے ہیں۔ حقیقی زندگی میں معطیات اور گراف کا استعمال کہاں ہوتا ہے اس کی تصویر میں دکھا سکتے ہیں۔ جیسے بیچ کے دوران، اسکول میں کسی بازار یا منڈی یا اشیاء کی قیمت میں، وغیرہ۔
- ☆ اسکول میں مختلف ایام جیسے یوم ریاضی (Mathematics Day)، یوم ماحولیات (Environment Day) وغیرہ پر ہم میلے یا نمائش کا اہتمام کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اسکول میں ریاضی کلب (Mathematics Club) کی تشکیل بھی کر سکتے ہیں۔
- (3) بصری یا ترسیمی تجربات (Pictorial / Graphical Experience)
- ☆ اکتسابی تجربات کی یہ سب سے خیالی شے ہے اس لیے اسے مخروط میں سب سے اوپر رکھا گیا ہے۔ ہم اکتسابی تجربات نیچے سے اوپر کی طرف یعنی مقرون سے مجرد کی طرف (Concrete to Abstract) پڑھتے ہیں۔ اکتسابی تجربات فراہم کرتے وقت تعلیمی امدادی اشیاء کی یہ سب سے چلی سطح ہے۔ اس میں طلباء کے صرف دوحسی اعضاء کا استعمال ہوتا ہے۔ اس میں چارٹ، ماڈل، فلیش کارڈ، تصاویر وغیرہ شامل ہیں۔
- ☆ مثال کے طور پر جب ہم الجبراء میں قوت نما پڑھاتے ہیں تو طلباء کے لحاظ سے یہ ایک مجرد عنوان ہے۔ اس میں کسی مقرون شے (Concrete Substance) کا استعمال کرنا بہت مشکل ہے۔ اس لیے ہم زیادہ تر الجبراء کے اہم نکات اور ضابطے اور اصولوں کو چارٹ پر لکھ کر بچوں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔
- ☆ قوت نما کے اصولوں کو ہم چارٹ کی شکل میں مختلف طلباء کے سامنے ظاہر کرتے ہیں۔
- ☆ جب ہم طلباء کو ترسیمات پڑھاتے ہیں تو مختلف ترسیمات کو ہم چارٹ کے ذریعہ دکھاتے ہیں۔
- ☆ محدود علم ہندسہ (Co-ordinate Geometry) پڑھانے میں بھی ہم اسی طرح کی تعلیمی امداد کا سہارا لیتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) ایڈگرڈیل نے اکتسابی تجربات کا مخروط (Cone of Learning Experience) کب پیش کیا؟
- (2) ایڈگرڈیل کے مطابق کتنے فیصد طلباء خود سے پڑھ کر سیکھتے ہیں؟
- (3) ایڈگرڈیل کے مطابق اگر طلباء اپنے تمام حسی اعضاء کا استعمال کریں تو ان کا اکتساب کا معیار کیسا ہوتا؟
- (4) ایڈگرڈیل نے اکتسابی تجربات کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا ہے؟

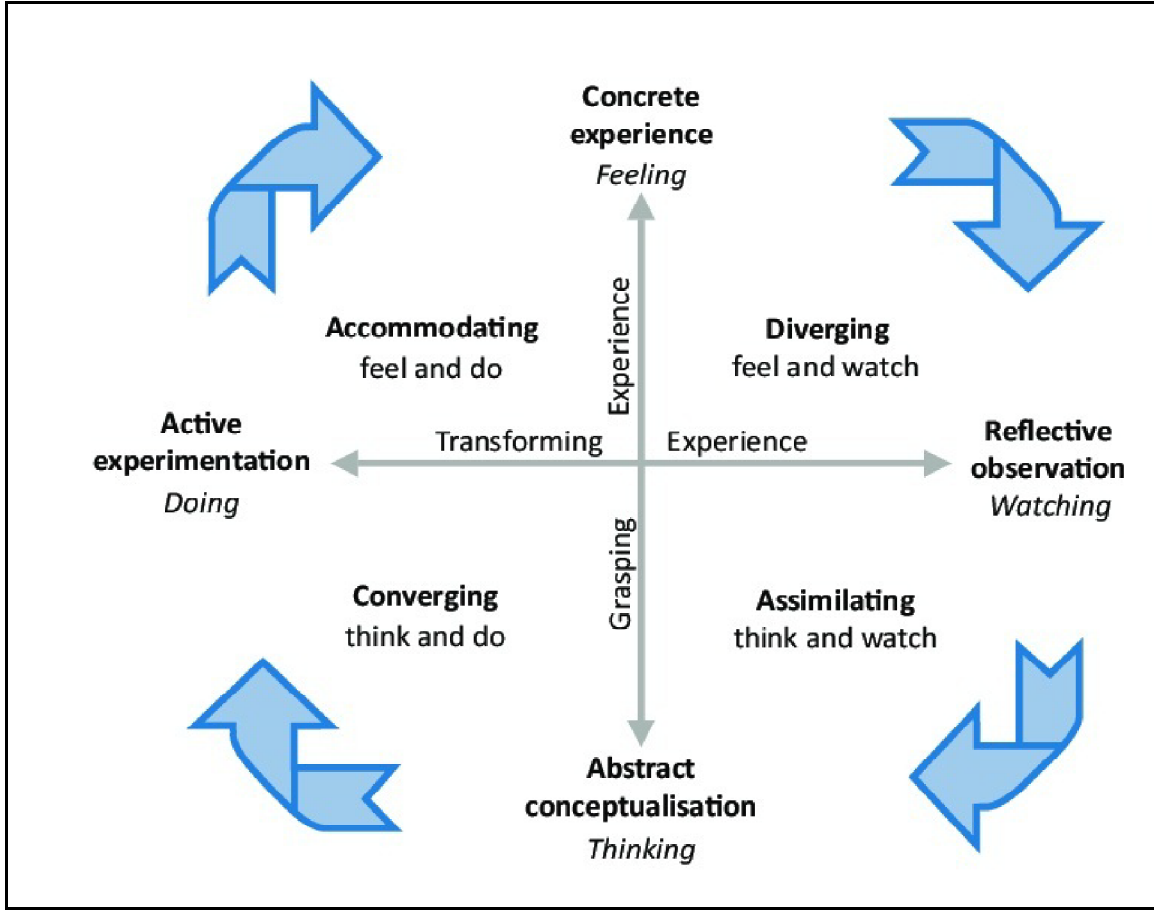
2.5 تجرباتی اکتساب۔ تجرباتی طریقہ سے سیکھنے والے طلباء کی صلاحیتیں

(Experiential Learning - Abilities of an Experiential Learner)

تجرباتی اکتساب (Experiential Learning)

تجرباتی اکتساب ایک ایسا عمل ہے جس میں تجربات کے ذریعہ اکتساب کیا جاتا ہے۔ اکتسابی عمل میں کوئی بھی اکتساب طلباء کو ان کی تجرباتی عمل کی بنا پر حاصل ہوتا ہے۔

تجرباتی طریقہ سے کیے جانے والے اکتساب کو موثر بنانے کے لیے اکتسابی تجربات میں درج ذیل خصوصیات ہونی چاہیے:



تجرباتی اکتساب کی خصوصیات (Characteristics of Experiential Learning)

- (1) تجرباتی اکتساب طالب علم کی ضرورت کو پورا کرنے والا ہونا چاہیے۔
- (2) تجرباتی اکتساب طلباء کی ذہنی صلاحیت اور معیار کے مطابق ہونا چاہیے۔
- (3) تجرباتی اکتساب ایسے ہوں جن سے طلباء کے رویہ میں پسندیدہ تبدیلی ہو اور کردار سازی کی جائے۔
- (4) تجرباتی اکتساب نصاب سے متعلق ہونا چاہیے۔
- (5) تجرباتی اکتساب معنی خیز ہونا چاہیے۔
- (6) تجرباتی اکتساب آسان ہونا چاہیے۔
- (7) تجرباتی اکتساب طلباء میں سوچنے کی صلاحیت پیدا کرنے والا ہونا چاہیے۔

تجرباتی اکتساب کی درجہ بندی (Classification of Experiential Learning)

یہ درجہ بندی Edgar Dale اور Bruner کے مطابق ہے۔

- (1) علاماتی تجربات (Symbolic Experiences)
- (2) تصویری تجربات (Iconic Experiences)

(3) عمل کے تجربات (Enactive Experiences)

| Symbolic Experiences علاماتی تجربات | Iconic Experiences تصویری تجربات | Enactive Experiences عملی تجربات |
|--|-------------------------------------|-------------------------------------|
| (i) Verbal Symbols | (i) Audio recordings and radios | (i) Demonstrations & filed trips |
| (ii) Visual Symbols | (ii) Motion pictures | (ii) Dramatic Experiences |
| (iii) Graphic Symbols | (iii) Exhibit | (iii) Contrived Exp. |
| | | (iv) Direct purposeful exp. |

تجرباتی اکتساب (Experiential Learning) کے ذریعے بطور خاص درج ذیل صلاحیتیں (Abilities) پروان چڑھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

- (1) احساس پیدا کرنا
- (2) مشاہدے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- (3) سوچنے کی صلاحیت پیدا کرنا
- (4) تحریک پیدا کرنے کی صلاحیت
- (5) منظم کرنے کی صلاحیت ہونا

تجرباتی اکتساب کے گردش (Experiential Learning Cycle)

”Kolbes“ کے مطابق تجرباتی اکتساب ایک گردش اکتساب ہے۔

- ☆ اس تجرباتی اکتساب میں معلم سب سے پہلے بچوں کی ذہنی معیار کے مطابق ٹھوس تجربات کا انتخاب کرتا ہے۔
- ☆ طالب علم ان ٹھوس تجربات کا جائزہ لیتا ہے۔
- ☆ اس کے بعد ان تجربات پر غور و فکر کرتا ہے۔
- ☆ آخر میں طالب علم وہ تجربات خود سے کرتا ہے اور یہ مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے جب تک طلباء مواد کو سمجھ نہ سکیں اور اگر یہ گردش ناکام ہو جاتی ہے تو معلم اسے پھر سے دوبارہ پیش کرتا ہے۔

Experiential Learning Cycle کو ہم تفصیل سے سمجھ سکتے ہیں:

(I) مقرون تجربات (Concrete Experiences)

اس مرحلے میں مشاہدہ اور پڑھنے سے تجربات حاصل ہوتے ہیں۔ ”David Kolib“ کے مطابق اکتساب صرف سرسری طور پر چیزوں سے گزر جانے سے نہیں ہوتا ہے بلکہ ذاتی طور پر ان چیزوں کا سامنا کرنا ہوگا۔ سبھی مقرون تجربات (Concrete Experiences) کی مدد

سے اکتساب ممکن ہے۔ جیسے ”تجربہ گاہ“، ”فیلڈ ٹرپ“ وغیرہ میں اپنے کو مکمل طور پر مشغول کرنے سے اکتساب حاصل ہوگا۔ صرف مشاہدہ کرنے سے حاصل نہیں ہوگا۔

(II) معکوس مشاہدہ (Reflective Observation)

اپنے تجربات کے ذریعہ جو اکتساب کیا ہے اس کا اظہار عکاس مشاہدے (Reflective Observation) میں ہوتا ہے۔ اس میں طلباء رو بہ عمل افعال کے متعلق سوچ قائم کرتے ہیں۔ نظریہ قائم کر کے اپنے تجربات کی روشنی میں نئے تصورات قائم کرتے ہیں۔ پرانے نظریات میں تبدیلی اور بار بار دہرائے جانے والے نظریات کی شناخت کرتے ہوئے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(III) تجریدی تشکیل تصور (Abstract Conceptualisation)

اس میں سیکھنے والے نے جن چیزوں کا مشاہدہ کیا ہے ان پر اپنے اثرات کا اظہار کرے گا۔ اس میں سابقہ معلومات اور موجودہ معلومات کے ذریعہ کوئی نظریہ تصور قائم کرے گا۔

(IV) فعال تجربات (Active Experiences)

پچھلے تینوں مراحل کے ذریعے طالب علم جو اکتساب حاصل کیا ہے اپنے تجربات کا موجودہ اور نئے حالات میں عملی اطلاق کرتے ہوئے اور مسئلے کو حل کرتے ہوئے طلباء نتائج پر پہنچیں گے۔ کولب نے اکتساب کے چار اسٹائل (four Learning Style) اس طرح بتائے ہیں۔

(a) Diverger :-

اچھے اکتساب کے لیے صحیح مشاہدات اور وسیع نظریات سے ٹھوس تجربات حاصل کرنا۔

(b) Assimilator :-

صحیح مشاہدات، منطقی نظریات کی مدد سے معلومات اکٹھا کرنا۔

(c) Converger :-

عملی مشاہدات اور تجربات یا نظریات کے اطلاق کے ذریعہ۔

(d) Accomodator :-

عملی طریقے کے ذریعہ اکتساب کی فراہمی۔

تجرباتی اکتساب کے ماخذ (Sources of Experiential Learning)

☆ ہدایتی سافٹ ویئر (Instructional Software)

☆ شخصی تجربات (Personal Experiences)

☆ معاون حافظہ آلات (Memory Devices)

☆ سرگرمیوں کی تعلیمی امدادیں (Activity Aids)

تجرباتی اکتساب کی معنویت (Relevance of Experiential Learning)

تجرباتی اکتساب کی درجہ بندی کی گئی ہے لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر عنوان کو تجربہ کے ذریعے پڑھایا جائے۔ مثال کے طور پر اگر معلم کو Nuclear Reactor پڑھانا ہے تو اسے Direct تجربہ کر کے دکھانا ممکن نہیں ہے۔ اس طرح کے اور دیگر عنوانات جن کا عملی مظاہرہ ممکن نہیں ہے اس میں معلم ایسی خاص تجرباتی معلومات فراہم کر سکتا ہے جو مواد سے بہت زیادہ قریب ہو۔ ایسی حالت میں اسے چند باتوں کا دھیان رکھنا چاہئے:

- (1) مضمون کے مواد کی وضاحت (Clarity in Subject Matter)
- (2) تعامل کا انداز (Interaction Pattern)
- (3) عنوان یا سبق کی نوعیت (Nature of the Topic)
- (4) طلباء کی صلاحیت (Ability of the Student)
- (5) معلم کی تخلیقی صلاحیت (Teacher's Creativity)
- (6) تدریس اور سیکھنے کے وقت کی مدت (Time duration of Teaching and Learning)

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) تجرباتی اکتساب (Experiential Learning) کسے کہتے ہیں؟
- (2) تجرباتی اکتساب کی درجہ بندی Bruner نے کس طرح کی ہے؟
- (3) تجرباتی اکتسابی گردشیں (Experiential Learning Cycle) کے تین مراحل بیان کیجیے؟

2.6 ریاضی میں جمالیاتی حس۔ برک خوف کے ذریعہ نشاندہ جمالیاتی تجربے کے تین متغیرات اور ان کا باہمی رشتہ

Aesthetic Sense in Mathematics; Three Aesthetic Experience Variables identified by Brikhoof and their Relation)

جمالیاتی حس (Aesthetic Sense)

جمالیات کا تعلق جذبات اور احساسات سے ہے جو ذہانت کی مخالفت کرتی ہے۔ اس تعریف کے لحاظ سے دنیا کی ہر چیز میں جمالیاتی قدر موجود ہے جس کے تئیں انسان ہمیشہ شدید جذباتی کیفیت میں اپنا رد عمل ظاہر کرتا ہے۔ Aristotle کا اس بات پر یقین تھا کہ انسان قدرتی طور پر سیکھنے سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

:Maths and Aesthetic Sense

جمالیات کی تعریف کی روشنی میں ریاضی اور جمالیات کے درمیان پائے جانے والے رشتے کو متعارف کروایا جاسکتا ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ریاضی کا عمل ایک جذباتی حصہ ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ریاضی تہذیب سے رابطہ کی شکل ہے۔ ریاضی داں فیصلہ کرنے کے مجاز ہیں کہ ریاضی میں کون سا معاملہ خوبصورت اور قدر والا ہوتا ہے۔ اور یہ فیصلہ ریاضی کی نوعیت اور مفروضات کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

ریاضی کی جمالیاتی ساخت :

- ☆ ریاضی کا جمالیاتی منظر آج کے دور میں ریاضی کے تعلیم کے لیے اہم موضوع ہے۔
- ☆ ریاضی کے جمالیاتی منظر میں ریاضی کی قدر شناسی اور خوبصورتی شامل ہے۔
- ☆ جمالیات کی پیمائش اکثر جمالیات کی چیزوں کے لیے کی جاتی ہے۔
- ☆ یہ ایک طریقہ کار Quantitative Index ہے۔ جس میں دو جمالیاتی چیزوں کا موازنہ کرتے ہیں اور یہ پتہ لگانے کی کوشش کرتے ہیں کہ کس کی جمالیات اثر انداز ہے۔
- ☆ جمالیات کی پیمائش کے لیے ریاضی میں Brikhoff نے تین Variables (متغیرات) بتلائے ہیں اور ان کے درمیان ہم رشتگی کو دکھایا ہے۔

$$M=O/C$$

M=Aesthetic measure or value

O=Aesthetic order

C=Complexity

جہاں ”M“ سے مراد ہے جمالیاتی پیمائش، ”O“ سے مراد ہے وہ ترتیب جو ایسی چیزوں کی خصوصیات کو بتاتی ہے جس میں ترتیب (Order) وضعات (Pattern) اور موزونیت (Symmetry) چھپی ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے جمالیات کا اثر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اور تیسرا ”C“ چیزوں کی پیچیدگی سے مراد ہے۔ اس سے مراد انسان کے نظریہ سے ہے اور اس کے Attention کا احاطہ کرنے سے ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) ارسطو کے مطابق انسان سیکھنے پر کیا محسوس کرتا ہے؟
- (2) ریاضی کے جمالیاتی منظر میں کیا چیزیں شامل ہیں؟
- (3) جمالیات کی پیمائش کے لیے Brikhoff نے کون سے تین متغیرات بتائے ہیں؟

2.7 ریاضی میں صحت اور خوبصورتی کا بقائے باہمی۔ ترتیب وضعات، ساخت اور تشاکل

Co-existence of Precision and Beauty in Mathematics - Order, Pattern, Structure and Symmetry

ریاضی میں ترتیب اور نمونہ (Order & Pattern) ایک سائنس ہے۔ یہ تجسس کی ایک فوج ہے جو ایک سمت میں پابند ہے۔ Order اور Patter کو پیدا کرنے کی صلاحیت کسی فرد کی قدرتی طور پر ماحول سے رابطہ کی وجہ سے ہے۔ Order اور Pattern اندرونی صلاحیت کی وجہ سے بنتی ہے اور یہ صلاحیت ریاضی کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔

ریاضی میں ترتیب (Order):

- ☆ انسانی دماغ ہمیشہ کائنات میں تشاکل (Symmetry) اور توازن کو پیدا کر کے ترتیب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
- ☆ انسان کی بنائی ہوئی اشیاء ساخت میں تشاکل (Symmetric) ہوتی ہیں اور ہم اس تشاکل (Symmetry) کا مشاہدہ

قدرت

میں کر سکتے ہیں۔

- ☆ تشاکل (Symmetry) کسی شے میں توازن، ترتیب اور خوبصورتی کو ظاہر کرتی ہے۔
- ☆ حقیقت میں ریاضی کا اہم مقصد ساخت (Structure) اور متغیرات (Variables) کو غیر سمتی اور منتشر ترتیب کے

درمیان سے

اخذ کرنا ہے۔

$$13^2 = 169$$

$$31^2 = 961$$

$$12^2 = 144$$

$$21^2 = 441$$

ریاضی میں وضعات (Pattern)

- ☆ ریاضی وضعات کی ایک سائنس ہے۔
 - ☆ وضعات بھی اندرونی صلاحیت کی وجہ سے بنتی ہے اور تمام صلاحیتیں انسانوں میں ریاضی سے حاصل ہوتی ہے۔
 - ☆ وضعات انسان کے دماغ میں چھپے ہوئے عمل کا عکس ہوتی ہے۔
 - ☆ وضعات پیدا کرنے کی صلاحیت کسی فرد کے قدرتی طور پر ماحولیات کے رابطہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔
 - ☆ دماغ تصورات اور خیالات کے درمیان رابطوں اور غیر رابطوں کو وصول کرتا ہے اور دونوں کو ترتیب دیتا ہے۔
- چند وضعات کی مثالیں :-

$$3^2 = 1 + 2 + 3 + 2 + 1$$

$$4^2 = 1 + 2 + 3 + 4 + 3 + 2 + 1$$

$$5^2 = 1 + 2 + 3 + 4 + 5 + 4 + 3 + 2 + 1$$

کچھ ضرب سے متعلق مثالیں :-

$$1 \times 9 = 09$$

$$2 \times 9 = 18$$

$$3 \times 9 = 27$$

$$4 \times 9 = 36$$

$$5 \times 9 = 45$$

$$6 \times 9 = 54$$

$$7 \times 9 = 63$$

$$8 \times 9 = 72$$

$$9 \times 9 = 81$$

$$10 \times 9 = 90$$

نوٹ: اپنے جواب نیچے دی گئی خالی جگہ میں لکھیے۔

(1) ریاضی میں ترتیب (Order) سے کیا مراد ہے؟

(2) تشاکل (Symmetry) کسے کہتے ہیں؟

(3) وضعات (Pattern) کسے کہتے ہیں؟

2.8 یاد رکھنے کے نکات (Points to be Remembered)

- ☆ تعمیریت (Constructivism) وہ طریقہ ہے جس میں طلباء کو مرکز مان کر تدریس کی جاتی ہے اور ان کی شمولیت (Involvement) کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔
- ☆ تعمیری طریقے میں زبانی بحث و مباحثہ (Oral Discussion)، تفویض (Assignment)، منصوبہ (Project)، فیلڈ ٹرپ (Field Trip) وغیرہ سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں۔
- ☆ مختلف ماہرین کے مطابق اکتسابی معلومات کو تجربے کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔
- ☆ کولب کے تجرباتی اکتساب کے چار مراحل مقرون تجربات، عکاس مشاہدہ، تجریدی تشکیل تصور اور فعال تجربہ ہیں۔
- ☆ ایڈگرڈیل نے اکتسابی تجربات کو تین حصوں، راست تجربہ، سمعی و بصری تجربہ اور بصری یا ترسیمی تجربہ میں تقسیم کیا ہے۔
- ☆ ایڈگرڈیل اور برونر کے مطابق اکتسابی تجربات کی درجہ بندی تین حصوں (علاماتی، تصویری، عملی تجربات) میں کی گئی ہے۔

2.9 فرہنگ (Glossary)

- اسکیم (Schema) علم کا ایسا فریم ورک یا تصور جو معلومات کو منظم اور تشریح کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- تجریدی تشکیل تصور اس تصور کے تحت مکتسب نے جن چیزوں کا مشاہدہ و تجربہ کیا ہے ان پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتا ہے۔
- (Abstract Conceptualisation) اس میں سابقہ معلومات اور موجودہ معلومات کے ذریعہ کوئی نظریہ یا تصور قائم کرتا ہے۔
- تعمیریت (Constructivism) وہ طرز رسائی جس میں طلباء خود علم کی تعمیر کرتے ہیں۔ اس میں استاذ کا کردار ایک سہولت کار کا ہوتا ہے۔

| | |
|------------------------|-------------------|
| Superordinate Concepts | بلند مرتبہ تصورات |
| Subordinate Concepts | ما تحت تصورات |
| Concrete | مقرون |
| Reflective | عکاس |
| Abstract | تجربہ |
| Experiential Learning | باقی اکتساب |
| Iconic | تصویری |
| Enactive | عملی |
| Aesthetic Sense | جمالیاتی حس |
| Symmetry | تشاکل |

2.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

- 1- اکتسابی تجربے کا مخروط (Cone of Learning Experiences)۔۔۔۔۔ نے متعارف کروایا۔
- 2- زبانی علامتیں، راست اور با معنی تجربات سے زیادہ۔۔۔۔۔ ہیں۔
- 3- تصورات کی دو اہم قسمیں۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ ہیں۔
- 4- برنر اور ایڈگر ڈیل کے مطابق تجرباتی اکتساب کی درجہ بندی۔۔۔۔۔، اور۔۔۔۔۔ تجربات میں کی گئی ہے۔
- 5- جمالیاتی پیمائش کے لیے Birkhoff کا ضابطہ۔۔۔۔۔ ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1- تعمیری طرز رسائی کی نمایاں خصوصیات بیان کیجیے۔
- 2- ریاضی کی تدریس میں سمعی و بصری امدادی وسائل کے استعمال پر نوٹ لکھیے۔
- 3- ریاضی کی جمالیاتی حس میں ساخت (Structure) اور تشاکل (Symmetry) پر نوٹ لکھیے۔
- 4- تجرباتی اکتساب کی گردش (Experiential Learning Cycle) کی وضاحت کیجیے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1- تعمیری طرز رسائی کے ذریعے ریاضی کی تدریس کے لیے منعقد کی جانے والی مختلف سرگرمیوں کی تفصیلات لکھیے۔
- 2- مناسب مثالوں کے ذریعے ایڈگر ڈیل کے اکتسابی تجربے کے مخروط کی وضاحت کیجیے۔
- 3- تدریس ریاضی میں تجرباتی اکتساب کی معنویت پر تفصیلی روشنی ڈالیے۔

2.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

P.K.(2010). Resource Material for Mathematics Club Activities.Riedesel,C.A&

Schwartz,J.K.(1994).Essentials of Elemennatry

Matheamatic(nd)Heigls,MA(USA):Allyn&Bacon.

Madaholi,A.G.(1952).Khel ke Zaria Taalim Delhi:-Maktaba Jamia Limited

Kumar,V.(Edit.)(2012).Pedagogy of Mathematics new Delhi:-NCERT.

Bishop,P.&Daries,N.(2000)A Strategy for the use of Technology to Enhance Learning in Mathematics,Statistics.

MANGAL,S.K.,(2019).Teaching of Mathematics

Siddhu, K.S., (2019).The Teaching of Mathematics

Kumar,V.(2017).Pedagogy of Mathematics new Delhi:-NCERT.

اکائی 3۔ ریاضی میں احتساب اور تعین قدر

(Assessment and Evaluation in Mathematics)

اکائی کے اجزا

- 3.1 تمہید (Introduction)
- 3.2 مقاصد (Objectives)
- 3.3 احتساب کے معنی، تشکیلی احتساب اور اختتامی احتساب، ریاضی میں پیمائش اور تعین قدر۔
(Meaning of Assessment , Formative and Summative Assessment, Measurement and Evaluation in Mathematics)
- 3.4 ریاضی، علم الحساب، الجبر اور جیومیٹری میں تحصیلی جانچ اور رفتاری جانچ
(Achievement Tests and Speed Tests in Mathematics, Arithmetics, Algebra & Geometry)
- 3.5 ٹیسٹ ائٹمز کی تیاری۔ ریاضی کی مختلف شاخوں کے ٹیسٹ ائٹمز کی تیاری کے دوران اختیار کیے جانے والے احتیاطی اقدامات
(Preparation of Test Items- Precautions to be taken by preparing test items in different branches of Mathematics)
- 3.6 مسلسل جامع تعین قدر کا تصور اور مختلف برتاؤ میں تبدیلی کی پیمائش جیسے دلچسپی، رجحان وغیرہ
(Concept of CCE and Measurement of different Behavioural changes like Interest, Attitude and Aptitude in Learning Mathematics)
- 3.7 احتساب کا فریم ورک (Assessment Framework)
- 3.8 یاد رکھنے کے نکات (Points to be Remembered)
- 3.9 فرہنگ (Glossary)
- 3.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)
- 3.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

3.1 تمہید (Introduction)

اپنے مقاصد (Objectives) اور مواد مضمون (Content Knowledge) دونوں لحاظ سے مضمون ریاضی کا اپنا ایک ممتاز و منفرد مقام ہے۔ بعض لوگ مختلف ذاتی اسباب کی بناء پر اسے ایک انتہائی مشکل مضمون سمجھتے ہیں۔ جو کہ صحیح نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ ایک انتہائی دلچسپ مضمون ہے۔ ضرورت صرف اس بات کی ہوتی ہے کہ ریاضی کا استاد اس کی تدریس کو، اور ہر طالب علم کو اپنے مضمون میں شامل کرنے کے عمل کو اپنے لیے ایک دلچسپ مشغلہ اور چیلنج سمجھے۔ تدریس و اکتساب کی طرح ریاضی میں طلبہ کی تشخیص اور تعین قدر بھی ایک دلچسپ چیلنج ہے۔ اس اکائی میں مثالوں کے ذریعے سے یہ بات پیش کی گئی ہے کہ طلبہ کے اکتساب کا صحیح اندازہ کیسے قائم کیا جائے۔ اکتساب کی تشخیص اور تعین قدر کیسے کیا جائے۔ اس ضمن میں عالمی سطح پر اور قومی سطح پر کیا کام ہو رہا ہے اس بات پر بھی اکائی میں تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔

3.2 مقاصد (Objectives)

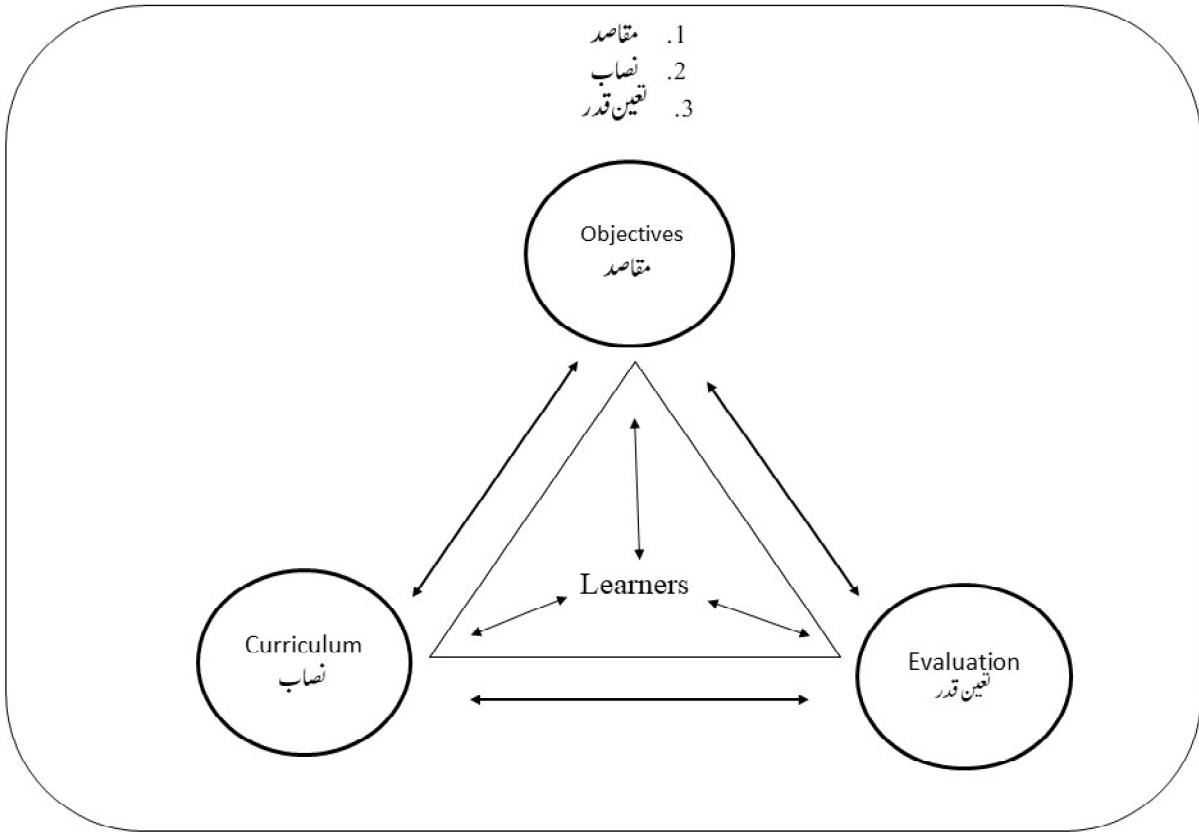
- اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو سکیں گے کہ
- 1- احتساب اور اس کی اقسام، پیمائش اور تعین قدر کے تصورات کی وضاحت کر سکیں۔
 - 2- حساب، الجبر اور علم ہندسہ میں تحصیل اور رفتاری جانچ کے لیے پرچہ تیار کر سکیں۔
 - 3- مسلسل اور جامع تعین قدر کا تصور بیان کر سکیں۔
 - 4- طلباء کے برتاؤ (Behaviour) جیسے ریاضی کے اکتساب، دلچسپی، رویہ اور رجحان کی پیمائش کر سکیں۔
 - 5- اکتسابی مظاہرہ/ اشاروں کی مختلف اقسام مع مثال بیان کر سکیں۔
 - 6- احتساب کے مختلف آلات اور تکنیکوں کو عملی طور پر برت سکیں۔

3.3 احتساب کے معنی، تشکیلی احتساب اور اختتامی احتساب، ریاضی میں پیمائش اور تعین قدر

(Meaning of Assessment, Formative and Summative Assessment, Measurement and Evaluation in Mathematics)

تدریس کے بعد معلم یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کی محنت کہاں تک بار آور ہوئی تاکہ وہ طلباء کی قابلیت کے ذریعے اپنی کمزوریوں سے کما حقہ واقف ہو کر اپنے طرز تعلیم میں مناسب تبدیلی کر سکے۔ اس کے علاوہ اولیائے طلباء بھی یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ بچوں نے اسکول کی تعلیم سے کس قدر استفادہ کیا ہے۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ مدرسے اور اولیائے طلباء کو کسی نہ کسی ذریعہ سے اپنی کوششوں کے نتائج سے واقف ہونا چاہئے تاکہ انہیں اپنی اور طلباء کی کمزوریاں معلوم ہوتی رہے جس کی مناسبت سے وہ اپنے انتظامات کر سکیں جو معلم اور معلمین دونوں کے لیے سہولت کا باعث ہوں۔



اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس مقصد کے حصول کے لیے کون سا طریقہ اختیار کیا جائے جس کے ذریعے ہر شخص کو اپنے کام کو جانچنے کا موقع مل سکے۔ اس کا جواب اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ طلباء کے معلومات کا امتحان لیا جائے اس علم کا امتحان جو کہ دورانِ تعلیم ان کو فراہم کیا گیا کیونکہ یہی معلم اور متعلم کی کارگزاری اور محنت کے معلوم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

دوسرے الفاظ میں معلم کے افادہ اور متعلم کے استفادہ کی حقیقی جانچ کا ذریعہ امتحان ہے۔ لیکن اس کی ضرورت کو تسلیم کر لینے سے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا اس کے ذریعے طالب علم کی حقیقی قابلیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اس سلسلہ میں دو سوالات کے جوابات لازمی ہیں۔ اول یہ کہ امتحان کو کس حد تک تعلیمی عمل (Educational Process) کی جانچ میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دوسرا یہ کہ آیا مروجہ طریقہ امتحان کو کامیاب طریقہ امتحان کہا جاسکتا ہے یا نہیں۔

تعلیم کا مقصد صرف علم میں اضافہ کرنا نہیں بلکہ ہر بارٹ (Herbat) کے اصول کے مطابق طلباء میں اعلیٰ جذبات، مستقل ذوق اور اعلیٰ نصب العین پیدا کرنا ہے۔ ان ہی پر ان کی سیرت کی بنیاد قائم ہوتی ہے۔ چونکہ امتحانات کے ذریعے صرف تعلیمی جزو کی جانچ کی جاتی ہے۔ اور باقی اجزاء کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اس لیے بلا خوف و تردید یہ کہا جاسکتا ہے کہ امتحانات کے ذریعے حقیقی تعلیم کا اندازہ لگانا صرف مشکل ہی نہیں بلکہ محال ہے۔ البتہ ان کو طلباء کی صرف معلومات کی جانچ کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہے۔ بالفاظ دیگر امتحانات سے صرف تعلیمی پہلو پر روشنی پڑتی ہے نہ کہ جذباتی اور ارادی پہلوؤں پر تعلیم کو اب مکمل زندگی کے لیے تربیت دینے کا ذریعہ سمجھا جا رہا ہے۔ درس و تدریس میں تین مراحل ہوتے ہیں۔

لفظ Test اور Examination کئی بار الگ الگ معنی میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ جہاں ٹیسٹ کو ایک چھوٹے امتحان (Mini Examination) کے طور پر سمجھا جاتا ہے، مثال کے طور پر ماہانہ ٹیسٹ، اکائی ٹیسٹ، سہ ماہی ٹیسٹ، اور سالانہ امتحان وغیرہ۔ لیکن دوسری طرف اگر ہم دیکھیں تو TET یعنی (Teacher Eligibility Test) جو B.Ed میں داخلہ کے لیے بھی ایک امتحان دیا جاتا ہے جو ایک ٹیسٹ ہی ہوتا ہے۔ لیکن ہم اسے (Mini Examination) کے طور پر دیکھتے ہیں۔

ان اصطلاحات (Terms) کی بہتر سمجھ کے لیے ہم روزمرہ کی زندگی سے متعلق کچھ پہلوؤں پر نظر ڈالتے ہیں۔ مثال کے طور پر کوئی ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے۔ ڈاکٹر اس کی تشخیص (Examine) کرتا ہے یا اس کا ٹیسٹ کرتا ہے؟ بے شک یہاں ان دونوں الفاظ کا معنی الگ الگ سمجھے جاتے ہیں۔ اور ہم کہتے ہیں کہ ڈاکٹر نے مریض کی جانچ یعنی (Examine) کیا اور کچھ جانچ یعنی (Test) کروانے کا مشورہ دیا۔ تو اس لحاظ سے بنیادی طور پر (Test) ایک آلہ (tool) ہے۔ مثال کے طور پر ذہنی جانچ (Intelligence Test)، صلاحیت یا رجحان کی جانچ (Aptitude Test) یا تحصیلی جانچ یعنی (Achievement Test) وغیرہ امتحان (Examination) طریقہ عمل (Process) ہے۔ پیمائش Measurement لفظ سے ہم سب واقف ہیں۔ یعنی اس کا تعلق اعداد سے ہوتا ہے اور ضرورت پڑنے پر اس میں اکائی (Units) کا بھی استعمال ہوتا ہے جیسے۔ 5cm, 10kg 5g وغیرہ۔ چلیے اب ہم واپس اپنے پرانی مثال کی طرف چلتے ہیں تاکہ ہمیں دو الفاظ یعنی Assessment اور Evaluation کو سمجھ سکیں۔ وہ مریض Test کروانے کے لیے تجربہ گاہ گیا ہوگا جہاں سے اسے ایک Report دی جائے گی۔ جس میں کچھ پیمائش لکھی گئی ہوگی۔ جو عدد اور اکائی کے استعمال سے تیار کی گئی ہوگی۔ جیسے اس کے ہیموگلوبین کی مقدار 16gm/dl تھی۔ اس کے علاوہ اس report میں ایک الگ column بھی رہتا ہے جس میں ایسے Terms کے معنی اور پیمائش کی تشریح لکھی جاتی ہے جیسے normal، below normal، above normal وغیرہ۔ یعنی کہ پیمائش کو ایک معنی منسوب کرنا Assessment (تعیین، تشخیص) کہلاتا ہے۔ جو مقداری بھی ہو سکتی ہے اور عمدگی کے متعلق بھی۔ اور حتمی نتائج کو کبھی بنیادی تعین کے بعد دیا جاتا ہے۔ جس کے ساتھ فیصلہ یا حکم کی قدر کی بھی شمولیت ہوتی ہے۔ اسے Evaluation کہتے ہیں۔

* ٹیسٹ (Test) کا استعمال جانکاریوں کو جمع کرنے کے لیے کیا جاتا ہے جو ایک اور (Tool) کے طور پر کام کرتا ہے۔

* ان جانکاریوں کو پیمائش قدر (Measurement) کی شکل میں ظاہر کرتے ہیں۔

* یہ اس پیمائش (Measurement) کو جانچ کی تعین قدر یعنی (Evaluation) کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

Test Measurement Evaluation

تعیین قدر (Evaluation) کے معنی بہت وسیع ہیں اور یہ پیمائش کے گرد گھومتا ہے۔ کارآمد جانکاریوں اور پیمائش کی مدد سے ہم فیصلہ (Judgement) کرتے ہیں یہی تعین قدر (Evaluation) ہے۔ تعین قدر جانکاریوں کو سائنسی طریقے سے پیش کرنے اور فیصلہ سازی میں اپنا اہم رول ادا کرتا ہے۔ اس میں کئی چیزیں شامل ہوتی ہیں۔ جیسے پیمائش (Measurment)، (Assessment) تشخیص اور آزمائش (Testing) یعنی جانچ وغیرہ۔ اس کے علاوہ یہ وہ عمل (Process) ہے جس میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہوتی ہیں۔

جانکاریوں کو جمع کرنا * Information Gathering

* Information Processing جانکاریوں کو پروسس کرنا

* Judgement Forming فیصلہ سازی کرنا

* Decision Making فیصلہ کرنا

آئیے اب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ احتساب (Assessment) اور تعین قدر (Evaluation) جانچ وغیرہ تدریس کے دوران کس طرح ایک دوسرے سے ہم رشتگی رکھتے ہیں۔

(i) جب معلم کوئی سبق شروع کرتا ہے، تو سب سے پہلے معلم طلباء کی سابقہ معلومات کی جانچ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے لیے معلم طلباء سے مکالمہ بات چیت اور سوالات کرتا ہے۔ یہ سب چیزیں ان کی سابقہ معلومات کو جاننے میں مدد کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ دوسری حکمت عملی کے ذریعے ان کی صلاحیتوں، دلچسپی اور ضرورت کو جاننا جاسکتا ہے۔

(ii) درس و تدریس کے عمل کے دوران معلم سابقہ معلومات کو نئی معلومات سے جوڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس عمل میں اسے یہ غور کرنا ہوتا ہے کہ اس میں غلط تصورات (Misconceptions) کیا ہیں یا ان کے لیے کون سا تصور (concept) نیا ہے۔ کیا معلم کی یہ ذمہ داری نہیں ہوتی طلباء کی اصلاح اور ان کی کمی کی بھرپائی کرنے میں وہ ایک ماہر کارول ادا کریں۔ اور وہ ایسا کرتا ہے کیونکہ معلم اسی کام کے لیے جماعت میں جاتا ہے کہ طلباء کے غلط تصورات کی اصلاح کرے اور ان کے ذخیرہ علم میں صحیح نکات موثر انداز میں شامل کرے۔

جماعت میں جاتا ہے۔ معلم کو یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ وہ کس طرح سے جماعت میں تدریس کرے گا کہ وہ فائدہ بخش اور اثر آفرین ہو۔ اس کے لیے اسے کسی حکمت عملی (Strategy) کا استعمال کرنا ہوگا جو درس و تدریس کے عمل کو کامیاب بنا سکے۔ اس کے لیے وہ درس کے دوران طلباء کی قدر پیمائی اور جانچ کا عمل جاری رکھتا ہے۔ سوالات پوچھتے رہنا، طلباء کی توجہ مرکوز کرنا، اور لگاتار رغبت دلانا اور ان کی حوصلہ افزائی کرنا اسے طلباء کی بہتر اکتساب کے لیے ان ساری چیزوں کا استعمال کرنا ہوتا ہے۔ معلم کی ذمہ داری طلباء کے لیے تمام طرح کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔

(iii) سبق/اکائی، نشست (Session) کے ختم ہونے پر معلم کو اپنے آپ سے سوال کرنا چاہیے کہ یہ کیسے جانوں گا کہ میں نے کیا پڑھایا۔ اسے معلوم کرنے کے لیے معلم پڑھائے گئے مواد کا ٹیسٹ لیتا ہے اور فیصلہ سازی کرتا ہے۔ جس کی بناء پر وہ طلباء میں کتنی اصلاح ہوئی یا کتنا سیکھ پائیں اس کی جانکاری مل پاتی ہے۔ اور جب طلباء اگلی کلاس میں چلے جاتے ہیں تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ پڑھائی گئی باتیں طلباء کی سمجھ میں آگئیں۔ پھر نئی جماعت میں بھی درس و تدریس کا آغاز کرتے وقت معلم کچھ تعین قدر (Evaluation) کرتا ہے تاکہ اسے پتہ چل پائے کہ طلباء سیکھی ہوئی باتوں کو کتنا یاد رکھ پاتے ہیں۔ تو اس طرح سے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ احتساب اور تعین قدر ایک ہمیشہ جاری رہنے والا عمل ہے۔ اور یہ درس و تدریس کا اہم حصہ بھی ہے۔

تعین قدر Evaluation:- تعلیمی میدان میں یہ ایک اہم اصطلاح ہے جو ایک وسیع مفہوم کی حامل ہے۔ یہ طلباء کی پوشیدہ صلاحیتوں اور دلچسپیوں کو معلوم کرنے میں معاون ہوتی ہے۔ اس سے طلباء کو اپنی کامیابی اور ناکامی کا خود اندازہ ہوتا رہتا ہے یہ طلباء کی دشواریاں معلوم کرنے میں معلم کی مدد کرتی ہے۔ یہ موثر رہنمائی کے پروگرام کی منصوبہ بندی کرنے میں ضروری اور اہم معلومات مہیا کرتی ہے۔

تعین قدر ایک مسلسل اور جامع عمل ہے جو اسکول کے اندر اور باہر دونوں جگہ جاری رہتا ہے جس میں طلباء اساتذہ اور سماج سب ہی شریک رہتے ہیں تاکہ بچوں اور پورے تعلیمی عمل کو بہتر بنایا جاسکے۔

یہ زیادہ جامع اور طلباء کی ترقی کے مسلسل جائزے کے مفہوم کی حامل اصطلاح ہے۔ اس کا تصور امتحان کے تصورات سے بہت اونچا ہے اس کے ذریعے طلباء کی علمی قابلیت کے علاوہ ان کے عادات و اطوار، سمجھ بوجھ، ذوق و شوق، رجحانات کے علاوہ شخصیت کے تمام پہلوؤں کی جانچ ہوتی ہے۔ یہ ایک جامع اور مسلسل عمل ہے جو اسکول کے اندر اور اس کے باہر بھی جاری رہتا ہے۔ اس نوعیت کی جانچ میں طالب علم کی شخصیت کے تمام پہلوؤں کی عکاسی ہوتی ہے۔

(1) تشکیلی احتساب (Formative Assessment)

اس جانچ کا مقصد عمل درس و تدریس (T.L.P) کے عمل کو موثر بنانا ہوتا ہے۔ یہ جانچ تدریس کی عمل آوری کے درمیان انجام دی جاتی ہے۔ بالفاظ دیگر اس کے ذریعے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ آیا طلباء سبق یا تدریس سے کما حقہ استفادہ کر رہے ہیں یا نہیں۔ یہ حقیقت میں معلم کے لیے ایک بازرسائی (Feed back) کا ذریعہ ہوتی ہے جس کی بناء پر وہ اپنے سبق اور طریقہ تدریس میں مناسب تبدیلی کرتا ہے۔ یہ جانچ زبانی سوالات، کلاس ورک اور ہوم ورک وغیرہ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس میں سوالات تیار کرنا یا جانچ کرنا زیادہ تر معلم پر منحصر کرتا ہے۔

(2) اختتامی احتساب : Summative Assessment

اس نوعیت کی جانچ تدریسی اکتسابی پروگرام کے مکمل ہونے کے بعد استعمال کی جاتی ہے۔ اس جانچ کے ذریعے تدریسی نتائج کی نشاندہی کی جاتی ہے خارجی اور داخلی امتحانات اس نوعیت کی جانچ کی مثالیں ہیں۔ اس جانچ کی بدولت یہ معلوم کرنا ہوتا ہے کہ تدریس کے مقاصد کی کس حد تک تکمیل ہوئی ہے اور تدریس کہاں تک موثر ثابت ہوئی ہے۔ (SA) کا اصل مقصد گریڈ (Grade) دینا ہوتا ہے۔ جس کے لیے External Exams اور معلم کے ذریعے Tests، Ratings وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

3.4 ریاضی، علم الحساب، الجبر اور جیومیٹری میں تحصیلی جانچ اور رفتاری جانچ

(Achievement Tests and Speed Tests in Mathematics, Arithmetics, Algebra & Geometry)

تحصیلی جانچ (Achievement Tests)

تحصیلی جانچ کی اکثر اساتذہ کے ذریعے تیار کردہ جانچ اور معیار بند جانچ کے طور پر درجہ بندی کی جاتی ہے۔ اسکولوں میں ہم عام طور پر ٹیچر کے ذریعے تیار کردہ جانچ کو استعمال میں لاتے ہیں۔ ان کے نتائج اسکول میں فراہم کی گئی تعلیم کے سلسلہ میں طالب علم کی تحصیل کو ظاہر کرتے ہیں۔ تدریس و آموزش کے عمل کو بہتر بنانے میں یہ نتائج کافی مددگار ہوتے ہیں۔ یہ اپنے طلباء کو سمجھنے میں، اپنی تدریس کے بارے میں مناسب فیصلہ کرنے میں اور اپنی تدریس کی اثر پذیری کی جانچ کرنے میں مدرسین کی مدد کرتے ہیں۔ یہ طلباء کو مزید اکتساب کے لیے تحریک دلاتے ہیں اور مدرسین کو خود اپنے تعین قدر کے لیے بھی متحرک کرتے ہیں۔ چونکہ دی جانے والی تعلیم ہر اسکول میں الگ الگ ہوتی ہے، لہذا مدرس کے ذریعے خود تشکیل کی گئی جانچ کے نتائج کا موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔ اساتذہ کی تیار کی گئی جانچ کے کچھ اور بھی نقص ہیں۔ اسکورنگ (عمل شمار) معروضی نہیں ہوتی اور اس کے نظم و نسق کے لیے کوئی معیاری طریقہ عمل نہیں ہے۔ معلم کی تیار کردہ جانچ کی معتبریت اور معقولیت کے بارے میں کوئی تجربی شہادت دستیاب نہیں ہے۔ اس طرح ان کی افادیت محدود ہے۔ تحصیلی جانچ کو عمل میں لانے کے لیے نظام الاوقات، کمرہ، ڈیسک، ساز و سامان اور نگران کی ضرورت پیش آتی ہے۔

شرح رفتار بمقابلہ قوت ٹیسٹ:

شرح رفتار ٹیسٹ کی تعریف یہ ہے کہ اس میں طالب علم کے پاس تمام سوالات اخذ کرنے حل کرنے کا وقت بہت زیادہ نہیں ہوتا۔ اس طرح کے ٹیسٹ میں طالب علم کو ایک محدود وقت میں مخصوص/مختلف ٹیسٹ مکمل کرنے ہوتے ہیں۔ اس کے بالمقابل قوت ٹیسٹ ایک ایسا ٹیسٹ ہے جس میں طالب علم کے پاس ٹیسٹ کی ہر مد (Item) (سوال) کو مکمل کرنے کا موقع ہوتا ہے۔ اس پر وقت کی کوئی قید نہیں ہوتی اور سامنے والا ٹیسٹ مدت کو اس وقت تک مکمل کرتا رہتا ہے جب تک وہ اسے کامیابی کے ساتھ مزید جاری رکھنے کے قابل نہ رہ جائے۔

رفتاری جانچ (Speed Test)

دور حاضر میں زندگی کے ہر میدان میں ہمیں سخت مقابلہ آرائی کا سامنا ہے خاص طور پر ملازمت کا حصول، نوجوانوں کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ چھوٹے سے چھوٹے عہدہ کے لیے امیدواروں کی ایک بڑی تعداد اپنی قسمت آزمائی کرتی ہے ایسے میں خود منتظمین کے لیے مناسب ترین امیدوار کا انتخاب ایک بڑی آزمائش ہے۔

ایسی بہت ساری ملازمتیں ہیں جہاں امیدواروں کی دیگر صلاحیتوں کے علاوہ ریاضی کی صلاحیت کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ یہ بات بھی ممکن ہے کہ بہت سارے امیدوار تمام سوالات کو صحیح طور پر حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ لیکن ان میں ایسے لوگ بھی ہو سکتے ہیں جنہیں ان سوالات کو حل کرنے کے لیے کافی وقت درکار ہو سکتا ہے۔

متعلقہ عہدہ کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ مجوزہ امیدواروں سوال کو صحیح طور پر حل کر سکے لیکن ساتھ ہی انتہائی کم وقت میں وہ یہ کام مکمل کرے۔ ایسے میں رفتاری جانچ (speed) کی مدد لی جاتی ہے۔

رفتاری جانچ: Speed Test کے سوالات اپنی دشواری کی سطح کے لحاظ سے بہت مشکل نہیں ہوتے لیکن اس میں سب سے اہم مقصد یہ ہوتا ہے کہ امیدوار کس رفتار سے ان سوالات کو حل کرتے ہیں اسے نوٹ کیا جائے۔ اس لحاظ سے اسپید ٹیسٹ میں جوابات کی درستگی کے ساتھ ساتھ جوابات معلوم کرنے کے لیے لیا گیا وقت بھی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر عدد 99 کا مربع معلوم کرنے کے لیے پانچویں چھٹیوں جماعت کا طالب علم عدد 99 کو 99 سے ضرب دیکر اسے اس طرح حل کر سکتا ہے۔

99

x99

.....

891

891

.....

9801

.....

اس کے برخلاف اگلی جماعت میں پڑھنے والا طالب علم جو $(a-b)$ whole square = $a^2 - 2ab + b^2$ کا ضابطہ جانتا ہے وہ یہ بات بھی سمجھتا ہے کہ $99 = 100 - 1$ ، اس لیے وہ اس سوال کو اس طرح حل کر سکتا ہے۔

$$(99)^2 = (100-1)^2 = (100)^2 - 2 \times 100 \times 1 + (1)^2$$

$$= 10000 - 200 + 1$$

$$= 10000 - 199$$

$$= 9801$$

درج بالا مثال سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اسپید ٹیسٹ کے سوالات حل کرتے وقت ہمیں اس تکنیک، ضابطے یا اصول کو فوری طور پر استعمال کرنا ہوتا ہے۔ جس کی مدد سے ہم کم سے کم وقت میں صحیح جواب حاصل کر سکیں۔

ریاضی کے استاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ رفتہ رفتہ مثالوں کی مدد سے طلباء پر یہ بات واضح کر دیں کہ Speed and accuracy are the two eyes of mathematics یعنی رفتار اور درستگی ریاضی کی دو آنکھیں ہیں۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ ریاضی میں درست جواب کے ساتھ ساتھ اسے حاصل کرنے کے لیے درکار کم سے کم وقت کی بھی اپنی اہمیت ہے۔

ریاضی کی سبھی شاخوں اور بالخصوص علم الحساب (arithmetic)، الجبرا، علم ہندسہ (geometry) میں speed test کا وقفہ وقفہ سے انعقاد کر کے طلباء میں سوالات کو جلد از جلد اور درستگی کے ساتھ حل کرنے کا جذبہ پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) تخصیلی جانچ سے کیا مراد ہے؟
- (2) رفتاری جانچ (Speed Test) میں جواب کی درستگی کے ساتھ ساتھ اور کس چیز کی اہمیت ہوتی ہے؟
- (3) speed test کے لیے ریاضی کی کن شاخوں سے سوالات کا انتخاب کیا جاسکتا ہے؟
- (4) ریاضی میں رفتار (speed) اور درستگی (accuracy) کی کیا اہمیت ہے؟

3.5 ٹیسٹ اٹمٹس کی تیاری۔ ریاضی کی مختلف شاخوں کے ٹیسٹ اٹمٹس کی تیاری کے دوران اختیار کیے جانے والے احتیاطی اقدامات

(Preparation of Test Items- Precautions to be taken by preparing test items in different branches of Mathematics)

ٹیسٹ کے سوالات کی تیاری (Preparation of Test Item)

ٹیسٹ کے سوالات کی تیاری کے لیے آپ کو یہ طے کرنے کی ضرورت ہے کہ سوالات کس قسم کے ہونے چاہئے اس کے لیے شروع میں آپ مقاصد میں صراحت کیے گئے طالب علم کے کردار کے زیر اثر ہونگے۔ آئیے ہم اپنا رخ دوبارہ تفصیلات کے جدول کی طرف کرتے ہیں۔ علم فہم

اور اطلاق کے مقاصد کے حصول کے مظاہرے کے لیے استاد یہ توقع کرتا ہے کہ طالب علم درج ذیل کرنے کے قابل ہو۔

- ☆ یاد کرنا۔ مثال کے طور پر۔ علم مثلث میں مثلثی تناسب، علم حساب اور الجبرا اور جیومیٹری میں مختلف ضابطے اور تعریفیں یاد کرنے کا مواد۔
- ☆ شناخت کرنا۔ مثال کے طور پر ایک دیا ہوا زاویہ بنانے کے بعد گھومتے ہوئے خط کا مقام جیسے جیسے 0 سے 90 تک تبدیل ہوتا ہے، مثلثی نسبتوں کی قدروں میں تبدیلی ہوتی ہے۔

- ☆ تبدیل کرنا: مثال کے طور پر زاویوں کو ڈگری سے منٹوں میں منٹوں کو سیکنڈوں میں اور اس کے برعکس یا ایک ٹرگنومیٹری کو دوسری نسبت میں۔

- ☆ دریافت کرنا: مثال کے طور پر 90, 60, 40, 30, 0 زاویوں پر مشتمل مثلثی نسبتوں کی عبارتوں کی قدر معلوم کرنا اور قابل رسائی اشیاء کی بلندیاں اور فاصلے دریافت کرنا۔

- ☆ تصدیق کرنا: مثال کے طور پر مثلثی تماثلات۔

ان مقاصد کی کامیابی کی جانچ کے لیے ہم یا موضوعی قسم کے سوالات یا مختصر قسم کے معروضی سوالات (Objective Type) دونوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ ان سوالات کی قسموں کی خصوصیات کی تفصیل ان سے متعلق فائدہ اور نقصانات کو رس 4 تعین قدر اور پیمائش میں دیئے گئے ہیں۔ ریاضی کے ٹسٹ میں ہم تفصیلی قسم کے سوالات تب ہی استعمال کرتے ہیں جب ہم منطقی صلاحیت اور مثبت سوچ کے ساتھ ترسیل کی مہارتوں کی جانچ کرنا چاہتے ہیں۔ اس قسم کے سوالات میں جواب لکھنے سے پہلے طلباء کے لیے ضروری ہے کہ وہ پہلے معلومات یا اطلاع کو منتخب، مرتب اور یکجا کریں جیسا کہ آپ ذیل میں دیئے گئے بنیادی سوالات میں دیکھ سکتے ہیں۔

(Item) 1-

"دیئے گئے دائرے کے کسی باہری نقطہ سے اس پر خط مماس بنائیے"

اور اس کا ثبوت لکھیں۔ اس Item کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم دائرہ خط کا مماس بنائے اور عمل بناوٹ کے اقدامات لکھیں اور اس کا ثبوت لکھیں۔

(Item) 2-

"ثابت کیجیے کہ $\sqrt{3}$ غیر ناطق عدد ہے۔"

اس سوال کے لیے طالب علم سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ استخراجی طریقہ سے اس کو ثابت کرے اور ہر ایک قدم کی منطقی ترسیل کی مہارت کا مظاہرہ کرے۔

(Item) 3-

ایک کشتی ایک سو پچاس میٹر پہاڑی سے دور جا رہی ہے، پہاڑی کی چوٹی سے کشتی کا زاویہ نشیب 2 منٹ میں 60 سے 45 ہو جاتا ہے۔ کشتی کی رفتار معلوم کیجئے۔

اس سوال کے لیے ضروری ہے کہ طالب علم سے پہلے دی ہوئی اطلاع کی علامتی شکل میں ترجمانی کرے اور پھر ہر قدم کی مقبولیت بتاتے

ہوئے اس کا حل لکھے اس میں کوئی شک نہیں کہ (essay Item) طلباء کے لیے بہت قیمتی مشق ہے۔ لیکن اس میں بہت زیادہ وقت خرچ ہوتا ہے۔ اس لیے ایک اکائی ٹیسٹ کے لیے ان میں سے بہت کم سوال اگر ضروری ہو تو لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان سوالات کا حساب لگانا بھی مشکل ہے جہاں تک درستگی اور جامعیت کا تعلق ہے ان کے جوابات میں وسیع تغیرات ہوتے ہیں۔

معروضی سوالات (Objective Type Questions)

ان کا استعمال ہم اس وقت کرتے ہیں جب ہمیں طلباء کے ریاضی میں رشتوں اور حقائق کے علم اور سمجھ کی جانچ کرنی ہو۔ اس میں تکمیل (Completion) صحیح / غلط، کثیر جوابی سوالات شامل ہوتے ہیں۔ تکمیل کے سوالات ارکان، حقائق اور رشتوں اور اس کے ساتھ ساتھ تحسیبی مہارتوں کی یاد دہانی کی جانچ کے لیے مناسب ہیں۔ طالب علم کو اس کا جواب بہت مختصر جواب ایک لفظی معروضی سوالات اعداد اور جملہ بھی ہو سکتا ہے لکھنا ہوتا ہے۔

مختصر سوالات (Objective type questions)

یہ اکائی ٹیسٹوں کے لیے بہت موزوں اور مفید ہوتے ہیں۔ اس لیے ہم ان (Item) کی وضاحت ٹرگنومیٹری کی اکائی پر تفصیلات کے جدول کے لیے کریں گے جو اس اکائی میں پہلے دی جا چکی ہے۔
تکمیل آئٹم (Completion Item) کی مثالیں:
درج ذیل سوالوں کے جوابات ہر سوال کے دہنی طرف دی گئی خالی جگہوں میں لکھئے

$$1 - \cos A \text{ کی قدر}$$

$$2 - \tan B \text{ کی قدر}$$

مختصر جواب کی مثالیں:

$$1 - \text{اگر } x=30 \text{ اور } y=60 \text{ ہو تو تصدیق کیجیے کہ } \cos(x+y)=\cos x \cos y - \sin x \sin y$$

2 - لوہے کی ایک چھڑی عمودی دیوار پر اس سے 5m کے فاصلے پر زمین سے 60 کا زاویہ بنائے ہوئے جھکی ہوئی ہے۔ چھڑی کی لمبائی معلوم کیجیے۔

کثیر الانتخاب سوالات کے نمونے (Sample Multiple Choice Item)

(1) ایک گھومتا ہوا خط $0x$ سے شروع ہو کر 52 کا زاویہ بناتا ہے۔ یہ کس ربع میں ہوگا۔

(a) پہلا (b) دوسرا (c) تیسرا (d) چوتھا

(2) مندرجہ ذیل میں کونسا ممکن ہے۔

$$\sin 0 \text{ (a)} \quad \cos 0 \text{ (b)} \quad \sec 0 = 20 \text{ (c)} \quad \operatorname{cosec} 0 = 1/20 \text{ (d)}$$

Test Item تیار کرتے وقت برقی جانے والی احتیاطی تدابیر

(1) سوالات کی زبان آسان، واضح اور غیر مبہم ہونی چاہیے۔

- (2) سوال کی زبان بہت طویل یا بہت مختصر نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس میں ایسا توازن ہو کہ طلباء اس کے مفہوم کو آسانی کے ساتھ سمجھ لیں۔
- (3) طویل جوابی اور مختصر جوابی سوالات میں جواب کی طوالت کے بارے میں واضح طور پر ہدایت شامل ہونی چاہیے۔
- (4) خالی جگہ پر کرنے والے سوالات میں ایک سے زائد خالی جگہیں نہیں دی جانی چاہیے بہتر ہوگا کہ ایک سوال میں ایک ہی خالی جگہ دی جائیں۔
- (5) MCQ (Multiple Choice Questions) میں کم از کم چار متبادلات (option) دیے جائیں۔
- (6) یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہر سوال کا ایک واضح مقصد ہو اور سوال کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ وہ مقصد اچھی طرح سے حاصل ہو جائے۔

3.6 مسلسل جامع تعین قدر کا تصور اور مختلف برتاؤ میں تبدیلی کی پیمائش جیسے دلچسپی، رجحان وغیرہ

| Formative Assessment | Summative Assessment | نقطہ نظر |
|---|-----------------------------------|------------------|
| Development ترقی | Judgement فیصلہ سازی | 1- نوعیت Nature |
| Improvement درس و تدریس کے عمل میں اصلاح | Measurement of حصولیابی کی پیمائش | 2- ارتکاز Focus |
| of Teaching-learning Process | Achievement | 3- اہم کام Major |
| To تدریس کی جانچ کرنا اور طلباء کی حوصلہ افزائی کرنا۔ | Grading or گریڈ دینا یا سند دینا | Function |
| Monitor Learning and Provide | Certifying | |
| Feedback to Teacher and Learner | | |
| During Course کورس کے دوران | End of Course کورس کے ختم ہونے پر | 4- وقت Time |

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) مسلسل اور جامع تعین قدر (CCE) سے کیا مراد ہے؟
- (2) ریاضی میں طلباء کی دلچسپی کی جانچ کس طرح کی جاسکتی ہے؟

3.7 احتساب کا فریم ورک (Assessment Framework)

- بہ حیثیت معلم درس و تدریس کے دوران ہمیں کئی فیصلے لینے پڑتے ہیں۔ جیسے۔۔۔
- (i) طلباء یا سکھنے والوں کی صلاحیت، رویہ (Attitude) اور رجحان (Aptitude)، فکر تصور، Idea کی موجودگی وغیرہ۔

(ii) تدریسی مقاصد اور تدریس کے لیے اپنائی گئی حکمت عملی۔

(iii) درس و تدریس کے ساز و سامان اور آلات۔

(iv) سیکھنے کا عمل

(v) اکتسابی ثبوت اور دیگر Evidence کو یکجا کرنا۔

(vi) تعین کے آلات اور تکنیکیں (Techniques)

(vii) تعین کو ریکارڈ کرنا اور Report کرنا۔

ہم ہمیشہ یہ جاننے کے لیے منتظر ہوتے ہیں کہ ہمارے طلباء کس طرح آگے بڑھ رہے ہیں اور ترقی پا رہے ہیں۔ کیا انہیں پڑھائی میں کسی طرح کی دشواری تو نہیں آرہی ہے۔ اگر آرہی ہے تو وہ کیا ہے؟ کیا کوئی ایک طالب علم اس دشواری سے گزر رہا ہے، اگر ہاں تو اس کے لیے کون سے انتظامات کرنے ہونگے۔ کس طرح سے درس و تدریس فراہم کی جائے۔ درسی مقاصد کا حصول کس درجہ تک ہو رہا ہے۔ میں نے درس و تدریس کے طریقے میں کیا کیا تبدیلیاں (modifications) کی ہے اس پس منظر میں معلم چند تعین اور جانچ تیار کرتے ہیں تو اس طرح سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ منصوبہ بند طریقہ سے درس دینا کسی بھی معلم کا اہم کام ہے۔ تاکہ اس کے مثبت پہلو سامنے آئیں۔

ہم نے دیکھ لیا کہ احتساب ایک ایسا عمل ہے جو درس و تدریس کے ساتھ ساتھ پورے سال تک چلتا رہتا ہے۔ اس لیے ایک وسیع منصوبہ تیار کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ جس میں ساری باتوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ یہ سارے کام احتسابی فریم ورک کے ذریعے مکمل کیے جاتے ہیں۔

احتساب کے فریم ورک میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہیں۔

Purpose of Assessment * احتساب کا مقصد

Learning Indicators * اکتسابی مظاہر

Recording & Reporting * ریکارڈ اور رپورٹ کرنا

Reflecting Process * انعکاسی عمل (گہری سوچ کا عمل)

تعین قدر کا عمل (Process of Evaluation)

تعین قدر (Evaluation) کا (عمل) مندرجہ ذیل مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔

Identifying & Defining General Objectives

تدریس کے مجموعی مقاصد مرتب کر کے ان کی وضاحت کرنا

Clarifying and Defining Specific Objectives

مخصوص مقاصد کی تعریف اور وضاحت کر

Choosing Appropriate Learning Experiences

مناسب اکتسابی تجربات کا انتخاب

Developing and Adopting Suitable Assessment Procedure

تشخیص کے مناسب اور موزوں طریقے وضع کرنا اور اختیار کرنا

Evaluating the Out Comes on the basis of Evidence Collected

جمع شدہ شہادت کی بنیاد پر نتائج کا تعین قدر

Modifying Necessary aspects of the System for better Results

بہتر نتائج کے لیے سسٹم کے ضروری پہلوؤں میں ترمیم کرنا۔

مقاصد کا انتخاب

ریاضی کی تدریس کے مقاصد میں اطلاق (Application)، علم (Knowledge)، مہارت (Skills)، رویے (Attitude) اور قدر شناسی (Appreciation) شامل ہیں۔ بچے کی شخصیت کی مکمل نشوونما کے لیے ضروری ہے کہ تدریس کے مقاصد صرف معلومات کی حد تک محدود نہ رہیں۔ بلکہ دوسرے مقاصد کو بھی اہمیت دینا ضروری ہے۔

مقاصد درج ذیل عوامل پر منحصر ہوتے ہیں۔

- (1) طلباء کی ضروریات اور استعداد (Needs and Capacities of the pupils)
 - (2) معاشرے کی ضروریات کسی خاص ماحول میں (Needs of the Society in a Special Environment)
 - (3) مضمون۔ مواد مضمون کی نوعیت کا لحاظ رکھنا ضروری ہے (The Nature of the Subject Matter)
- تعلیمی مقاصد کی درجہ بندی کے بارے میں کوئی ایک مشترک نقطہ نظر نہیں ہے۔ ایک ہی مقصد کی ترجمانی مختلف افراد مختلف انداز سے کرتے ہیں۔ تعلیمی مقاصد کی درجہ بندی سے استفادہ کرتے ہوئے اساتذہ مقاصد کی وضاحت یکساں انداز سے کر سکتے ہیں اس کے علاوہ اس سے نصاب مرتب کرنے اور تعین قدر کی مختلف تدابیر میں بھی سہولت ہوتی ہے۔
- تعلیمی مقاصد کو تین بڑے علاقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ادراکی، جذباتی، اور نفسی و حرکی۔ ادراکی علاقہ میں وہ مقاصد شامل ہیں جن کا تعلق علم کی باز طلبی (Recall)، فہم (Understanding) اور مہارت (Skill) کی نشوونما ہے۔
- جذباتی گروپ، اقدار، قدر شناسی، انداز ہائے فکر پر مشتمل ہے۔ اس گروپ کے تحت مقاصد کو واضح انداز میں بیان کرنا مشکل ہے کیونکہ اس گروپ کی جانچ کے طریقے ہائے عمل کے بارے میں یقین سے نہیں کہا جاسکتا ہے۔
- ادراکی علاقہ میں تعلیمی مقاصد کی درجہ بندی اس طرح ہے۔

- | | | |
|-------------------------------|---------------|-----|
| (Knowledge) | علم (معلومات) | (1) |
| (Comprehension/Understanding) | تفہیم | (2) |
| (Application) | اطلاق | (3) |
| (Analysis) | تجزیہ | (4) |
| (Synthesis) | ترکیب | (5) |
| (Evaluation) | تعین قدر | (6) |

معلومات کا انحصار ان امور پر ہے۔

- (1) اصطلاحات
 - (2) نظریات، ساخت اور ان کا باہمی تعلق۔
 - (3) معیارات جن سے اصول یا حقائق کو جاننا اور ان کے بارے میں فیصلہ کیا جاتا ہے۔
 - (4) افکار اور مظاہر کی تنظیم، مطالعہ، جانچنے اور تنقید کرنے کے طریقے۔
 - (5) مربوط یا غیر مربوط حقائق اور معلومات کے فہم میں تین قسم کے برتاؤ (رویے) شامل ہیں۔
 - (i) منتقلی۔ ایک سطح سے دوسری سطح تک۔
 - (ii) ایک علامتی شکل سے دوسری علامتی شکل میں۔
 - (iii) ایک غیر تحریری شکل سے دوسری غیر تحریری شکل میں۔
- مقصد تفہیم میں مواد کے مفہوم اور مقاصد پر زور دیا جاتا ہے۔ مختلف عناصر یا اجزاء کو ملا کر کل بنانے کا عمل ترکیب کہلاتا ہے۔ تعین قدر میں مواد منزل نہیں بلکہ وہ ایک مقصد کو حاصل کرنے کا واسطہ ذریعہ (mean) ہوتا ہے۔
- تدریس کے حصول مقصد کے بعد یہ توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کے برتاؤ انداز میں تبدیلی آجائے گی۔ برتاؤ کو جانچنا مقصد کی جانچ کے مقابلہ میں آسان ہوتا ہے۔ ہر مقصد کے دو پہلو ہوتے ہیں۔ (1) ایک برتاؤ کا پہلو (Behavioural) اور دوسرا مضمون کا پہلو، مضمون برتاؤ میں تبدیلی لانے اور تبدیلی کو جانچنے کا ذریعہ ہے تعین قدر کے تصور میں مضمون مقصد نہیں بلکہ صرف ذریعہ ہے۔
- تدریس ریاضی کے مقاصد کی تعریف برتاؤ کے اعتبار سے اس طرح کی جاتی ہے۔
- (I) سائنٹفک حقائق، تصورات، اصطلاحات، اصولوں اور طریقوں وغیرہ کا علم حاصل کرنا۔ ان کے ذریعے طلباء میں مندرجہ ذیل رویہ کی تبدیلی آتی ہے۔

* طالب علم دی ہوئی معلومات کو ذہن میں رکھ کر ان کو دوبارہ Recall کر سکے گا۔

* اس کے لیے درکار سامان کا انتخاب اور اس کی تفصیلات سے واقف ہوگا۔

* طالب علم تعلق کو قائم کر سکے گا۔

* موقع کا موازنہ ہر لحاظ سے کر سکے گا۔

* وہ سبب (Cause) اور اثر (Effect) کے تعلق کو پہچان سکے گا۔

* وہ سائنٹفک اعداد و شمار سے نتائج اخذ کر سکے گا۔

(II) روزمرہ کی زندگی میں پیش آنے والے مواقع پر ریاضی کی معلومات کا اطلاق۔

* وہ کسی خاص موقع پر منطبق ہونے والے اصول کو پہچان سکے گا۔

* پہچانے گئے اصول کو موقع سے مربوط کر کے نتائج اخذ کرے گا۔

* وہ حقائق پر مبنی مواد کی بنا پر قیاس آرائی کر سکے گا۔

* وہ کسی نئے موقع پر ترمیم شدہ رویہ اختیار کرنے کا مشورہ دے سکے گا۔

* وہ کسی مقصد کے لیے مناسب ذرائع تلاش کرے گا۔

(III) ریاضیاتی سوچ اور سائنٹفک انداز فکر پیدا کرنا۔

* طالب علم باریک بینی سے اور منظم انداز سے مشاہدات کرنے کی عادت پیدا کرے گا۔

* وہ تجربات کے ذریعے منطقی نتائج اخذ کرے گا اور پھر نتائج کی جانچ بھی کرے گا۔

* وہ مختلف نوعیت کے عقائد اور توہمات کو حل کرنے کے لیے سائنٹفک انداز اختیار کرے گا۔

* وہ اپنے اندر تجسس (Spirit of Inquisitiveness) صداقت (Truthfulness) اور تدبیر

کے (Resourcefulness) کے ساتھ

کام کرنے کی صلاحیت پیدا کرے گا۔

* وہ اپنے اندر معروضی نقطہ نظر (Objective Outlook) پیدا کرے گا۔

(IV) روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہونے والے تجربات اور مشاہدات کی اہمیت۔

* طالب علم آلات اور مختلف سامان سے کام لینے کی صلاحیت پیدا کرے گا۔

* وہ تجربات کو عملی طور پر خود انجام دے کر مشاہدات کی تحلیل و تشریح کر کے نتائج اخذ کرے گا۔

* وہ بنیادی اور اصل سامان کے سستے اور آسان متبادل تیار کر سکے گا۔

(V) ریاضی کی فطرت میں اور معاشرہ پر اس کے اثرات کی قدر دانی کر سکے گا۔

* طالب علم میں فطرت کے بارے میں تجسس (Inquisitive) پیدا ہو جائے گی۔

* وہ مختلف نوعیت کے شوقیہ مشغلے (various hobbies) اختیار کرے گا۔

* وہ اپنی روزمرہ زندگی میں سائنس کی عصری ایجادات کام میں لا سکے گا۔

اکتسابی تجربات کی نشوونما:

طالب علم کے ایک مخصوص مواد کا علم حاصل کرنے کے بعد اس کے برتاؤ میں تبدیلی آ جاتی ہے۔ یعنی علم کے حصول میں طالب علم اور مواد کے درمیان ربط پایا جاتا ہے۔ اس لیے ہمارے لیے ایسے حالات پیدا کرنا ضروری ہے جن سے مواد اور طالب علم کے درمیان باہمی ربط پیدا ہو سکے۔

حصول علم کی اس حالت میں کچھ ایسے علمی تجربات ہوتے ہیں۔ جو علمی مواد کو اس کے برتاؤ سے مربوط کرتے ہیں۔ علمی تجربہ دو قطبی (bipolar) ہوتا ہے جو علمی مواد سے پیدا ہوتا ہے اور برتاؤ کی طرف بڑھتا ہے۔

بالفاظ دیگر علمی تجربہ سیکھنے والے اور سیکھے جانے والے مواد کا باہمی عمل ہوتا ہے۔ علمی مواقع پیدا کرنے اور علمی تجربات پیدا کرنے کے نظام میں (معلم) اور طالب علم دونوں شریک ہوتے ہیں اکتسابی تجربات (Learning Experiences) طلباء کی عمر کے مطابق ہوتے ہیں۔ علمی تجربات سیکھنے والے (Learner) اور مواد (content) کے درمیان باہمی ربط (Interaction) ہوتا ہے یعنی یہ ایک دوسرے پر اثر ڈالتے ہیں۔ یہ نصاب یا سبق کا ایک جز نہیں ہوتے اور یہ نہ صرف عمل (Activity) نہیں ہوتے اس کے علاوہ یہ سبق کا ایک منصوبہ بھی نہیں ہوتے۔

| Name | Measurement |
|------|-------------|
|------|-------------|

Table 3.2 Assessment of a Activity

| نمبر شمار | لرننگ انڈیکیٹر (L.I) | ظاہر کرنے کے لیے خصوصی عمل | طلبا کی تشخیص شدہ فہرست |
|-----------|--|--|--|
| 1 | تجربہ کرنا/ ڈاٹا جمع کرنا | مختلف سائز کے دائروں کو دیکھنا، پیمائشی اسکیل اور دھاگہ کی پیمائش۔ ہر دائرہ کا نصف قطر معلوم کرنا | ہاں/نہیں ہاں/نہیں |
| 2 | ڈاٹا کو ظاہر کرنا | ٹیبل میں سارے دائروں کے نصف قطر کو لکھنا۔ | ☆ ڈاٹا کو صحیح کالم میں لکھنا۔ ☆ دائرے کے نصف قطر کو اس کی اکائی کے ساتھ لکھنا۔ |
| 3 | ڈاٹا کا تجزیہ کرنا اور نتائج اخذ کرنا۔ | یہ بتانا کہ دائرہ کا رقبہ πr^2 اور π کا مربع کے برابر ہوتا ہے۔ π یہ بتانا کہ π کی قیمت 3.14 ہوتی ہے۔ | ہاں/نہیں |
| 4 | تشریح فراہم کرنا | عمل سے متعلق سوات کے جواب دینا | سارے π سے ضرب شدہ ہی کیوں ہوتے ہیں۔ |
| 5 | سوال کرنا | دلچسپی دکھانا/ اور زیادہ علم حاصل کرنے کے لیے راغب کرنا | π کی قیمت 3.14 ہی کیوں لی جاتی ہے۔ |
| 6 | اقدار/ رویہ/ تعلق | طلبا ایمان داری سے دائرہ کا نصف قطر لکھیں گے | ہاں/نہیں |

پیشکش کا احساب (Assessment of Presentation)

Table 3.3

مناسب (Task) پر () کریں

| نشان گر (Indicator) کے متعلق خصوصی ٹاسک | | | | Learning Indicator |
|---|-----------------------------------|--|--|--|
| مرتبہ (Grade) | A | B | C | D |
| مواد (Content) | درست/مختصر اور جامع/مکمل مربوط | درست/مختصر اور جامع/مکمل/ کسی حد تک مربوط | درست/مختصر اور جامع/کسی حد تک بہت مربوط | درست/مختصر اور جامع/ادھورا زیادہ تر مربوط/الگ |

| | | | | |
|---|---|--|---|--|
| مواد مضمون کی تفہیم (Understanding of the Subject) | شامل ہونے والے تمام اصول کا ذکر/تفصیل/تعلق رکھنے والے تصور کا اظہار/گہرائی تک سمجھنا | شامل ہونے والے چند اصولوں کا ذکر کچھ مثالوں کے ساتھ/تعلق رکھنے والے زیادہ تر تصور کی تشریح/سمجھ میں آنے تک لے جانا | زیادہ تر اصولوں کو قدر تفصیل سے بیان کرنا/تعلق رکھنے والے چند تصور کی تشریح/تھوڑی سی سمجھ تک لیجانا | کچھ غلطیوں کے ساتھ شامل ہونے والے اصول/بہت تھوڑا تصور کا ذکر/بہت کم سمجھ |
| پیش کرنا (Presenting) | اعتماد کے ساتھ صاف صاف بولنا/علمی اعتبار سے بولنا/آنکھ کے ذریعے تعلق بنائے رکھنا/درجہ جماعت کے سبھی لوگوں کو شامل کرنا۔/آواز میں تبدیلی | آواز میں تھوڑی تبدیلی | تھوڑا اعتماد سے بولنا/مشکل سے eye Contact رکھنا/ساتھیوں کو کم شریک کرنا/ایک ہی آواز میں بولنا | غیر واضح طور پر بولنا/eye Contact نہیں قائم کرنا/کلاس میٹ کو شامل نہیں کرنا۔ |
| بصری آلات کا استعمال (Using visual Aids) | پریزینٹیشن کے متعلق آلات/سلسلہ وار طریقہ سے مناسبت/صاف طور سے | پریزینٹیشن سے متعلق آلات کا استعمال/کچھ مواد organized نہیں/تعلق/ واضح | آلات سے پریزینٹیشن میں ساتھ دینا/تھوڑا تھوڑا سلسلہ وار | آلات content سے متعلق تھے/ترغیب |
| ترتیب دینا (organising) | منطقی طریقہ سے بولنا/تصور سے مفروضہ کی جانب بڑھنا/تصور کے تعلقات کو ظاہر کرنا | منطقی طریقہ سے بولنا/ایک تصور سے دوسرے تصور کی طرف بڑھنا/تصور کے درمیان تھوڑا رشتہ قائم کرنا | منطقی طریقہ سے بولنا/ایک تصور سے دوسرے تصور میں چھلانگ لگانا | زیادہ تر logical طریقہ سے بولنا/ایک تصور سے دوسرے تصور میں چھلانگ لگانا |
| تخلیقی صلاحیت (Creativity) | جدت پسندی کا مظاہرہ کرنا/صحیح راستہ اختیار کرنا/کلاس کی دلچسپی کو بنانا اور برقرار رکھنا | جدت پسندی کا اظہار کرنا/زیادہ تر دلچسپ تدریس کرنا | تھوڑا اختراعی ظاہر کرنا/تھوڑی دلچسپی ظاہر کرنا | قدیم طریقہ پر مبنی عمل انجام دینا/جماعت میں تھوڑی دلچسپی پیدا کرنا |

اجتماعی کام کے تعین سے شراکت (Participation) گروہی جذبہ (Team spirit)، جمہوری طرز فکر (Democratic Attitude) وغیرہ کو فروغ دیا جاتا ہے۔

اجتماعی تدریس کا احتساب (iv) (Assessment of Collaborative Learning)

Activities کام، اجتماعی سرگرمی، پروجیکٹ، دوسرے جگہ لے جا کر گھمانا پھرانا اور دوسرے سکھانے کا طریقہ طلباء میں مل جل کر کام کرنے اور مل جل کر سیکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ان کے اندر اجتماعی سرگرمی کے تئیں مثبت پہلو اجاگر ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا لین دین کرنا وغیرہ اجتماعی تدریس کی کچھ اہم مقاصد ہوتے ہیں۔ اس میں طلباء مندرجہ ذیل باتیں سیکھتے ہیں۔

- * کام کے متعلق مواد کا علم حاصل ہوتا ہے۔
- * اپنے خیالات کو اظہار کرنے کا موقع ملتا ہے۔
- * مکمل طور سے ترسیلی مہارت (Communication Skills) پروان چڑھتی ہے۔ جیسے لکھنے اور بولنے کی مہارت
- * گروہ کے دیگر لوگوں کو عزت دینے کی ترغیب ملتی ہے۔
- * مکمل طور سے body language کا استعمال کرنا آ جاتا ہے۔

اختساب کے آلات و تکنیکیں: (Tools and Techniques of Assessment)

تعیین قدر کے لیے بہت سارے آلات (tools) اور تکنیکیں پائی جاتی ہیں۔ آلہ وہ ہوتا ہے جس کے ذریعے کوئی عمل انجام پاتا ہے۔ مثال کے طور پر تفویض (Assignment)، پروجیکٹ، فیلڈ ڈائری، تجربہ گاہ کا کام، اکائی ٹسٹ وغیرہ تعین کے آلات میں اور تکنیک (Technique)، کسی بھی کام کو منظم اور سلسلے وار طریقے سے انجام دینے کا طریقہ ہے۔ لسانی / زبانی امتحان، تحریری امتحان، تجرباتی امتحان، مشاہدہ، خود کا تعین قدر، اپنے ساتھیوں یا ہم جماعتوں کا تعین قدر وغیرہ تعین قدر کی مختلف تکنیکیں ہیں۔

یہ ممکن نہیں ہے کہ کوئی تعین قدر کے کسی ایک آلے یا ٹیکنک کے ذریعے طلباء میں ہونے والے فروغ کو مکمل طور پر پرکھا جاسکے۔ اس کے لیے مشاہدہ کرنے والے کو طلباء کے کئی پہلوؤں کو دیکھنا ہوتا ہے۔ طلباء کو سننا، ان سے الگ ہو کر یا علیحدہ ہو کر بات کرنا اور ان کے ہم جماعتوں اور معلم سے ان کے بارے میں معلومات حاصل کرنا، ان کے ہوم ورک اور دیگر کاموں پر غور کرنا۔ اس کے علاوہ ہم مندرجہ ذیل تعین قدر کے مزید آلات (Tools) اور تکنیکیں کا استعمال کر سکتے ہیں۔

- * تحریری جانچ (Written test)
- * پروجیکٹ کا کام (Project work)
- * سیر و تفریح کی ڈائری (Field Trips and field diary)
- * تجربہ گاہ / کا کام (Laboratory Work)
- * خصوصی طور پر انٹرویو اور دیگر کام (Interview / Oral Test)
- * رسالہ کے لیے لکھنا (Journal Writing)
- * تصورات کا نقشہ بنانا (Concept Mapping)

تحریری جانچ (Written test)

تحریری جانچ (Test) میں کئی مراحل ہیں۔ ہم تفصیل سے ان کا مطالعہ کریں گے۔

ہدایتی مقاصد (Instructional Objective)

کسی جانچ Test کا سب سے اہم اور پہلا کام یہ ہے کہ ہدایتی نکات کی شناخت کی جائے اور ان پر غور و فکر بھی کیا جائے۔ کچھ خاص مضامین جیسے سائنس، سماجی علوم اور ریاضی کے اہم اور زیادہ تر مستعمل مقاصد یاد کرنا (Remembering) سمجھنا (Understanding) اطلاق کرنا (applying) اور تجزیہ کرنا (Analysing) نقشہ یا خاکہ بنانا (Designing) جانچ یا (test) کو تیار کرنے کے لیے جو دوسرا اہم مرحلہ ہے وہ ہے ڈیزائن تیار کرنا۔ نقشہ یا خاکہ ہی مختلف ابعاد کی قدر (weightages) کا تعین کرتا ہے۔

(a) تدریسی مقاصد (Instructional Objectives)
(b) سوالات کی اقسام (Types or forms of Questions)
(c) مواد مضمون کی اکائیاں اور ذیلی اکائیاں (Units and Sub Units of the Course Content)
(d) مشکل (دشواری) کی سطحیں (Levels of Difficulty)

اس کے علاوہ اس یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ کیا سوال میں متبادلات (options) بھی ہیں۔ اگر ہے تو وہ کس قسم کے ہیں؟ سوال نامہ تیار کرنے سے قبل یہ سارے فیصلے کرنے ہوتے ہیں۔ تبھی حقیقی طور پر ٹیسٹ کا پرچہ تیار کیا جاسکتا ہے۔

(III) ٹیسٹ پیپر کی تیاری (Construction of Test Paper)

ایک اچھے ٹیسٹ کے لیے ضروری ہے کہ وہ صحیح، قابل اعتبار اور اس کے ساتھ ساتھ قابل عمل بھی ہو۔ ٹسٹ مرتب کرنا کچھ آسان کام نہیں ہے کیونکہ اس میں سارے اعمال کی مکمل مشق اور کافی سمجھ بوجھ درکار ہوتی ہے۔ مقاصد پر مبنی ٹسٹ کی ترتیب نیچے دئے ہوئے گروپ میں کی جاسکتی ہے۔

- (1) ٹسٹ کا منصوبہ بنانا (Planning the test)
- (2) ٹسٹ کی تیاری (Preparing the test)
- (3) ٹسٹ کا انعقاد کرنا (Administering the test)
- (4) ٹیسٹ کے ذریعے حاصل شدہ جوابات کی جانچ کرنا/ طلباء کا اسکور معلوم کرنا (Scoring the test)
- (5) ٹیسٹ کا تعین قدر کرنا (Evaluating the test)

(1) ٹیسٹ کا منصوبہ بنانا

ٹیسٹ کے منصوبے کی صورت میں ان امور کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(i) مضمون یا مواد

نصاب اور اس کی تکمیل کی صورتحال سے واقفیت ضروری ہے۔ اس کا تعین کر لینا چاہئے۔

(ii) مقاصد

تدریس کے مقاصد جن کو تعلیمی مواد کے ایک حصے کو پڑھا کر حاصل کیا جاتا ہے۔

(iii) ٹیسٹ کا مقصد

وہ غرض جس کے لیے ٹیسٹ لیا جا رہا ہے۔ ابتداء میں ہی واضح ہونا چاہئے آیا یہ طلباء کی درجہ بندی یعنی کمزور طلباء، اوسط طلباء، اور ذہین طلباء کے گروہ بنانے کے لیے ہے یا تشخیص کے لیے۔

(iv) دوسرے عوامل

وہ تمام شرائط جن کے تحت ٹیسٹ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ان پر پہلے ہی غور کر لینا چاہئے۔ مثلاً سہولتیں (Facilities)، سوالیہ پرچہ کی قیمت طلباء کا تجربہ

(v) سوالات کی تعداد

ٹیسٹ کے تیار کرنے کے دوران سوالات کی تعداد کا خیال رکھنا چاہئے اور یہ تعداد مناسب اور وقت کے لحاظ سے ہونا چاہئے۔ بہتر ہوگا کہ آپ سوالات کی تعداد پر درج ذیل معیارات کے لحاظ سے غور کر لیں

(i) ٹیسٹ کے دئے ہوئے وقت کے لحاظ سے۔

(ii) طلباء کی عمر کے لحاظ سے۔

(iii) مواد کے حدود کے لحاظ سے۔

قدر/اہمیت کی تقسیم (Distribution of weightage)

(2) ٹیسٹ کی تیاری

(i) ایک سے زیادہ اقسام کے Items تیار کیے جائیں۔

(ii) آئیٹمز کو دشواری کے لحاظ سے بڑھتی ترتیب میں رکھا جائے۔

(iii) مشکل آئیٹمز (Items) کی تعداد زیادہ سے زیادہ 50% ہو۔

(iv) ہدایت واضح مکمل اور مختصر ہونا ضروری ہے۔

(v) ہر Item (موزوں ترین الفاظ پر مشتمل ہو اور الفاظ کا کم سے کم استعمال کیا جائے تاکہ پڑھنے کا بوجھ کم ہو جائے۔

(vi) ٹیسٹ میں سوالات کئی قسم کے ہو سکتے ہیں مثلاً طویل جوابی مختصر جواب کے حامل معروضی نوعیت کے۔

معروضی قسم کے سوالات (Types of Objective type question)

معروضی قسم کے سوالات مختلف اشکال میں دئے جاسکتے ہیں۔

(1) متبادل ٹائپ (Alternate Response Types)

(True / False) (Yes / No) (Right / Wrong)

اس قسم کے سوالات میں قیاس آرائی کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔

(2) متعدد انتخابی قسم: (Multiple Choice Type)

اس قسم کے سوالات میں چار یا زیادہ متبادلات (Alternatives) دئے جاتے ہیں۔ جس سے قیاس آرائی کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ اس

سوال کے پہلے جز کو (stem) کہا جاتا ہے۔ stem سے صحیح جواب کی نشاندہی ہوتی ہے۔ سوال کا دوسرا جز و متبادل جوابات پر مشتمل ہوتا ہے جن میں سے صرف ایک صحیح ہوتا ہے۔

(3) تقابلی قسم (Matching Type)

اس میں عام طور پر دو کالم ہوتے ہیں۔ ایک اسٹیم کا کام کرتا ہے اور دوسرا کئی متبادل فراہم کرتا ہے۔ متبادلوں کی تعداد اسٹیم stem میں دئے ایٹم (Items) سے زیادہ ہونی چاہئے۔

(4) Master List Type

یہ تعددی انتخاب قسم کے سوالات کی ایک کفایت شعارانہ شکل ہے اس سے جگہ کی کفایت ہوتی ہے۔ یہ قسم بھی اسٹیم (Stem) اور متبادلات (Alternatives) پر مشتمل ہوتی ہے۔

(5) ٹیسٹ کا انعقاد (Administering the test)

ٹیسٹ پیپر تیار ہونے کے بعد طلباء کو دیا جاتا ہے۔ پیپر دینے سے قبل امتحانی مرکز کے حالات کے بارے میں اطمینان کر لینا چاہئے، مثلاً نشستوں کا انتظام، روشنی وغیرہ۔ عام طور پر دیا ہوا وقت اس طرح متعین کیا جائے کہ دئے ہوئے وقت میں کم سے کم 70 فیصد طلباء تمام سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔

اگر سوالات مقالاتی، طویل جوابی مختصر جوابی اور معروضی یعنی تینوں قسم کے ہوں تو انہیں ایک ساتھ نہیں دینا چاہئے۔

ٹیسٹ کی جانچ اور نمبر دینا (Scoring the Test)

نمبر دینے کا طریقہ یکساں اور سادہ ہونا چاہئے۔ جانچ کا طریقہ فیصد کے حساب سے نمبر دینے کا ہو تو بہتر ہوتا ہے۔ جوابات کی کلید تیار کرنا ضروری ہے۔ جب تعددی انتخاب کے قسم کے سوالات میں متبادلوں کی تعداد چھ سے کم ہو تو (chance) کے لیے تصحیح کا ضابطہ (correction for chance formula) کا فارمولا اس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

$$S=R-W$$

S=R- دو متبادلوں والے سوال کے لیے

$$S = \text{نمبروں کی صحیح تعداد}$$

$$R = \text{صحیح جوابات کی تعداد}$$

$$O = \text{متبادلوں (options) کی تعداد}$$

ٹیسٹ کا تعین قدر (Evaluating the Test)

جانچ کرنے اور نمبر دینے کے بعد نتائج کے تجزیہ اور تعین قدر (Evaluation) مندرجہ ذیل امور کے تحت ہونا چاہئے۔

(1) طلباء کے تحصیل کی کیفیت (Quality of the pupils Achievement)

(2) کسی مخصوص مقصد کا حصول (The Achievement of a Particular Objective)

بلو پرنٹ (Blue Print)

امتحان کے لیے سوال کا پرچہ تیار کرنا ہو تو بلو پرنٹ ضروری ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے مقاصد، مواد، سوالات کے اقسام اور نشانات کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ امتحانی سوالات کا پرچہ تیار کرنے کے لیے ایک منصوبہ کی ضرورت ہوتی ہے اور بلو پرنٹ اس منصوبہ کی بنیادی کڑی ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے ان امور کا تعین کیا جاسکتا ہے۔

(i) سوالات کی نوعیت اور تعداد

(ii) پرچہ کے جملہ نشانات کا تعین

(iii) امتحان یا یونٹ ٹیسٹ کے مقاصد کا تعین

(iv) مضمون کے کن حصوں سے سوالات منتخب کیے جائیں گے۔

(v) آسان، اوسط، اور مشکل سوالات کا تناسب کیا ہوگا۔

(vi) اس کی تیاری سے مقاصد اور مواد پر مبنی سوالات کی تیاری میں آسانی ہو جاتی ہے۔

(vii) اس کی مدد سے طلباء کی معلومات، مہارت، برتاؤ اور دلچسپیوں کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

(viii) اس سے برآسانی یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ سوالات کی نوعیت اور اس نوعیت کے لحاظ سے نشانات کس طرح تقسیم کیے گئے ہیں۔

(ix) تفہیم، اطلاق اور مہارتوں کو کتنی اہمیت دی گئی ہے۔

ڈیزائن (Design)

مضمون/سجیکٹ

درجہ

مختلف قسم کے سوالات کو ان کی اہمیت (Wiegthage) کے مطابق مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے۔

1. Table 3.5 Weightage to Instructional Objectives

| نمبر شمار | مقاصد | مارکس | مارکس کا فیصد |
|-----------|---------|-------|---------------|
| 1 | یادداشت | | |
| 2 | فہم | | |
| 3 | اطلاق | | |
| 4 | تجزیہ | | |
| کل | | | |

2. Table 3.6 Weightage to Content Subject

| مارکس کا فیصد | مارکس | اکائی اور اس کی ذیلی اکائی | نمبر شمار |
|---------------|-------|----------------------------|-----------|
| | | | 1 |
| | | | 2 |
| | | | 3 |
| | | | 4 |

3. Weightage to type of Question

| مارکس کا فیصد | مارکس | سوالات کی قسمیں | نمبر شمار |
|---------------|-------|--------------------|-----------|
| | | طویل جوابات (LA) | 1 |
| | | مختصر جوابات (SA) | 2 |
| | | مختصر ترین جوابات | 3 |
| | | معروضی (چننے والا) | 4 |

3. Weightage to Difficulty Level

| مارکس کا فیصد | مارکس | سوالات کی قسمیں | نمبر شمار |
|---------------|-------|-------------------|-----------|
| | | مشکل ترین | 1 |
| | | تھوڑا مشکل (اوسط) | 2 |
| | | آسان | 3 |

بلو پرنٹ (Blue Print)

سبجیکٹ / اکائی

امتحان:

وقت

درجہ:

ٹیبل 3.9 - بلو پرنٹ Table Blure Print

| Onjectives مقاصد | Remembering یادداشت | | | | Understanding فہم | | | | Applying اطلاق | | | | Analysing تجزیہ | | | | Total | | | |
|----------------------|------------------------|--------|-------------|---|----------------------|--------|-------------|---|-------------------|--------|-------------|---|--------------------|--------|-------------|---|--------|--------|-------------|---|
| Types of Question | L A | S A | V S A | O | L A | S A | V S A | O | L A | S A | V S A | O | L A | S A | V S A | O | L A | S A | V S A | O |
| 1 | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 2 | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 3 | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| 4 | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| Total | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |

نوٹ : برائے مہربانی سوال کے نمبرز بریکٹ کے اندر رکھیں۔ اور مارکس کو بریکٹ کے باہر رکھیں۔

سوالات لکھنا۔ (Writing of Questions)

بلو پرنٹ تیار کرنے کے بعد اس کے مطابق سوال نامہ تیار کرنا ایک اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ جس میں بلو پرنٹ کے خاکے مطابق تمام مہارتوں کے مد نظر سوالات لکھے جاتے ہیں۔ بلو پرنٹ کے تمام خاکے کو سلسلے وار طریقے سے بھرنا جس میں سوالات کو معلومات، فہم، اطلاق، مہارت وغیرہ کے لحاظ سے لکھا جاتا ہے۔ جب بلو پرنٹ کے چھوٹے block کے مطابق سوالات لکھے جائیں گے تو مندرجہ ذیل باتیں ذہن میں رکھنا ہوگا۔

(a) مہارتوں سے متعلق سوال لکھنا ہے۔ (ایک ایک کر کے) لیکن ایک بار میں ایک ہی مقصد (Objective) کے مد نظر سوال لکھنا نہیں ہوتا ہے۔ جیسا کہ یادداشت یا فہم، اطلاق، تجزیہ وغیرہ کہیں ایک مقصد (objective) کے مد نظر سوال کیا جائے گا۔

(b) سوالوں کو ان کی شکلوں اور قسموں کے اعتبار سے لکھا جانا چاہئے۔ جیسا کہ طویل جوابی، مختصر جواب، نہایت مختصر جوابی، اور معروضی سوال کے مطابق

(c) Syllabus کی ایک اکائی کا سوال نامہ اس طرح تیار کیا جانا چاہئے کہ وہ ایک اکائی مکمل ہو جائے۔

ہر نقطہ نظر کا اپنا فائدہ اور اپنا نقصان ہوتا ہے۔ اس سے قطع نظر جو طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔ اس سے سوال منطقی طریقے سے لکھے جاتے ہیں۔ ہم نے مختلف سوالوں کو کئی زمرے میں تقسیم کر دیا ہے۔ جس سے معلم کو طلباء کے فہم کو جانچنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اور طلباء کو بھی امتحان لکھنے میں کوئی دشواری پیش نہیں ہوتی۔ سوالات کی قسموں کے بارے میں ہم تفصیل سے مطالعہ کریں گے۔

(1) طویل جوابی سوالات (Long Answer or Essay Type Question)

تدریس کے ذریعے طلباء میں کئی صلاحیتوں کا فروغ ہوتا ہے۔ ان صلاحیتوں کو جانچنے کے لیے معروضی سوالات (Objective) سوالات مناسب نہیں ہوتے ہیں۔ اس کے لیے طویل جوابات پر مبنی سوالات تیار کیے جاتے ہیں جس کے ذریعے طلباء اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ جیسے اپنی باتوں اور اپنے خیالات کو پیش کرنا، طویل عبارت کو مختصر بیان کرنا (summarising) اور اپنے Ideas کو اپنے انداز میں پیش کرنا وغیرہ جیسی صفات کا تعین قدر طویل جوابی سوالات کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔

طویل جوابی سوالات (Essay type questions) سے طلباء کو یہ آزادی حاصل ہوتی ہے کہ وہ اپنی باتوں کو جس قدر وضاحت سے لکھنا چاہتے ہیں لکھ سکتے ہیں۔ لیکن طلباء کے جواب ایک دوسرے سے مختلف بھی ہو سکتے ہیں۔ طویل جوابات والے سوالوں کو مندرجہ ذیل زمرے میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) پابند جواب سوالات (Restricted Response type)

اس قسم کے سوالات میں طویل جوابات دینے میں پابندی عائد کی جاسکتی ہے۔ اس میں طلباء بنائے گئے صفحے یا لائن میں ہی اپنا جواب دیں گے۔ اس سے ان کی صلاحیتوں کا پتہ لگ جاتا ہے کہ وہ اپنی باتوں کو یا جواب کو بنائے گئے طریقے کے مطابق کتنا بہتر ڈھنگ سے پیش کر سکتے ہیں۔

(2) توسیع کردہ جواب (Extended Response Type)

توسیع کردہ جواب میں طلباء کو پوری آزادی ملتی ہے کہ وہ جتنا چاہیں اتنا لکھ سکتے ہیں۔ طلباء کو یہ بھی آزادی دی جاتی ہے کہ وہ اپنے جواب کو اپنی زبان میں یعنی جس طریقے سے وہ لکھنا چاہتے ہیں لکھ سکتے ہیں۔ لیکن یہ طریقہ مجموعی جانچ کے لیے مناسب ہے۔ اس طریقے کے ذریعے خصوصی تدریسی نکات کی جانچ تھوڑی مشکل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس طریقے کے ذریعے Grading کرنا بھی دشوار ہوتا ہے۔

(3) Open Ended Type

طلباء میں تخلیقیت اور جدیدیت کی جانچ کرنے کے لیے یہ طریقہ نہایت ہی موزوں ہے۔ اس طرح کے سوالات سے طلباء میں تصور کرنے، تخلیق کرنے اور کچھ نیا سوچنے کی ترغیب ملتی ہے۔ اس طرح کے سوالات کے ذریعے طلباء میں کھلے طور پر سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کا فروغ ہوتا ہے۔ جو ہر طالب علم میں الگ الگ ہوتا ہے۔ طلباء اپنے اپنے انداز میں اور اپنے علم کے اعتبار سے کئی طرح کے جواب پیش کرتے ہیں۔

(2) مختصر جوابی سوالات (Short Answer type questions)

مختصر جوابی سوال عام طور سے قطعی (Exact) جواب طلب کرتا ہے۔ حالانکہ اس کی کئی شکلیں ہیں اس قسم کے سوالات کی خصوصیات اس طرح ہیں۔

* عام طور سے اس کے جواب پڑھنے میں زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ لگتا ہے۔

* اس طرح کے سوالوں میں پہلے سے ہی کہہ دیا جاتا ہے کہ طلباء کو کتنی جگہ میں سوال کا جواب دینا ہے۔ "جیسے (20 الفاظ سے زیادہ

نہیں۔"

(3) معروضی سوالات (Objective Type Questions)

معروضی سوال کئی طرح کے ہوتے ہیں جس میں صرف جواب کے اصل جذبے کو بالکل مختصر یا لکھ کر یا بغیر لکھے ہوئے۔ صرف ایک () Tick Mark ہی اس کے جواب کے لیے کافی ہوتا ہے۔

* صحیح جواب کو چنیں Multiple Choice Type

* خالی جگہوں کو بھریں Fill in the blanks

* ایک لفظ میں جواب دیں One word Answer

* صحیح یا غلط لکھیں True / false type

* جوڑیاں لگائیں Matching type etc

(i) کثیر انتخابی سوالات (Multiple choice type)

اس طرح کے سوالوں کو کچھ اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ اس کے جواب کو دیگر تین یا چار غلط جواب کے ساتھ لکھ دیا جاتا ہے۔ طلباء اس مجموعے میں سے صحیح جواب کو چن لیتے ہیں۔ اور کئی بار سوال اس طرح ہوتا ہے کہ وہ ادھورا سا لگتا ہے لیکن جواب کو شامل کر دینے پر وہ مکمل معنی دیتا ہے۔ جیسے۔۔۔۔۔

1- ایک مربع کا رقبہ 144cms تو اس کا محیط (perimeter) کیا ہوگا؟

(a) 24cms (b) 48cms (c) 60cms (d) 72cms

2- pi کی قیمت کیا ہے

(a) 3.00 (b) 22/7 (c) 3.1 (d) 3.1412

(ii) خالی جگہوں کو پر کریں (Fill in the blanks)

اس طرح کے سوالات میں جملے کو ادھورا لکھا جاتا ہے۔ یا اس کے جواب کو ہٹا دیا جاتا ہے۔ طلباء اسے مطالعہ کر کے مناسب جواب اس خالی جگہ میں لکھ دیتے ہیں۔

جیسے۔۔ (1) دائرے کے تمام قطر دائرے کے مرکز سے _____ ہیں۔

(2) مثلث کے تین زاویوں کی پیمائش کا مجموعہ _____ ہوتا ہے۔

(iii) ایک جملے کا جواب (One Word Answer)

اس طرح کے سوالات میں جواب کو محض ایک لفظ کے ذریعے لکھا جاتا ہے۔

جیسے۔۔۔۔۔ (1) 3 ایک _____ عدد ہے۔

(2) $8 \times P = 32$ تو P کی قیمت کیا ہوگی۔

(iv) صحیح/غلط قسم کے سوالات (True / False type Questions)

اس میں ایک جملہ دیا جاتا ہے۔ طلباء کو یہ پہچاننا ہوتا ہے کہ وہ صحیح ہے یا غلط ہے۔

- جیسے۔۔ (1) ایک پول کی پرچھائی کی لمبائی اس کے لمبائی کے برابر ہے۔ تو Elevation زاویہ 90 degree کا ہوگا۔
(2) دائرے کا نصف قطر r کہلاتا ہے۔

(v) جوڑ لگانے والے سوالات (Matching Type)

اس میں مواد کو دو سیٹ میں دیا جاتا ہے۔ طلباء پہلے Set کو دوسرے set کے ساتھ اس طرح ملاتے ہیں کی ایک معنی خیز جملہ تیار ہوتا ہو جاتا ہے۔

- جیسے۔۔ (1) ایک عدد جو 2 سے مکمل تقسیم ہوتا ہے۔ طاق عدد
(2) 2 سے تقسیم نہیں ہونے والا عدد جفت عدد

پروجیکٹ کا کام (Project Work)

موجودہ حالات یا چیزوں سے سیکھنا اور خود سے کر کے سیکھنا پروجیکٹ کا اہم مقصد ہوتا ہے۔ طلباء اسے علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں یا گروپ میں کرتے ہیں۔ اس کے ذریعے طلباء میں تخلیقیت کی صلاحیت کا فروغ ہوتا ہے۔

Field Trips and field diary

فیلڈ ٹریپ تدریس یا سکھانے کا وہ طریقہ ہے جسے درجہ جماعت میں نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ایک مکمل منصوبہ بند Field Trip طلباء کے لیے اکتساب کا بہتر وسیلہ ہوتا ہے۔ اس میں طلباء کو کسی تفریحی مقام پر لے جایا جاتا ہے۔ جہاں طلباء خود سے چیزوں کو دیکھتے ہیں اور سیکھتے ہیں ہر طریقے اور ذہن و دماغ والے طلباء اس سے مستفید ہوتے ہیں لیکن طلباء کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ وہ کہاں جا رہے ہیں اور کیوں جا رہے ہیں۔ وغیرہ
کچھ طلباء کو تفریح پر لے جانے کے لیے کچھ خاص مقامات کا تعین کیا جاتا ہے۔ جیسے چڑیا گھر، عجائب گھر، میوزیم، گارڈن، ہسپتال، اور کارخانے وغیرہ۔

جب اساتذہ طلباء کو ایسے مقامات پر لے جا رہے ہیں تو انہیں یہ غور کرنا ہوگا کہ۔

- * درجہ جماعت میں بتائی گئی چیزوں سے طلباء اس سیر و تفریح کو مربوط کر پارہے ہیں یا نہیں۔
- * اساتذہ Field Trip سے متعلق کچھ جانچ یا کوئی مسئلہ وغیرہ دے کر طلباء کی پیمائش قدر کر سکتے ہیں۔
- * اس کے علاوہ طلباء کو مشاہدہ کرنے کے لیے بھی کہا جاسکتا ہے۔ جو فیلڈ سروے کے شکل میں تیار کیا جاتا ہے۔
- * اس بات پر گفتگو کرنا چاہئے کہ وہ سیر و تفریح سے کیا سیکھیں یا کیا نئی بات یا نیا علم حاصل کیے۔

تجربہ گاہ کا کام (Laboratory Work)

جب طلباء کو پڑھی ہوئی چیزوں کا تصور، اصول کلیہ وغیرہ سمجھنا ہوتا ہے تو اس کا ایک بہترین طریقہ تجربہ گاہ کا طریقہ ہے۔ یہ طریقہ طلباء میں بہتر سمجھ کا فروغ کرتا ہے۔ چونکہ طلباء اپنے ہاتھوں سے سارے کام کو کرتے ہیں اور اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھتے ہیں۔ اس وجہ سے تصور بالکل واضح ہو جاتا ہے۔

تجربہ گاہ میں کام کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں پر غور کیا جانا چاہئے۔

* تجربے کے لیے مناسب Equipments / Apparatus کا استعمال کرنا۔

* منصوبہ بنانا، خاکہ تیار کرنا، مناسب طریقہ عمل اختیار کرنا۔

* حساب (Calculation) کو اس کی اکائی کے ساتھ لکھنا۔

* ڈاٹا پر غور فکر کرنا اور نتائج اخذ کرنا۔

* ضروری مہارت اور طریقہ عمل اختیار کرنا۔

* ڈاٹا اور دوسرے گراف کے ریکارڈ کو تیار کرنا۔

زبانی امتحان / انٹرویو (Interview / Oral test)

مجموعی گروپ یا علیحدہ علیحدہ طلباء کی جانچ کا تعین کرنے کے لیے زبانی جانچ یا انٹرویو ایک بہتر طریقہ مانا گیا ہے۔ اس میں طلباء کی جانچ کے لیے ان سے سوالات کیے جاتے ہیں اور ان کے معیار کی جانچ ان کے جواب سے کی جاتی ہے۔ یہ ایک بہتر طریقہ ہے جس سے طلباء کی ذہنی، جسمانی، خیالی، سماجی، معاشی اور دیگر تمام خوبیوں اور خامیوں کی جانچ کی جاتی ہے۔ انٹرویو کو ریکارڈ بھی کیا جاتا ہے تاکہ مستقبل میں ضرورت پڑھنے پر اسے دیکھا جاسکے۔

روزنامہ / یا جرنل لکھنا (Journal Writing)

طلباء کے ذریعے لکھا جانے والا جرنل ان سے تعلق رکھنے مسائل کو جاننے کا بہترین ذریعہ مانا جاتا ہے۔ طلباء درس کے دوران پیش آنے والی پریشانیوں اور غلط فہمیوں کو اس کے ذریعے پیش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ طلباء اپنے خیال فکر اور سوچ وغیرہ کو بھی اس میں شامل کرتے ہیں۔ جس کے ذریعے وہ خود سے خود کا تعین قدر کرتے ہیں۔

استاد بھی طلباء کو اس کام میں مدد کرتا ہے۔ وہ مقصد کا تعین کرتا ہے اور منصوبہ بند طریقے سے کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس کے علاوہ طلباء سے سوالات کر کے، یا مشاہدہ کے ذریعے اور دوسرے طریقوں کے ذریعے طلباء کی ہمت افزائی بھی کرتے رہتے ہیں۔

تصور کا خاکہ تیار کرنا (Concept Mapping)

کسی ایک اکائی کو پڑھنے اور سیکھنے کے بعد طلباء اس کی ہم رشتگی کو سمجھ پاتے ہیں اور اس کا تعلق پہلے کے علم سے اور آگے آنے والے مراحل سے بناتے ہیں۔ اس میں وہ شاخیں، Cross Linkages اور دیگر تصورات کو جوڑتے ہیں۔

تصوراتی نقشہ کا احتساب (Assessment of concept maps)

کچھ خاص تدریسی مواد اور تصور کو حاصل کرنے کے لیے تصوراتی خاکہ بہت حد تک بہتر مانا گیا ہے۔ اس کے ذریعے معلم تدریسی مواد کو دلچسپ اور سہل بناتا ہے۔ اور ایک علم کو دوسرے علم سے جوڑ کر دکھاتا ہے۔

اس کے لیے طلباء کو نئے تصورات کو دیئے جاتے ہیں۔ اور کہا جاتا ہے کہ اس تصور کو خاکے کی شکل میں پیش کریں۔ اور اس کے بعد اس خاکے کی جانچ کی جائے۔ جس میں scoring مندرجہ ذیل باتوں پر منحصر کرتی ہے۔

* تصوراتی تجویز کی معقولیت کے اعتبار سے۔

* درجہ وار درستی کی بناء پر

* خصوصی اور عمومی مثالوں کی درستی کے بناء پر

ضبط تحریر میں لانا/روداد لکھنا (Recording and Reporting)

جواب کو چیک کیا جاتا ہے۔ اور بچوں کے test دینے کے اعتبار سے انہیں اس کے مارکس اور اسکورس ملتے ہیں۔ معلم ہر ایک طالب علم کو اس کے نتیجے Result کی ایک ایک کاپی دے سکتا ہے۔ اور اس کی ایک کاپی اسکول میں موجود ہوتی ہے۔ طلباء اور اس کے گارجین کی قدر کو بڑھانے کے لیے فیڈ بیک کا دینا بھی نہایت ضروری ہے۔ اس کے لیے ہر طالب علم پر نظر رکھنا ہوتا ہے کہ وہ کتنا Growth کر رہا ہے۔ طلباء کو (Rank) دینا کچھ حد تک صحیح نہیں ہے۔ بلکہ طلباء کو تمام مضامین میں فیڈ بیک دینا چاہئے۔ جس کے ذریعے وہ اپنی اچھائیوں کا فروغ کریں۔ اور اپنی خامیوں کو دور کر لیں۔

NCERT نے 2006 میں یہ مشورہ دیا کہ طلباء کے Report Card پر لفظ فیل (Fail) نہ لکھا جائے۔ بلکہ اس کی جگہ پر کچھ Phrases جیسے Unsatisfactory (نا قابل اطمینان) یا ٹھیک ہے لیکن اور زیادہ محنت کی ضرورت ہے وغیرہ۔ لفظ فیل (Fail) طلباء میں ناامیدی اور کمی کا احساس کراتا ہے۔ اور سماج میں اس لفظ کو ایک کالے دھبے کے مانند سمجھا جاتا ہے۔

اس لیے رپورٹ کارڈ کو اچھی طرح سے تیار کرنا چاہیے۔ جس کے ذریعے طلباء کو کوئی ذہنی پریشانی نہ ہو۔ اور طلباء کی صلاحیت کا بھی پتہ لگ جائے۔ معلم کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس میں طلباء کی پسند، رجحان، دلچسپی اور رویہ وغیرہ کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ وہ باتیں جو طلباء کو مزید اصلاح کی جانب راغب کرتی ہیں شامل کرنا چاہئے۔

طلباء کی تحصیل کی پیمائش (Measurement of Student Achievement)

طلباء کی جانچ زیادہ تر مارکس کے ذریعے کی جاتی ہے۔ جو عدد یعنی 0 سے 180 تک کے بیچ میں رہتا ہے۔ لیکن یہ طریقہ کبھی کبھی صحیح ثابت نہیں ہو پاتا ہے۔ اسی لیے قومی تعلیمی کاؤنسل ہے 1986 میں گریڈ سسٹم کو رو بہ عمل لایا۔ جس کے ذریعے طلباء کا تعین قدر کرنا اور بھی بہتر ہو گیا۔

گریڈنگ سسٹم (Grading System)

لفظ Grade لاطینی زبان کے لفظ Grades سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی 'step' قدم ہوتا ہے۔ تعلیمی پیمائش میں گریڈنگ کا استعمال طلباء کی achievement جانچنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس میں کچھ نشان (Symbols) کا استعمال کرتے ہیں۔

راست گریڈنگ (Direct Grading)

راست درجہ بندی وہ طریقہ تعین قدر ہے جس میں امتحان لینے والے طلباء کی کارکردگی اور ان کی خوبیوں کی بناء پر راست نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ جس میں انگریزی کے کچھ خاص Letters کا استعمال کیا جاتا ہے۔ گریڈنگ طریقہ معلم کو تعین قدر کے کام میں آسانی فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ دوسرے طریقے سے زیادہ آسان ہوتا ہے اور اس میں موازنہ کرنا زیادہ آسان ہوتا ہے۔

بالراست گریڈنگ (Indirect Grading)

اس طریقہ تعین میں پہلے طلباء کے حاصل شدہ نمبر کو دیکھا جاتا ہے۔ اور پھر اسے اسی حساب سے Letters میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

تبدیل کرنے کا طریقہ Absolute بھی ہو سکتا ہے اور نسبی (Relative) بھی۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

مطلق گریڈنگ (Absolute Grading)

کامل درجہ بندی پہلے سے طے شدہ معیار (Standard) پر مبنی ہوتی ہے۔ جس میں بچوں کو ان کے حاصل شدہ نمبرات کے اعتبار سے تعین کیا جاتا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

| Grade | Percentage of Marks | Qualitative Statement |
|-------|---------------------|-----------------------|
| A | 75 % اور زیادہ | Distinction |
| B | 60% - 74% | First Division |
| C | 45% - 59 % | Second Division |
| D | 33%-44% | Third Division |
| E | 33% سے کم | Unsatisfactory |

اسی طرح کبھی کبھی سات یا نو نکاتی اسکیل لے کر کامل درجہ بندی کی جاتی ہے۔

نسبی گریڈنگ (Relative Grading)

گریڈنگ کا یہ طریقہ بیرونی جانچ (External Evaluation) کے لیے کیا جاتا ہے۔ جہاں کافی بڑی تعداد میں طلباء امتحان دیتے ہیں اور ان تمام کی جانچ کرنی ہوتی ہے۔ نسبی گریڈنگ عام طور سے عوامی امتحان (Public Examination) کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس میں یہ دیکھا جاتا کہ امتحان میں کتنے گروہوں نے ایک جیسے Grading جیسے A, B, C وغیرہ حاصل کیے ہیں۔ پھر ہر گروپ کو سائنسی طریقے کے ذریعے جانچا جاتا ہے۔ اگر ہم چاہیں کہ ریزلٹ کو نو گریڈ میں جانچنا ہے تو ہم کامیاب ہونے والے سبھی لوگوں کو نو گروہ میں آسانی سے بانٹ سکتے ہیں۔ نسبی گریڈنگ کے فوائد

1- اس میں طلباء کی کارکردگی کو گریڈ کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے اور گریڈنگ سسٹم نام کامیاب ہونے والے طلباء کو ظاہر نہیں کرتا ہے۔ یعنی کے اس طریقے میں کچھ منفی اثرات یعنی پاس یا فیل ظاہر نہیں ہوتا ہے۔

2- گریڈ سسٹم اپنے ہم جماعت کے Relative مقام کا تعین کرتا ہے۔ اس میں کون سب سے زیادہ اور کون کون سب سے کم نمبرات حاصل کیے ہیں اس کا پتہ نہیں چلتا۔

کام کرنے کی مہارت کی پیمائش (Measurement of Process Skills)

کام کرنے کی مہارت کے پیمائش کرنے کے لیے چند چیک لسٹ (Checklist) یا ریننگ اسکیل تیار کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کام کرنے کی مہارت کا اگر کچھ اس طرح تعین کیا جائے جس میں مندرجہ ذیل Rating Scale تیار شدہ ہو جس میں محض ہاں یا نہیں لکھنا ہو۔ جیسے

(Yes / No)

* آلات کو صحیح طریقے سے شناخت کیا گیا۔

* آلات کو صحیح طریقہ سے استعمال کیا گیا۔

(Yes / No)

* صحت کے ساتھ پیمائش کی گئی۔

(Yes / No)

* ڈاٹا کی صحیح طریقہ سے تشریح کی گئی

(Yes / No)

اگر Rating Scale پانچ اسکیل پر مبنی ہوں جیسے 1,2,3,4,5 یعنی اوسط سے کم، اوسط، اچھا، بہت اچھا، شاندار اس میں طلباء کی

کارکردگی کے مطابق مناسب point پر Tick کرنا ہوتا ہے۔

| Tasks | کام |
|-----------|--------------------|
| 1 2 3 4 5 | * آلات کو سیٹ کرنا |
| 1 2 3 4 5 | * مشاہدہ |
| 1 2 3 4 5 | * ڈاٹا کی پیمائش |
| 1 2 3 4 5 | * ڈاٹا کی رپورٹنگ |
| 1 2 3 4 5 | * ڈاٹا کی تشریح |
| 1 2 3 4 5 | * نتیجہ کا خاکہ |

رویہ کی پیمائش (Measurement of Attitude)

رویہ (attitude) کی جانچ کے لیے ریٹنگ اسکیل یا کوئی خاص ٹیسٹ تیار کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعے طلباء کے اندر کی ایمانداری،

ایک دوسرے کا ساتھ دینا، معروضیت (Objectivity) وغیرہ کو پہلے سے طے شدہ اسکیل کے ذریعے پیمائش کیا جاسکتا ہے۔ جسے مندرجہ ذیل میں دکھایا گیا ہے۔

| Rating Scale | مثبت رویہ Positive Attitude | منفی رویہ Negative Attitude |
|-------------------|-----------------------------|-----------------------------|
| Strongly Agree | 5 | 1 |
| Mildly Agree | 4 | 2 |
| Undecided | 3 | 3 |
| Disagree | 2 | 4 |
| Strongly Disagree | 1 | 5 |

Table : 3.11 رویہ کی پیمائش

پورٹ فولیو (Portfolio)

پورٹ فولیو تعلیمی ادارے/ اور منظم سماج کے لیے ایک عمدہ ذریعہ ہو سکتا ہے۔ جس میں جانکاریوں کو جمع کرنا، ریکارڈ رکھنا، آگاہ کرنا اور تدریس سے متعلق دوسری اہم باتوں کو یکجا کیا جاسکتا ہے۔ اور اس میں طلباء بھی آزادی کے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔ اس سے انہیں خود کا تعین قدر

کرنے اور خود کو جاننے کا موقع ملتا ہے۔ وہ اس کے ذریعے اسے تعلیم حاصل کرنے کا مقصد بھی سمجھتے ہیں۔

Portfolio میں ایسی تمام چیزیں رکھنی چاہئے جو طلباء کی صلاحیتوں کے تمام پہلوؤں کو اجاگر کریں۔ پورٹ فولیو دکھاتا ہے کہ طلباء رپورٹ بنانے، تجربہ کرنے، بحث کرنے، ریاضی کے کسی عنوان پر مظاہرہ کرنے، پوسٹر بنانے وغیرہ جیسے کام کر سکتے ہیں۔ پورٹ فولیو کو معلم مندرجہ ذیل طریقے سے چیک بھی کر سکتے ہیں۔

پورٹ فولیو کا تعین قدر (Evaluation of Portfolio)

یہ مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جاسکتا ہے۔

خود سے جانچنا (Self Evaluation)

طلباء خود سے اپنے پورٹ فولیو کی جانچ کر سکتے ہیں۔ چونکہ الگ الگ پورٹ فولیو میں اختلاف بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس پس منظر میں جانچ کرنا کوئی آسان کام نہیں ہوتا ہے۔ معلم اپنے طلباء کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں اور کچھ خاص طریقوں کو اپنا کر یہ Judge کر لیتے ہیں کہ اس کے پورٹ فولیو کی کیا خوبی ہے۔ اور معلم کے ذریعے کیا گیا فیصلہ پیش نظر طلباء خود جانچ لیتے ہیں۔ طلباء اپنے کام کی اچھائیاں، برائیاں اور دیگر اہم پہلوؤں سے واقفیت حاصل کر لیتے ہیں۔ اور اس کے لحاظ سے وہ خود کی افزائش بھی کرتے ہیں۔

پورٹ فولیو کانفرنس کا انعقاد (Conducting Portfolio Conference)

یہ کانفرنس صرف بچوں کی سیکھی ہوئی چیزوں کی ہی جانچ نہیں کرتی بلکہ یہ طلباء میں خود سے جانچ کرنے کی صلاحیت کا بھی فروغ کرتی ہے۔ کانفرنس کے انعقاد سے قبل طلباء کو اس کی اطلاع دی جاتی ہے تاکہ طلباء اس کی تیاری میں لگ جائیں۔ اس پروگرام میں لوگوں کو بھی مدعو کرنا چاہئے۔ اور طلباء کو Presentation کا موقع بھی دینا چاہیے۔

پورٹ فولیو کی جانچ میں والدین کی شمولیت:-

تعلیمی سال کے آغاز میں طلباء کے والدین / سرپرستوں کو بچوں کی تعلیمی اصلاح پر دھیان دینے کے لیے کہنا چاہیے۔ انہیں چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیمی راہ کو ہموار کریں اور ان کے لیے تمام تر سہولتوں کو مہیا کریں۔ طلباء کی ہمت افزائی کرنا اور ان کی تعلیم اور عملی زندگی میں ہم رشتگی قائم کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا چاہیے۔

انعکاسی عمل (Reflecting Process)

یہ درس و تدریس کی دو طرفہ ترسیل ہے۔ اسی طرح تعین یا جانچ کرنا بھی دو طرفہ (Two Way Process) ہے۔ معلم بھی اپنے درسی انداز اور دیگر صلاحیتوں کو چیک کرتے ہیں۔ اس کے لیے وہ ٹیسٹ وغیرہ لے سکتے ہیں یا بچوں سے سوالات بھی پوچھ سکتے ہیں۔ جس طرح معلم طلباء کی نشوونما اور اس کے فروغ کے لیے وقفہ وقفہ پر تعین یا جانچ وغیرہ کا اہتمام کرتے ہیں۔ اسی طرح معلم اپنی جانچ کرنے کے لیے بھی کئی طرح کے عمل کرتے ہیں۔

تو اس طرح سے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ تعین قدر ایک انعکاسی عمل (Reflecting Process) ہے۔ جس کا اظہار اس طرح کیا جاسکتا

ہے۔

Reflecting Process a Students Performance

Reflecting Process a Teachers Performance

تعمین۔ انعکاسی عمل کے بطور Assessment as a Reflecting Process

درس و تدریس کے دوران، غلط فہمیوں اور misconceptions سے بچنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ خاص طور سے اس وقت اور دھیان دینا ضروری ہوتا ہے جب کسی نئے 'Concept' پر بات چل رہی ہوتی ہے۔ چونکہ ریاضی 'Mathematics' وہ مضمون ہے جس میں تصور خود کسی تصور کے اندر ہوتا ہے۔ اس لیے بہت زیادہ دھیان دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کوئی misconception طلباء کے ذہن و دماغ میں رہ جاتا ہے تو یہ بعد میں مسئلہ کھڑا کر دیتا ہے۔

Reflective Prompts (ii)

Reflective Prompts وہ ٹلنک ہے جس کے ذریعے معلم درجہ جماعت میں تدریس کے بعد طلباء سے کچھ لچکدار سوالات کرتے ہیں جو سبق سے متعلق ہوتے ہیں۔ اور اس طرح کے سوالات کے جواب لگ بھگ سارے بچے دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے کچھ سوالات ذیل میں دئے جا رہے ہیں۔

b آپ اس سبق یا اس اکائی سے کتنا لطف اندوز ہوئے؟

b اس سبق یا اکائی میں کیا آسان تھا اور کیا مشکل؟

b کیا آپ سبق کے متعلق کوئی اور Idea پیش کر سکتے ہیں؟

b آپ مجھ سے کیا مدد چاہتے ہیں؟

معلم اس کے ذریعے درس و تدریس کو اور بھی موثر بنا سکتے ہیں۔

خود سے تعمین کرنا Self Assessment

طلباء کو یہ حوصلہ دینا چاہئے کہ خود سے اپنا تعمین یا جانچ کر سکتے ہیں۔ اور وہ خود سے اپنا تجربہ کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے وہ اپنے آپ سے مندرجہ ذیل سوالات پوچھ سکتے ہیں۔

b ٹیسٹ میں کیا اچھا لگا یا کیا خراب لگا؟

b میں اپنی کارکردگی کو کس طرح بہتر بنا سکتا ہوں؟

b کیا میں نے سارے سوالات کے جواب دئے؟

b کیا وقت کی کمی تھی؟

b کیا جماعت میں تدریس کے دوران میں نے اپنے Ideas کو share کیا؟

b کیا میں نے سیکھنے کے لیے مثبت اور ذمہ دارانہ رویہ دکھایا؟

b میں اس کام کو اگلی بار کس طرح کر سکتا ہوں (لکھ کر، زبانی، یا عمل یا تجربے کے ذریعے)

اس طرح طالب علم خود سے اپنا تجربہ کر سکتے ہیں جس کی بنا پر وہ اپنی صلاحیتوں کو فروغ دے سکتے ہیں۔

احتساب بطور انعکاسی عمل (Assessment as a Reflecting Process)

استاد درجہ جماعت میں تدریس کرنے کے یا پڑھانے کے بعد از سر نو جائزہ لیتا ہے اور نظر ثانی کرتا ہے جس کے ذریعے وہ یہ پتہ لگانا چاہتا ہے کہ طلباء میں کتنا Progress ہو پایا، وہ مندرجہ ذیل سوالات کر سکتا ہے۔

b تدریس کے دوران کیا تھا جو اچھا رہا؟

b وہ کونسی کمی ہے یا کون سی غلط فہمی ہے جو طلباء میں اب بھی باقی ہے؟

b طریقہ تدریس اور سبق کے طریقہ تدریس کو میں کیسے Improve کر سکتا ہوں؟

b اگر میں اسی سبق کو دوبارہ پڑھاؤں تو اس میں کونسی کونسی تبدیلیاں کرنی چاہیں۔

خود سے تجزیہ کرنے کا عمل، معلم کو ایک کامیاب تدریس کے عمل کی طرف راغب کرتا ہے۔ جس کے ذریعے وہ خود بھی ایک مکمل اور نفع بخش معلم بن کر ابھرتا ہے اور اس کے ذریعے تیار ہونے والے طلباء بھی صلاحیت مند ہوتے ہیں۔ جو اپنے اپنے Field میں ماہر بن جاتے ہیں۔ اور اس طرح درس و تدریس کا عمل بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ تکمیل تک پہنچ جاتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

(1) ریاضی میں (Field Trip) کے مقاصد بیان کیجیے؟

(2) طلباء کی کارکردگی کی جانچ میں پورٹ فولیو کا کردار بیان کیجیے؟

3.8 یاد رکھنے کے نکات (Points to be Remembered)

کسی بھی مضمون میں طلباء کے اکتساب کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرنا ایک اہم کام ہے۔ اس اکائی میں ہم نے سیکھا کہ:

☆ کسی آلے کا استعمال کر کے طلباء کے اکتساب کی پیمائش کر کے احتساب اور تعین قدر کس طرح سے کیا جاتا ہے۔

☆ امتحان منعقد کرنے کے بعد طالب علم کے جوابات پر دیے جانے والے نمبرات دراصل اس کے اکتساب کی پیمائش کرنے کی ایک سعی ہوتی ہے۔ اس کے بعد احتساب/انداز قدر (Assessment) کے مرحلہ سے گذرتے ہوئے معلم طالب علم کے اکتساب کا تعین قدر کرتا ہے۔

☆ ریاضی میں تحریری امتحان کے ساتھ ساتھ زبانی امتحان، عملی امتحان اور پروجیکٹ وغیرہ کے ذریعے طلباء کے اکتساب کا اندازہ قدر کیا جاسکتا ہے۔

☆ -نسبتی گریڈنگ بیرونی جانچ (External Evaluation) کے لیے کیا جاتا ہے۔ جہاں کافی بڑی تعداد میں طلباء امتحان دیتے ہیں اور ان تمام کی جانچ کرنی ہوتی ہے۔ نسبتی گریڈنگ عام طور سے عوامی امتحان (Public Examination) کے لیے کیا جاتا ہے۔

☆ Portfolio میں ایسی تمام چیزیں رکھنی چاہئے جو طلباء کی صلاحیتوں کے تمام پہلوؤں کو اجاگر کریں۔ پورٹ فولیو دکھاتا ہے کہ طلباء

رپورٹ بنانے، تجربہ کرنے، بحث کرنے، ریاضی کے کسی عنوان پر مظاہرہ کرنے، پوسٹر بنانے وغیرہ جیسے کام کر سکتے ہیں۔ پورٹ فولیو کو معلم مندرجہ ذیل طریقے سے چیک بھی کر سکتے ہیں۔

3.9 فرہنگ (Glossary)

| | |
|------------------------|---------------|
| Assesement of Learning | تدریس کی جانچ |
| Visual Aid | بصری آلات |
| Interaction | باہمی ربط |
| Synthesis | ترکیب |
| Evaluation | تعیین قدر |
| Reflecting Process | انعکاسی عمل |
| Formative | تشکیلی |
| Sammativ | تلخیصی |

3.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

- 1- Evaluation = Measurment +
CCE کس لفظ کا مخفف ہے؟
- 3- Scoring the test = R-
- 4- کورس کے اختتام پر----- تشخیص/ جانچ (Assessment) کی جاتی ہے۔
- 5- بلیو پرنٹ میں-----،----- اور----- ہوتے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1- پیمائش (Measurment)، احتساب (Assessment) اور تعین قدر (Evaluation) کے درمیان فرق بتائیے۔
- 2- تحصیلی ٹیسٹ (Achievement Test) پر ایک نوٹ لکھئے۔
- 3- ریاضی کے کسی بھی عنوان پر تصوراتی نقشہ/ خاکہ (Concept Mapping) تیار کیجئے۔
- 4- اکتسابی مظاہر (Learning Indicators) کی قسموں کو مختصر بیان کیجئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1- پیمائش (Measurment) جانچ/ تشخیص (Assessment) اور تعین قدر (Evaluation) کے مفہوم کو مثالوں سے

واضح کیجئے۔

- 2- تشکیل جانچ کیا ہے؟ دونوں کے درمیان فرق کیا ہے۔۔
- 3- امتحانی سوالات کو تیار کرتے وقت معلم کو کن باتوں کو مد نظر رکھنا چاہئے؟
- 4- CCE کی بنا پر ریاضی میں آٹھویں/نویں/دسویں جماعت سے ایک منصوبہ سبق (Lesson Plan) تیار کیجئے۔
- 5- ریاضی میں احتساب کے مختلف آلات اور تکنیکوں کو بیان کیجئے؟

3.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

- 1- Aggarwal, S.M. : Teaching of Modern Mathematics
- 2- Ayangar, N.K : The Teaching of mathematics in New Education - Kumar, K.L. (2001)
Educational Technology. New Delhi:-New Age International Publishing Srinivasan,
3. Anice, J. 2005: Teaching of Mathematics, Neelkamal Publications Pvt. Ltd.,
Hyderabad, India
4. Surendar, B and Nageshwara, M., 2017 Pedagogy of Mathematics Hyderabad, India

اکائی 4۔ ریاضی سبھی کے لیے

(Mathematics for All)

اکائی کے اجزا

- 4.1 تمہید (Introduction)
- 4.2 مقاصد (Objectives)
- 4.3 خداد صلاحیت کے حامل، سست رفتار، کمزور اور discalculia کے حامل طلباء کے لیے سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور انعقاد
(Planning and Organising Activities for- Gifted, Slow learner, Backward and Learners with Dyscalculia- Enrichment and Remedial Programmes)
- 4.4 مخصوص ضروریات کے حامل طلباء کے لیے تدریسی حکمت عملیاں: باہمی تعاون اکتساب، اشتراکی اکتساب، ہم جماعتی اکتساب، ریلیں پروکل اکتساب، گروہی اکتساب، آئی۔سی، ٹی اور ملٹی میڈیا کا استعمال۔
(Teaching learners with special needs- Co-operative Learning, Collaborative Learning Approach, Peer Learning, Reciprocal Learning, Group Learning and using ICT and multimedia)
- 4.5 اکتساب ریاضی کو بہتر بنانے والی سرگرمیاں: ریاضی میلہ، اولمپیاد، ریاضی ذہانتی ٹیسٹ،
(Activities enriching Mathematics learning- Mathematics fairs, Olympiads, Talent Test)
- 4.6 ریاضی کٹ، ریاضی کی تجربہ گاہ، ریاضی کلب اور ان کے مؤثر استعمالات
(Mathematics Kits, Mathematics Laboratory, Mathematics Clubs and its effective use)
- 4.7 ریاضی کے تئیں مثبت رویے کو فروغ دینے کے طریقے اور ریاضی کے خوف کو دور کرنا۔
(Ways and means of providing positive attitude towards Mathematics and reducing Mathematics Phobia)
- 4.8 یاد رکھنے کے نکات (Points to be Remembered)
- 4.9 فرہنگ (Glossary)
- 4.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)
- 4.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

4.1 تمهید (Introduction)

مضمون ریاضی کو تمام سائنسی علوم کی روح کہا جاتا ہے۔ اس کی اہمیت و افادیت اور دورِ حاضر میں ممنونیت کے مد نظر اسے اسکولی نصاب میں جماعت دہم تک ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے۔ استاد کے لیے بڑا چیلنج یہ ہوتا ہے کہ کمرہٴ جماعت میں موجود مختلف النوع طلباء و طالبات کو مد نظر رکھتے ہوئے ایسی سرگرمیوں کا انتخاب کرے کہ بیک وقت تمام طلباء مستفید ہو سکیں۔ اپنے مضمون اور طلباء کی ضرورت کی مناسبت سے مختلف تدریسی حکمتِ عملیوں کا مناسب استعمال کر کے ریاضی کا استاد اپنی تدریس و اکتساب کے عمل کو موثر بنا سکتا ہے۔

دورِ جدید میں تعلیم میں اطلاعاتی و ترسیلی ٹکنالوجی کے استعمال پر خوب زور دیا جا رہا ہے۔ اس کا استعمال ریاضی کے لیے اس طرح کرنا چاہیے کہ تدریس و اکتساب کا عمل آسان، دلچسپ اور مؤثر بن جائے۔ ریاضی کے اساتذہ کے لیے ریاضی میں طلباء کے اکتساب کو فروغ دینے والی سرگرمیاں منظم منصوبہ بندی اور باقاعدہ عمل آوری کی طالب ہوتی ہیں۔ بہر حال استاد کی کوشش یہی ہونی چاہئے کہ رفتہ رفتہ طلبہ میں ریاضی کے تئیں مثبت رجحان پیدا کریں۔

4.2 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- 1- ریاضی میں ذہن، خداداد ذہانت کے حامل طلباء اور مست رفتار طلباء کے لیے تعلیمی سرگرمیوں کو منعقد کر سکیں۔
- 2- خصوصی ضروریات کے حامل طلباء کے لیے تدریسی حکمت عملیوں کا انتخاب کر سکیں۔
- 3- ریاضی کے اکتساب کے لیے Developmental/Enrichment Programme کی خصوصیات بیان کر سکیں۔
- 4- ریاضیاتی عمل کے ذریعے سیکھنے کے مقام و مواقع کی نوعیت بیان کر سکیں۔
- 5- طلبہ میں ریاضی کے تئیں مثبت رویہ پیدا کرنے کے طریقوں پر روشنی ڈال سکیں۔

4.3 خدا صلاحیت کے حامل، سست رفتار، کمزور اور discalculia کے حامل طلباء کے لیے سرگرمیوں کی منصوبہ

بندی اور انعقاد

(Planning and Organising Activities for- Gifted, Slow learner, Backward and Learners with Dyscalculia- Enrichment and Remedial Programmes)

ریاضی کے کمرہ جماعت میں مختلف قسم کے طلباء موجود ہوتے ہیں۔ ان میں بعض خداداد ذہین، تو کوئی تیز رفتار، کوئی سست، تو کوئی ریاضی کے خوف میں مبتلا، تو کوئی عدم دلچسپی والے، تو کوئی پست ذہن بچے ہوتے ہیں۔ ایسی ہی حالت اسکول کے باہر سماج کی بھی ہوتی ہے۔ اپنی ایسی کیفیت کے لیے یہ بچے خود ذمہ دار نہیں ہوتے بلکہ ان کی پیدائش اور پرورش کو ذمہ دار ٹھہرایا جاسکتا ہے۔ سماج کی ذمہ داری ہے کہ ان طلبہ کی نوعیت کے مناسب اکتساب کا ماحول دستیاب کرائے۔ تبھی ہمارا تعلیمی نظام جمہوری ہو سکتا ہے۔ ایسے متنوع کمرہ جماعت میں سبھی کے لیے ایک جیسی

تدریسی حکمت عملی کا رگر ثابت نہیں ہو سکتی ہے۔ بلکہ طلباء کی انفرادیت (Individuality) کا احترام کر کے دی جانے والی تعلیم زیادہ موثر ہوتی ہے۔ ثانوی سطح پر ریاضی کا علم فراہم کرنے سے تمام افراد کی زندگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ ریاضی کی تدریس کے لیے شمولیاتی نظام انسانیت کا تقاضہ اور وقت کی ضرورت ہے۔ انہیں خیالات کو قومی درسیاتی خاکہ-2005 نے ریاضی کی تدریس کے ضمن میں خصوصاً اجاگر کیا ہے۔ ماہرین تعلیم نے طلباء میں موجود انفرادی اختلافات کا لحاظ کرتے ہوئے کئی ایک طریقے اور حکمت عملیاں تجویز کی ہیں۔ اس اکائی میں متذکرہ مسائل پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔

ذہین و فطین طالب علم (Learner) کے لیے تعلیمی سرگرمی:

ایسے بچے جو ریاضی میں نمایاں دلچسپی اور مستقل طور پر بہتر شعور رکھتے ہیں اور ان کی تحصیل مستقلاً اچھی ہوتی ہے ان کو ذہین و فطین طالب علم (gifted) کہا جاتا ہے۔ عموماً اسکول میں تعداد محدود ہوتی ہے۔ پھر بھی ان کی تعلیم بہت اہمیت کی حامل ہے۔ ریاضی کے استاد کو چاہیے کہ ایسے طلباء کی شناخت شروع میں ہی کر لیں۔ ان کی ضرورت کے مطابق تدریسی عمل کو منظم کرے۔ ایسے بچے کسی مواد کو تیزی اور آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ کمرہ جماعت میں اعلیٰ ذہانت کے سوال پوچھتے ہیں۔ اعلیٰ درجے کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مسائل حل کرنے میں اچھی اختراعییت (originality) کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ تخیل، غور فکر اور دلیل کے اچھے مالک ہوتے ہیں۔ ایسے طلبہ کے لیے توسیعی اور اعلیٰ غور فکر والے مواد سے نصاب فراہم کیا جانا چاہئے۔ ان کے لیے مزید حوالہ جاتی کتابیں، جریدے، انٹرنیٹ پر دستیاب ریاضی کے وسائل کا تعارف کرا کے ان کے مطالعے پر زور دینا چاہئے۔ ان کو انفرادی آزادی دی جائے تاکہ وہ اپنے طرز پر اکتساب حاصل کر سکیں۔ ایسے طلبہ کے لیے انکشافی طریقہ (Heuristic Method)، مسائل کے حل کا طریقہ (Problem Solving)، منصوبائی طریقہ (Project Method) مفید ہوتے ہیں۔ ان کے لیے الگ سے افزائشی پروگرام (Enrichment Programme) منعقد کرنا چاہئے۔ ریاضی کے کلب میں ان کو خصوصی ذمہ داریاں سونپی جانی چاہیے۔

سست رفتار طالب علم کے لیے سرگرمی:

ریاضی کے طلباء میں سست رفتار بچوں کی تعداد کثرت سے پائی جاتی ہے۔ یہ بچے اوسط صلاحیت کے بچوں کی اکتساب کی رفتار کے مقابلے سست ہوتے ہیں۔ کسی مسئلہ کا دیر سے ادراک کرنا اور اشاروں کو دیر سے سمجھنا ان کی خصوصیات میں شامل ہیں۔ یہ مسائل کو حل کرنے میں کافی زیادہ وقت لگاتے ہیں۔ ان کی یہ سستی پیدائشی، حیاتیاتی، جسمانی یا نفسیاتی ہو سکتی ہے۔ ایسے طلبہ پر خصوصی توجہ کی درکار ہوتی ہے۔ ریاضی کے استاد کو چاہئے کہ ایسے طلبہ کی شناخت کرے اس کے بعد ان طلبہ کے لیے مناسب اور آسان عنوان کا انتخاب کرے۔ کوشش ہونی چاہئے کہ ایسے طلبہ محدود نصاب پر عبور حاصل کر لیں۔ پروگرام لرننگ ایک اہم حکمت عملی ہے جو سست رفتار طلبہ کے لیے انتہائی مفید ہے۔ اس کے علاوہ ایسے طلبہ کو ذہین و فطین طلبہ کے ساتھ گروپ میں شامل کیا جائے جو ان کی مدد کر سکیں۔ ذہین طلبہ کو اس کام کے لیے متحرک کرنا چاہئے۔ مزید انسدادی کلاس کے ذریعے ان کی رفتار میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

کند ذہن اور تحسیبی عمل میں خصوصی طور پر کمزور طلباء (Dyscalculia) کے لیے سرگرمی:

طلبہ کی جماعت میں پشت کند ذہن طلباء بھی موجود ہو سکتے ہیں۔ ایسے طلبہ اپنی ذہنی صلاحیت، غیر مناسب مواقع کی فراہمی یا کسی ناگہانی

حالت کی وجہ سے اپنے ہم جماعت ساتھیوں سے کچھڑ کر پست اور کند ذہن ہو جاتے ہیں۔ تعلیمی سال کے آغاز میں شناخت کر کے ان طلبہ پر مستقل توجہ دیکر ان کی پستی کم کی جاسکتی ہے۔ خصوصی پروگرام منعقد کر ان عنوانات اور مواد کی شناخت ہونی چاہیے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) عام طور پر کسی کمرہ جماعت میں کتنے قسم کے طلباء ہوتے ہیں؟
- (2) Dyscalculia سے کیا مراد ہے؟
- (3) کلاس کے ذہین طلباء پر خصوصی توجہ کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

4.4 مخصوص ضروریات کے حامل طلباء کے لیے تدریسی حکمت عملیاں: باہمی تعاون اکتساب، اشتراکی اکتساب، ہم جماعتی اکتساب، ریسی پروکل اکتساب، گروہی اکتساب، آئی۔سی، ٹی اور ملٹی میڈیا کا استعمال

(Teaching learners with special needs-Co-operative Learning, Collaborative Learning Approach, Peer Learning, Reciprocal Learning, Group Learning and using ICT and multimedia)

ذہین طلبہ، کند ذہن طلبہ اور سست رفتار طلبہ کی آموزش ایک ہی طریقہ سے نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ہر ایک کے لیے الگ الگ حکمت عملی اختیار کی جانی چاہیے۔

باہمی تعاون اکتساب (Cooperative Learning)

مختلف طلبہ کی صلاحیتوں کا پورا استعمال ان کے باہمی تعاون کے ذریعے اکتساب کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ باہمی تعاون پر مبنی آموزش (Cooperative Learning) میں طلبہ کو ان کی صلاحیت کے مطابق کام تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر ایک فرد اپنی ذمہ داری پوری کرتا ہے اور بحیثیت مجموعی طلباء کا گروہ گروہ کے تمام افراد ایک مشترکہ مسئلہ کو حل کرتے ہیں۔ طلبہ آپس میں خیالات، حکمت، مواد اور مسئلے کے حل کے بارے میں باہمی تعامل کر کے موثر اکتساب کرتے ہیں۔ ایسے طریقے سے طلبہ میں ایک ساتھ کام کرنے کی مہارت بھی پیدا ہوتی ہے۔ ICT کے ذریعے جس کے نتیجے میں طلباء اور اساتذہ کے درمیان تعاون (Co-operation) کے جذبہ کو بڑھا دیا جاسکتا ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ اور اگر ماہرین موجود ہوں تو ان سے تعامل (Interaction) بھی قائم کیا جاتا ہے۔ یہ حقیقی دنیا کے ساتھ تعامل کر کے جزوی نمونہ (Model) پیش کرتا ہے۔ ICT مختلف ثقافت کے طلباء کے درمیان ایک دوسرے کے ساتھ کام کرنے کا ایک اکتسابی موقع فراہم کرنے میں مددگار ہوتا ہے جس کے ذریعے سے اکتساب (Learning) میں طلبہ کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور آپسی تریسی کی مہارتوں کا بھی فروغ ہوتا ہے۔ ان کے اندر عالمگیری بیداری پیدا ہوتی ہے۔ یہ طرز اکتساب تمام طلباء تک رسائی کرتا ہے جس میں ہر عمر اور لیاقت کے طلباء اپنے خالی اوقات اور رفتار کے مطابق استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس میں کسی بھی طالب علم کے ہم جماعت طلباء (Peer) ہی نہیں (بلکہ mentors اور مختلف field کے ماہرین بھی شامل ہوتے ہیں۔

اشتراکی اکتساب کی طرز رسائی (Collaborative Learning Approach)

اشتراکی اکتساب میں طلبہ کو اپنے تجربے شیئر کرنے اور مسائل حل کرنے میں اپنی اپنی مہارتوں اور علم کا استعمال کرنے کو کہا جاتا ہے تاکہ

مسئلہ حل ہو اور اجتماعی آموزش ہو۔ اس مخلوط صلاحیتوں کے حامل طلبہ کے دو گروہ بنائے جاتے ہیں جن میں سے ہر ایک میں مختلف صلاحیتوں کے حامل طلبہ شامل ہوتے ہیں۔ پھر دونوں گروہ مل کر مسئلہ کا حل نکالتے ہیں۔ ہر گروہ میں ذہین، اوسط اور پست رفتار والے طلبہ کو شامل کیا جاتا ہے۔ اشتراکی اکتساب (Collaborative Learning) کو روایتی فن تدریس میں ایک فرد یا کسی ہم آہنگ گروہ (Homogenous Group) میں ہر ایک کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں Collaborative ICT اکتساب کے فن تدریس کا استعمال گروہی کام (Team Working) میں اور Hetrogenous Group کے لیے یا ایک دوسرے کی مدد فراہم کرنے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ کچھ اشتراکی اکتساب (Collaborative Learning) بلنڈیڈ اکتساب (Blended Learning) Web 2.0 کے ساتھ ہوتا ہے جو کہ User یعنی استعمال کرنے والے کی معلومات کو (Clear) واضح کرنے اور معلومات کو Share کرنے کی اجازت Web پر دیتا ہے۔ اور اس کی مدد سے دوسروں سے تعامل کرتے ہوئے ہم اشتراک (Collaborative) بھی ہو سکتے ہیں۔ Web 2.0 کی مدد سے کوئی بھی آسانی سے اپنے مواد کو تیار (Create) کر سکتا ہے اور اشاعت (Publish) کر سکتا ہے اور اس کو دوستوں کے گروہ میں ہم جماعت ساتھیوں (Colleagues) کے درمیان ترسیل (Communicate) کر سکتے ہیں۔ اور اس کو World Wide موجود ناظرین کے ساتھ share بھی کر سکتے ہیں۔ جہاں پہلے سے موجود Online استعمال کرنے والے کو web مواد کو دیکھنے کی پابندی ہوتی ہے۔ نئے Web 8.0 کے Application استعمال کرنے والوں کو Web کے مواد تبدیل کرنے کی اجازت کچھ website فراہم کرتی ہیں۔ جبکہ دوسرے sites پر ہم اس کی مدد سے اپنے دوستوں سے رابطہ میں رہ سکتے ہیں یہ مذاکرات (meeting) کو منظم کرتا ہے۔ اور اس کی مدد سے خبر اور تصاویر کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ مختلف قسم کے Web 2.0 Application اپنے اندر شامل کرتا ہے جیسے Social Networking, Podcasting, Video Sharing Wikis, Blogs۔ سب سے زیادہ مشہور web 2.0 آلہ یا خدمت Wikipedia، Youtube، MySpace، Flickr، Facebook، Twitter وغیرہ ہیں۔

آئی سی ٹی اور ملٹی میڈیا کا استعمال

آئی سی ٹی مختلف ثقافت کے طلباء کے درمیان ایک دوسرے کے ساتھ کام کرنے کا ایک اکتسابی موقع فراہم کرنے میں مددگار ہوتی ہے جس کے ذریعے سے طلباء کو اکتساب (Learning) حاصل کرنے میں حوصلہ افزائی ملتی ہے اور آپسی ترسیل کی مہارت کا بھی فروغ ہوتا ہے۔ اور ان کے اندر عالمی طور پر بیداری پیدا ہوتی ہے۔ یہ طرز اکتساب تمام طلباء تک رسائی کرتا ہے جس میں ہر عمر اور لیاقت کے طلباء اپنے خالی اوقات اور رفتار کے مطابق اپنے اکتساب کو آگے بڑھاتے ہیں اس میں نہ صرف اس کے ہم جماعت ساتھیوں کا گروہ بلکہ mentors اور مختلف field کے ماہرین بھی شامل ہوتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) ریاضی کی تدریس کے دوران مختلف حکمت عملیوں کا استعمال کیوں ضروری ہے؟
- (2) تدریس ریاضی میں کون کون سی حکمت عملیاں اختیار کی جاسکتی ہیں؟

4.5 اکتساب ریاضی کو بہتر بنانے والی سرگرمیاں: ریاضی میلہ، اولمپیاڈ، ریاضی ذہانتی شیٹ

(Activities enriching Mathematics Learning- Mathematics Fairs, Olympiads, Talent Test)

ریاضی کی تعلیم کا مقصد طلبہ کے ذہن کو مکمل طور پر ریاضی کے لیے تیار کرنا ہے۔ یہ کام صرف کمرہ جماعت کی سرگرمی سے نہیں ہو سکتا ہے۔

طلبہ کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے کچھ افزائشی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ ریاضی کے طلبہ کو ان میں چھپی ہوئی صلاحیت کو اجاگر کرنے کے لیے انکو کچھ فری اسپیس دی جاتی ہے تاکہ وہ آزاد ذہن سے مضمون کو اپنے انداز سے ادراک کریں۔

ریاضی میلہ (Mathematics Fair)

ریاضی میلہ میں بچوں کی پر جوش شمولیت سے یہ کیا جاسکتا ہے کہ وہ کافی دلچسپی سے اس میں حصہ لیتے ہیں۔ میلہ طلبہ کی کمیونٹی کا عکس بھی ہوتا ہے۔ ثقافتی میلے کی طرح ریاضی میلہ کا بھی انعقاد کیا جاسکتا ہے۔ ریاضی میلہ میں ریاضی سے جڑے تمام حقائق و تصورات پر مبنی معلومات شامل کی جاسکتی ہے۔ ان میلوں میں خرید و فروخت کی سرگرمی، ریاضی داں کی سوانح اور ان کی خدمات کی نمائش اور علاقے میں ریاضی کے تئیں بیداری پیدا کرنے کے لیے سماج میں روز بروز استعمال ہونے والے ریاضی کے تصورات کی سرگرم نمائش کی جاسکتی ہے۔ ریاضی کے میلے کے انعقاد سے پہلے استاد کو ایک مکمل منصوبہ بنانا چاہئے۔ اس منصوبہ میں میلے کا عنوان، میلے کی انتظامیہ کمیٹی، اشتہار کمیٹی، عوامی رابطہ کمیٹی، نظم و ضبط کمیٹی وغیرہ قبل از وقت بنائی جانی چاہئے۔ اس کے علاوہ مالی ضروریات کی تکمیل کی خاطر ایک فنانسینشل کمیٹی (Financial Committee) بھی ہونا چاہئے۔

ریاضی اولمپیاد (Mathematics Olympiad)

لفظ اولمپیاد سے مراد بھی براعظموں کا مجموعہ ہے۔ بین الاقوامی سطح پر ریاضی کے اکتساب اور مقابلہ آرائی کو فروغ دینے کے لیے ریاضی اولمپیاد منعقد کیا جاتا ہے۔ اس میں ریاضی کے ذہین طلباء کو شامل کیا جاتا ہے۔ قومی سطح پر اس کا انعقاد Homi Bhabha centre for Science Education کے اشتراک سے کیا جاتا ہے۔ اس کا خاص مقصد ملک کے ذہین طلباء کی حوصلہ افزائی ہے۔ بھارت میں ریاضی اولمپیاد منعقد کرنے کے لیے ملک کو کل 16 خطوں میں بانٹا گیا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر ریاضی اولمپیاد کل چار مراحل میں منعقد ہوتے ہیں۔ پہلے مرحلے میں قومی سطح پر 16 مراکز پر علاقائی (Regional) میٹھ اولمپیاد منعقد کیے جاتے ہیں۔ اسے Regional Mathematics Olympiads کہتے ہیں۔ دوسرے مرحلے میں انڈین نیشنل میٹھ اولمپیاد چند مراکز پر منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس مرحلہ سے 30-35 بچوں کو منتخب کیا جاتا ہے۔ ان بچوں کی صلاحیتوں کو تیزی سے پروان چڑھانے کی غرض سے جامع تربیت دی جاتی ہے۔ ساتھ میں چند اساتذہ کو بھی تیار کیا جاتا ہے۔ چوتھے مرحلہ میں بین الاقوامی سطح پر ریاضی اولمپیاد میں ان بچوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ مزید تفصیل کے لیے مندرجہ ذیل ویب سائٹ ویزٹ کریں۔

<http://olympiads.hbcse.tifr.res.in/>

<http://www.nbhm.dae.gov.in/>

ریاضی ذہانت ٹیسٹ (Mathematics Intelligence Test)

ریاضی کے اکتساب کو فروغ دینے کے لیے مختلف سرکاری اور غیر سرکاری ادارے ریاضی ذہانت ٹیسٹ (Mathematic Intelligent Test) منعقد کراتے ہیں۔ ایسے امتحانات اسکول کی سطح سے لیکر قومی سطح پر منعقد کیے جاتے ہیں۔ اس سے طلبہ کی ذہانت کی سطح کا علم حاصل ہوتا ہے اور ان میں مقابلہ آرائی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) ریاضی کے میلے سے کیا مراد ہے؟
- (2) ریاضی اولیٰ پیاڈکتنی اور کون کون سی سطحوں پر منعقد کیا جاتا ہے؟

4.6 ریاضی کٹ، ریاضی کی تجربہ گاہ، ریاضی کلب اور ان کا مؤثر استعمال

(Mathematics Kits, Mathematics Laboratory, Mathematics Clubs and its effective use)

ریاضی کٹ: ریاضی کی تدریس اور اکتساب میں عمل کے ذریعے سیکھنا (Learning by Doing) ایک اہم طریقہ ہے۔ اس کے لیے بہت سارے آلات اور اشیا کی ضرورت پڑتی ہے۔ درجہ کے حساب سے ان کا مجموعہ (Set) تیار کیا جاتا ہے۔ ایسے مجموعہ کو Mathematics Kit کہا جاتا ہے۔ ایسے کٹ میں علم ہندسہ، علم مثلث، رقبہ پیمائش، خرید و فروخت کے ماڈل، نمونے اور آلات موجود ہوتے ہیں۔

ریاضی کی تجربہ گاہ: ریاضی کی تدریس میں براہ راست مشاہدہ اور نفسی حرکی علاقہ کے فروغ کے لیے ریاضی کی تجربہ گاہ بہت کارگر ثابت ہوتی ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں طلبہ، علم کی تعمیر و تشکیل خود کرتے ہیں۔ ریاضی کی تجربہ گاہ اسکول میں وہ جگہ ہوتی ہے جہاں طلبہ ریاضی کے تصورات، قواعد و ضوابط اور اصولوں کو حقیقی حالات میں کر کے سیکھتے ہیں اور جہاں جہاں ممکن ہو ان کا ثبوت بھی سیکھتے ہیں۔ ایسی تجربہ گاہ کے لیے کم از کم ایک کمرہ مختص کیا جانا چاہیے۔ علم ہندسہ، علم مثلث، رقبہ پیمائش، خرید و فروخت جیسے عنوانات کی تدریس کے لیے تجربہ گاہ مفید ہوتی ہے۔ آئی۔ سی۔ ٹی۔ کے آلات کو تجربہ گاہ میں فراہم کرنے سے اسے مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

ریاضی کلب: تعلیم کے عمومی مقاصد میں سے ایک اہم مقصد ہے ایک ساتھ رہنا سیکھنا (Learning to live together)۔ ریاضی کلب کے ذریعے اس اہم قدر (Value) کو طلباء میں پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔ ایسے کلب میں اسکول کے طلباء، اساتذہ اور ماہرین ریاضی کو شامل کیا جاتا ہے۔ جو کمیٹی یا ممبر کی شکل میں کلب کا کام انجام دیتے ہیں اور ریاضی کی آموزش کو تقویت پہنچاتے ہیں۔ اس کلب کا خاص مقصد ریاضی میں اجتماعی اکتساب کو فروغ دینا ہوتا ہے۔ اس کلب کے ذریعے ریاضی میلہ اور ریاضی مقابلہ جات جیسی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کلب کے ذریعے ریاضی کے توسیعی خطبات کا انعقاد کیا جاسکتا ہے تاکہ طلباء راست طور پر ماہرین سے استفادہ کر سکیں۔ متذکرہ بالا سرگرمیوں کو کامیابی سے انداز میں منعقد کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً میٹنگ اور مشورہ کی مجلس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ایسے کلب فیس یا بنافیس کے ممبر شپ دے سکتے ہیں۔ یہ ایسا پلیٹ فارم ہوتا ہے جہاں مختلف خیالات، آئیڈیا وغیرہ کے اظہار کرنے کی آزادی ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے طلباء میں رہنمائی (Leadership) کی خوبی پروان چڑھتی ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) ریاضی کٹ میں کون کون سے آلات شامل ہوتے ہیں؟
- (2) ریاضی کی تجربہ گاہ کا سب سے بڑا فائدہ کیا ہے؟

4.7 ریاضی کے تئیں مثبت رویے کو فروغ دینے کے طریقے اور ریاضی کے خوف کو دور کرنا

(Ways and means of providing positive attitude towards Mathematics and reducing Mathematics Phobia)

ریاضی کے تئیں مثبت رویہ پیدا کرنا:

عموماً ریاضی کے اکتساب کے تئیں منفی رویہ پایا جاتا ہے۔ اس کا خوف طلباء میں کم عمری سے ہی پیدا کیا جاتا ہے۔ اس کو ایک مشکل مضمون کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں طلبہ کا اکتساب متاثر ہوتا ہے۔ اور ان میں ریاضی کا خوف و عدم دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ طلبہ اور سماج میں ریاضی کے تئیں مثبت رویہ پیدا کیا جائے۔

مندرجہ ذیل طریقوں سے ریاضی کے تئیں مثبت نفسیات پیدا کی جاسکتی ہے۔

1- ریاضی کی اہمیت کے بارے میں عمومی بیداری پیدا کرنا۔

2- طلبہ کی روزمرہ زندگی سے ریاضی کے تعلق و رشتے کی تفصیل بتانا اور اس کی تشہیر کرنا۔

3- ریاضی کی تدریس کو طفل مرکوز بنانے کے لیے مختلف تدابیر اختیار کرنا۔

4- ریاضی تدریس و اکتساب میں کر کے سیکھنے کو ترجیح دینا۔

5- ریاضی میلہ کا انعقاد کرنا۔

6- ریاضی تجربہ گاہ کا خوب استعمال کرنا۔

ریاضی کا خوف دور کرنا:

خوف انسانی آموزش کو منفی طور پر متاثر کرتا ہے۔ ضروری ہے کہ یہ خوف دور کیا جائے۔ اس کے کئی طریقے ہو سکتے ہیں۔ یہ خوف اساتذہ کے ذاتی رویہ اور تدریس کے طریقے کی وجہ سے بھی پیدا ہو سکتا ہے۔

اس ضمن میں درج ذیل تدابیر اختیار کی جائیں۔

1- طلبہ کی کمزوریوں کی شناخت کی جائے اور ان کے ازالے کے لیے منظم کوشش کی جائیں۔

2- بنیادی تصورات کی تدریس پر خصوصی توجہ کے ذریعے۔

3- ریاضی کے مسائل کے حل کرنے کے عمل میں طلبہ کو مستقل مدد کر کے۔

4- کمزور سے کمزور طلبہ کی حوصلہ افزائی کر کے۔

5- ریاضی کے اساتذہ کے ہمدردانہ رویہ کے ذریعے۔

اساتذہ کا جمہوری اور مشفقانہ رویہ طلبہ کا خوف کو دور کرنے میں بہت معاون ہوتا ہے۔ والدین کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے بچے کے ریاضی

کے اکتساب میں صبر سے کام لیں اور ہمیشہ معاون و مددگار کی طرح سلوک کریں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

(1) عام طور پر بچے ریاضی سے کیوں گھبراتے ہیں؟

(2) ریاضی کے تئیں مثبت نفسیات پیدا کرنے کے کوئی دو طریقے بیان کیجیے؟

4.8 یاد رکھنے کے نکات (Points to be Remembered)

- ☆ ذہن/ذکی آموزگار ویسے بچے جو ریاضی میں نمایاں دلچسپی لیتے ہیں انکو ذکی آموزگار کے طور پر منسوب کیا جاتا ہے۔
- ☆ پست آموزگار ایسے طلبہ جو اپنی ذہنی صلاحیت، غیر مناسب مواقع کی فراہمی یا کسی ناگہانی حالات کی وجہ سے اپنے ہم جماعت ساتھیوں سے کچھڑ کر پست ہو جاتے ہیں
- ☆ باہمی تعاون اکتساب طرز رسائی کے ذریعے مختلف صلاحیت کے حامل طلبا آپس میں تعامل کر کے کسی مخصوص Concept کا اکتساب کرتے ہیں۔
- ☆ ٹیکسٹ، آڈیو، ویڈیو، انیمیشن اور تصاویر کی ترکیب کو ملٹی میڈیا کہتے ہیں۔
- ☆ ریاضی کا خوف طلبہ میں بالکل کم عمری سے پیدا کیا جاتا ہے۔ اس کو ایک مشکل مضمون کے طور پر سمجھا اور سمجھایا جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں طلبا کا اکتساب متاثر ہوتا ہے۔ اور ان میں ریاضی کا خوف اور اس سے عدم دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔
- ☆ لفظ اولمپیاد سے مراد سبھی براعظموں کا مجموعہ ہے۔ بین الاقوامی سطح پر ریاضی کے اکتساب اور اس کی مقابلہ آرائی کو فروغ دینے کے لیے ریاضی اولمپیاد منعقد کیا جاتا ہے۔

4.9 فرہنگ (Glossary)

| | |
|--|-----------------------|
| یہ ایک طرح کی کنڈیشن ہے جس میں طلبا کی حساب اور نمبر کو سمجھنے کی صلاحیت متاثر ہو جاتی ہے۔ | Dyscalculia |
| خداداد صلاحیت کے حامل بچے | Gifted learner |
| ست رفتار آموزگار | Slow learner |
| پست آموزگار رکند ذہن | Backward learner |
| باہمی تعاون اکتساب | Cooperative learning |
| اشتراکی اکتساب | Collabrative Learning |
| ہم جماعت اکتساب | Peer learning |
| ریسی پروکل اکتساب | Reciprocal learning |
| اجتماعی اکتساب | Group Learning |
| ملٹی میڈیا | Multi Media |
| ریاضی خوف | Mathematics phobia |
| مثبت رویہ | Positive Attitude |
| اولمپیاد | Olympiad |

4.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

- 1۔۔۔۔۔ طلباء تخیل غور و فکر اور اچھی دلیل دینے کے مالک ہوتے ہیں۔
- 2۔ ریاضی اولیٰ پیا ڈکو۔۔۔۔۔ مراحل میں منعقد کیا جاتا ہے۔
- 3۔۔۔۔۔ کی مدد سے کوئی بھی آسانی سے اپنے مواد کو تیار (Create) کر سکتا ہے۔
- 4۔ سست رفتار آموزگار بچوں کے لیے۔۔۔۔۔ پروگرامس منعقد کیے جاتے ہیں۔
- 5۔ ریاضی اولیٰ پیا ڈقومی سطح پر۔۔۔۔۔ کے اشتراک سے منعقد کیا جاتا ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1۔ باہمی تعاون آموزش پر نوٹ لکھئے۔
- 2۔ اسکول میں ریاضی کی تجربہ گاہ ہونا کیوں ضروری ہے؟
- 3۔ باہمی تعاون آموزش اور اشتراکی آموزش کے درمیان کیا فرق ہے؟
- 4۔ طلباء کے درمیان ریاضی کے خوف کو دور کرنے کے لیے استاد کونسی حکمت عملی اپنانا چاہئے۔
- 5۔ خصوصی ضرورت والے آموزگار کے لیے تدریسی حکمت عملی بیان کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1۔ ریاضی میں ذکی (ذہین)، سست رفتار اور پست طلباء کے لیے تعلیمی سرگرمیوں کا انعقاد کیسے کریں؟
- 2۔ خصوصی ضروریات کے حامل طالب علم کے لیے تدریسی حکمت عملی بیان کیجئے۔
- 3۔ ریاضی کی اکتساب کے لیے افزائشی سرگرمیوں کی نوعیت بیان کریں
- 4۔ ریاضی کو کر کے سیکھنے کے مقام و مواقع کی ضرورت، نوعیت اور اس کے فائدے پر بحث کریں۔
- 5۔ طلبہ میں ریاضی کے تئیں مثبت رویہ پیدا کرنے کی حکمت عملیوں پر روشنی ڈالیں۔

4.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

P.K.(2010)Resource Matrial Mathematics Club Actirarue.

Riedesel,C.A& Schwartz,J.K.(1994).Essentidls of Elenaentantry

Mathamatic(nd)Heigls,MA(USA):Allyn&Bacon.

Madaholi,A.G.(1952).Khel de Zaria Taalim Delhi:-Maktaba Jamia Limited

Kumar,V.(Edit.)(2012).Pedagory of Mathamnhzs new Delhi:-NCERT.

اکائی 5۔ ریاضی کے معلم کا پیشہ ورانہ فروغ

(Professional Development of Mathematics Teacher)

اکائی کے اجزا

- 5.1 تمہید (Introduction)
- 5.2 مقاصد (Objectives)
- 5.3 ریاضی کے معلم کے لیے برسر خدمت پروگرامس (In-service Programmes for Mathematics Teacher)
- 5.4 ریاضی کے اساتذہ کی انجمن۔ کردار اور افعال
- (Mathematics Teachers, Association - Role and Function)
- 5.5 ریاضی کے تعلیمی جرائد اور دیگر وسائل
- (Journals and other Resources Material in Mathematics Education)
- 5.6 پیشہ ورانہ فروغ۔ کانفرنس / سیمینار / ورکشاپس اور ای۔ لرننگ میں شرکت
- (Professional Growth - Participation in Conferences / Seminars / Workshops / and E-Learning)
- 5.7 ریاضی کی تدریس و اکتساب کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے عملی تحقیق
- (Action Research for Improving Quality of Mathematics Teaching and Learning)
- 5.8 یاد رکھنے کے نکات (Points to be Remembered)
- 5.9 فرہنگ (Glossary)
- 5.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)
- 5.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

تعلیم سے منسلک کسی بھی اسکیم یا کام کے اندر معلم مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر کسی بھی ملک کی قسمت اس کے کلاس روم کے اندر تیار ہو رہی ہے تو اس کو تیار کرنے والی واحد شخصیت معلم کی ہوتی ہے۔ ملک کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے معلم کی کاوشوں کا مقابلہ کسی چیز سے نہیں کیا جاسکتا ہے مستقبل کے سنوارنے میں اس کے کام کا کوئی نعم البدل نہیں ہو سکتا ہے اس کی ذمہ داریوں اور فرائض میں چار چاند لگ جاتے ہیں جب وہ تدریسی اور دیگر ذمہ دار ہوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اپنے مضمون پر مزید مہارت کے لیے محنت کرتا ہے۔ جب وہ ان بچوں کو بھی ریاضی سکھانے کی کوشش کرتا ہے جو عام طور پر اس مضمون سے ڈرتے ہیں اور اسے بہت مشکل اور انتہائی بور مضمون سمجھتے ہیں۔

یہ ریاضی کے معلم کی ذمہ داری ہو جاتی ہے کہ اس کو پرکشش بنائے اور ریاضی کی افادیت کو روزمرہ کی زندگی میں اس طرح سے پیش کرے کہ اس میں طلباء کے اندر دلچسپی پیدا ہو جائے۔ ان ذمہ داریوں کو رسمی اور غیر رسمی تدریسی طریقوں سے پورا کرنے کے لیے ریاضی کے معلم کو پہلے سے پوری طرح تیار ہونے کی ضرورت ہے۔ پیشہ وارانہ تربیت (Professional Training) کے دوران جو معلومات ریاضی سے مطلق دی جاتی ہے وہ ناکافی ہوتی ہیں۔ ان اساتذہ کو اگر اپنے طلباء کے ساتھ انصاف کرنا ہے تو انہیں اپنے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے مختلف کاوشیں اختیار کرنی پڑتی ہیں۔

لفظ پیشہ وارانہ فروغ کا مفہوم:

عام لفظوں میں پیشہ وارانہ فروغ کا مطلب کسی کا اپنے پیشہ میں نشوونما اور فروغ پانا۔ اس نظریہ سے پیشہ وارانہ فروغ کسی معلم کی صلاحیتوں، اہلیتوں اور مہارتوں میں نشوونما اور فروغ کی نشاندہی کرتا ہے جس کا تعلق اس کے تعلیمی پیشہ کے فروغ سے ہوتا ہے۔

تدریس کا عمل ایک فن بھی ہے اور ایک سائنس بھی ہے۔ اس وجہ سے ایک ریاضی کے استاد کو اپنے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے اس پیشہ کی لازمی مہارتیں اور سائنس کو اچھی طرح سے سیکھنا چاہئے۔ مدرس کو یقیناً اس لائق ہونا ہے کہ وہ اپنے طلباء کو ریاضی کے تین معلومات حاصل کرنے اور رائے بنانے میں مدد کر سکے۔ ریاضی کی معلومات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور یہ سلسلہ کبھی ٹھہر نہیں سکتا ہے اس وجہ سے معلم کو ہمیشہ نئی جانکاریوں سے روبرو ہوتے رہنا ہے۔ ساتھ ہی ریاضی کے تدریسی طریقوں اور تکنیکیوں سے بھی اپنے آپ کو تازہ رکھنا ہے۔ ریاضی کے مختلف گوشوں کے فروغ پر ہونے پر نظر رکھنی ہے۔

ان ساری کوششوں کے لیے ضروری ہے کہ معلم میں جوش و خروش اور ساتھ ہی ساتھ مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہنا چاہیے تاکہ لازمی اہلیتوں اور صلاحیتوں کے حصول کو یقینی بنایا جاسکے۔ دوسرے لفظوں میں کہہ سکتے ہیں کہ ریاضی کے مدرس کو خود چاک و چوبند اور اپنے کام میں باعمل رہنا ہے جو کہ پیشہ وارانہ فروغ کے لیے ضروری ہے۔

ریاضی کے معلم کا پیشہ وارانہ فروغ کی ضرورت (Need of the Professional Growth of Mathematics Teachers)

ریاضی کے مدرس کے پیشہ وارانہ فروغ کی ضرورت مندرجہ ذیل باتوں سے بھی واضح کی جاسکتی ہے۔

- 1- ریاضی کے مدرس ریاضی کے مضامین میں نئے لائحہ عمل، تکنیکیوں اور ریاضی کی تدریس کے طریقوں سے واقفیت حاصل کر کے ریاضی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈال سکتا ہے۔

- 2- وہ ریاضی پڑھانے کے مقاصد کی روشنی میں، موزوں تجرباتی سرگرمیوں اور مناسب لائحہ عمل اور طریقوں کا انتخاب، مناسب تدریسی اکتسابی اشیاء یا اکتسابی مواد کا استعمال کر سکتا ہے۔
- 3- وہ مناسب تعین قدر کے آلات کا استعمال خوبصورتی کے ساتھ کر سکتا ہے۔
- 4- ریاضی کا مدرس ریاضی کے تئیں مثبت رجحان، دلچسپی اور ریاضی کے مضامین کو بڑھانے کے لیے نئے نئے طریقوں کو استعمال خود اپنے انداز سے کر سکتا ہے۔
- 5- وہ ریاضی کے میدان میں ہونے والی نئی معلومات اور مضمون میں ہونے والے نئے فروغ (Developments) سے اپنے آپ کو واقف کروا سکتا ہے۔
- 6- وہ اکتسابی مواد کو تیار کرنے کی ضروری اہم مہارتوں کو حاصل کر سکتا ہے۔
- 7- وہ ریاضی کی تدریس کو موثر بنانے کے لیے ریاضی کی تجربہ گاہ کے لیے درکار اہلیتوں کو حاصل کر سکتا ہے۔
- 8- وہ ریاضی کی تدریس و اکتساب کے لیے لازمی معلومات، اہلیتوں اور مہارتوں کو حاصل کر سکتا ہے تاکہ ان کی مدد سے ہم نصابی سرگرمیوں اور غیر رسمی تجربات کو منظم کر سکے۔
- 9- وہ ریاضی کی تاریخ کو جاننے اور سمجھنے کے لیے ضروری معلومات حاصل کر سکتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ عظیم ریاضی دانوں کی خدمات کا استحسان کرنے کی صلاحیت اس میں پیدا ہوتی ہے جس کا استعمال کر کے طالب علموں کے اندر ریاضی کے تئیں دلچسپی پیدا کر سکتا ہے۔
- 10- وہ طلباء کے نجی تعلیمی مسائل کو سمجھنے اور انہیں حل کرنے کی قابلیت کو فروغ دے سکتا ہے۔ تاکہ ریاضی میں طلباء کی کارکردگیوں کو بہتر کیا جاسکے۔
- 11- ریاضی کا استاد ریاضی کے نصاب کی ترویج اور اس کے جائزہ (Review) میں حصہ لے سکتا ہے۔ ریاضی کی تدریسی کتاب کا جائزہ، ICT کا استعمال ریاضی کے اکتساب و تدریس کی تیاری میں اور تعین قدر کی مناسب اسکیم کی تیاری میں اپنی صلاحیتوں کا استعمال کر سکتا ہے۔
- 12- ریاضی تدریس و اکتساب سے متعلق نئے مسائل پر عملی تحقیق (Action Reseach) کے ذریعے سے اپنی کارکردگی کو بہتر بنا سکتا ہے۔

زیر ملازمت تربیت (In-Service Training)

"کسی بھی قسم کی سرگرمی جس میں ایک معلم برسر خدمت ہوتے ہوئے علم و صلاحیت حاصل کرتا ہے یہ

اس کے پیشہ ورانہ تفصیل سے تعلق رکھتی ہے" اس کو ان سروس ٹریننگ کہا جاتا ہے۔

ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (1970) یو۔ کے۔

برسر خدمت تربیت کی تعریف یوں بھی کی جاسکتی ہے کہ ورکشاپ جس میں برسر خدمت پیشہ و پیشہ سے متعلق دیگر لوگ حصہ لیتے ہیں۔ تاکہ ان کو نئی معلومات اور بہتر طریقوں کی معلومات ہو جس سے ان کو ان مہارتوں کو موثر اور مناسب طریقوں سے اپنے پیشہ ورانہ میدان میں اور بہتر ڈھنگ سے استعمال کرنے کا موقع فراہم ہوتا ہے۔

برسر خدمت تربیت، پیشہ وارانہ فروغ اور صلاحیتوں کو بہتر سے بہتر کرنے کا ایک مسلسل عمل ہے۔ یہ ہمارے ریاضی کے اساتذہ ہی اہلیتوں کو ابھارنے میں بہت اہم کردار نبھاتی ہے۔

The training of teachers is a major area of concern at present as both pre-service and in-service training of school teachers are extremely inadequate and poorly managed in most states. Pre-service training needs to be improved and differently regulated both in public and private institutions, while systems for in-service training required expansion and major reform that allow to greater flexibility. - NCFTE 2009, P.6

زیر ملازمت تربیت کی ضرورت (Need for in-service Training)

زیر ملازمت تربیت کی حسب ذیل ضرورتیں ہیں۔

- ☆ ریاضی کے موجودہ نصاب کے اندر پائی جانے والی خامیوں کو درست کرنے کے لیے مشورہ کرنے کے لیے اہم ہے۔
- ☆ ریاضی کے میدان میں نئی معلومات کو حاصل کرنے کا موقع فراہم ہونا۔
- ☆ ریاضی کے تدریسیاتی تکنیکوں کے فہم میں مدد کرنا۔
- ☆ یہ جاننا کہ نئے اصولوں کو کس طرح تدریس و اکتساب کے عمل میں شامل کیا جائے۔
- ☆ ریاضی کے معلموں کو ریاضی کی نئی ایجادات سے کس طرح روشناس کرانا۔
- ☆ ریاضی کے مسئلے کو سمجھنا اور اس کا حل نکالنے کی کوشش کرنا۔
- ☆ ریاضی کے معلم کے اندر ان صلاحیتوں کو پروان چڑھانا جن سے وہ کمرہ جماعت میں پیش آنے والے روزمرہ کے نظم و ضبط کے تین مسائل کا حل تلاش کر سکیں۔
- ☆ ریاضی کے معلموں کو ریاضی کے میدان میں عملی تحقیق (ایکشن ریسرچ) کرنے کے لیے تیار کرنا۔
- ☆ ریاضی کے طریقہ تدریس کو پرکشش اور دلچسپ بنانے میں مدد کرنا۔

5.2 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ اس قابل ہو سکیں گے کہ:

- ☆ پیشہ وارانہ فروغ (Professional Development) کے تصور کی وضاحت کر سکیں۔
- ☆ ریاضی کے اساتذہ کے پیشہ وارانہ فروغ کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- ☆ ریاضی کے اساتذہ کے پیشہ وارانہ فروغ میں ان کی انجمن (Association) کے کردار پر روشنی ڈال سکیں۔
- ☆ ریاضی کے اساتذہ کے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے کانفرنس، سیمینار اور ورکشاپ میں شرکت کی معنویت بیان کر سکیں۔
- ☆ ریاضی کی تدریس و اکتساب میں E-Learning اور Action research کو عملی طور پر استعمال کر سکیں۔

5.3 ریاضی کے معلم کے لیے برسر خدمت پروگرامس

(In-service Programmes for Mathematics Teacher)

زیر ملازمت پروگرامس (In-Service Programmes)

معلم کا معیار اس بات پر منحصر کرتا ہے کہ اس کو کس طرح کی تربیت حاصل کرنے کا موقع ملا تھا۔ اساتذہ کے پیشہ وارانہ تعلیمی فروغ ان کی زیر خدمت تعلیم اور تربیت کا ایک اہم عنصر ہے۔ ریاضی کے اساتذہ کو اپنے اندر ان اہلیتوں کو فروغ دینا ہے جن کے ذریعے طلباء کی نئی تعلیمی ضرورتوں کو پورا کیا جاسکے۔ یہ صرف اس طرح سے ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ اپنے آپ کو علمی اور فنی لحاظ سے مضبوط کریں۔ اس لیے برسر ملازمت تعلیم ہمارے معلمین کے متواتر پیشہ وارانہ فروغ اور ان کی اہلیتوں کو ابھارنے کے لیے ایک فیصلہ کن عنصر ہے۔

یہ وہ تعلیم ہے جو ایک ریاضی کا مدرس اپنے تدریسی پیشہ میں شامل ہونے کے بعد حاصل کرتا ہے۔ زیر ملازمت پروگرام میں تعلیمی، سماجی اور دوسرے تمام پروگرامس شامل ہیں جن میں معلم حصہ لیتا ہے۔ ان تعلیمی پروگراموں میں وہ ساری سرگرمیاں شامل ہیں جن میں معلم اسکول کے خالی اوقات یا اسکول کے وقت سے فارغ ہونے کے بعد شامل ہوتا ہے۔ معلم کے لیے معلومات، مہارتوں اور دلچسپیوں کا ہر پہلو باعث قدر ہوتا ہے۔ زیر ملازمت پروگرام میں ایسی تمام سرگرمیاں شامل ہیں جن میں زیر ملازمت شرکت کی جاتی ہیں۔

برسر روزگار تعلیم اساتذہ کے پیشہ وارانہ فروغ اور اہلیتوں کو فروغ دینے کا بہت اہم ذریعہ ہے۔ روایتی تعلیم و تربیت کا پروگرام اساتذہ کی پیشہ وارانہ ضرورتوں کو پورا کرنے میں ناکافی ہے اس کے برخلاف برسر خدمت رہتے اساتذہ، جدید طرز پر مبنی پروگراموں میں شرکت کرتے ہیں وہ زیادہ موثر ثابت ہوتے ہیں۔ یہ پروگرام ریاضی کے اساتذہ کو اس لائق بنا دیتا ہے کہ وہ طلباء و طالبات کی اکتسابی ضرورتوں کے مطابق تجربات کا انتخاب کریں اور انہیں تربیت دیں۔

ان برسر خدمت پروگراموں میں حسب ذیل سرگرمیاں شامل ہیں۔

- 1- کانفرنسیز (Conferences)
- 2- سیمینارس (Seminars)
- 3- ورکشاپ (Workshop)
- 4- سیموزیم (Symposium)
- 5- کم مدتی پروگرام (Short term programme)
- 6- اورینٹیشن پروگرام (Orientation Programme)
- 7- ریسرچ پروجیکٹس (Research Projects)
- 8- تجدیدی پروگرامس (Refreshers Programmes)

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) معلم کا معیار کس چیز پر منحصر ہوتا ہے؟
- (2) برسر خدمت پروگراموں میں شامل کوئی 4 سرگرمیوں کے نام لکھیے؟

5.4 ریاضی کے اساتذہ کی انجمن - کردار اور افعال

(Mathematics Teachers, Association - Role and Function)

پیشہ وارانہ تنظیم اور ٹیچر ایسوسی ایشن ریاضی کے معلم کے پیشہ وارانہ فروغ میں ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ یہ تنظیمیں اور ایسوسی ایشن اپنی میٹنگ منعقد کرتی ہیں۔ تعلیم اور مضمون سے متعلق مختلف موضوعات پر بحث و مباحثہ کرواتے ہیں۔ تجربات کو بڑھاوا دینے اور نئی کھوج کی عادت پیدا کرتی ہیں۔ یہ ایسوسی ایشن اپنے ارکان کی خصوصی اور عمومی ضروریات پر توجہ دیتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اساتذہ کی پیشہ وارانہ ضرورتوں کے فروغ پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ ان ایسوسی ایشن کی پروسیڈنگ، رپورٹس اور نئے نئے موضوعات و خیالات اخبارات، جرنلس اور رسائل میں شائع ہوتے ہیں۔ ان کا مطالعہ ریاضی کے معلم کو ان گنت فائدہ پہنچانے میں مدد کرتا ہے۔ موجودہ ساری تنظیمیں اور ایسوسی ایشن ریاضی کی تعلیم کی ترویج کرنے میں بالواسطہ مدد کرتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ریاضی کے معلم کے پیشہ وارانہ فروغ میں بھی مدد کرتی ہیں۔

کردار و افعال (Role and Functions)

- ☆ ریاضی کے معلم کو ہر سطح پر اپنی پیشہ وارانہ مہارتوں کو ابھارنے کا موقع مہیا کرتی ہیں۔
- ☆ ریاضی کے اکتساب کو دلچسپ اور قابل توجہ بنانے میں ریاضی کے مدرس کی مدد کرتی ہیں۔
- ☆ طلباء کی ریاضی کی صلاحیتوں کی شناخت کرتی ہیں اور ان صلاحیتوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔
- ☆ ریاضی کی تعلیم میں نئی نئی معلومات کو عام کرتی ہیں۔
- ☆ اسکولوں میں ریاضی کی تعلیم کے تئیں بحث و مباحثہ اور رائے مشورہ کرواتے ہیں۔
- ☆ یہ National Mathematics Talent Test جیسے امتحانات اور Tests اور مقابلوں کا انعقاد کرواتے ہیں۔
- ☆ ریاضی کے اساتذہ کے لیے مختلف Orientation Programme اور ورک شاپ کا اہتمام ہوتا ہے جس میں اساتذہ کو ریاضی میں استعمال کی جانے والی نئی حکمت عملیوں سے رو برو کیا جاتا ہے۔
- ☆ ان انجمنوں سے ریاضی کے مختلف رسائل اور تحقیقی جرائد شائع کیے جاتے ہیں جن میں ریاضی کے میدان میں نئی دریافتوں کی جانکاری ہوتی ہے۔
- ☆ ان اداروں کی مدد سے آن لائن ٹیچنگ اور لرننگ کو بڑھاوا دینے اور تیار کرنے میں مدد حاصل ہوتی ہے۔ ملٹی میڈیا کی تیاری بنیادی چیزوں کے تعارف، کوالیٹی اکائی کا تعارف اور سبق کے ڈیزائن کرنے میں یہ بہت کارآمد ہوتی ہیں۔
- ☆ ان ایسوسی ایشن کا ایک مقصد غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک ریاضی دانوں اور ریاضی کے اساتذہ کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا جہاں وہ ریاضی کے مختلف مسائل اور تحقیقات کو تفصیل کے ساتھ زیر بحث لا کر قابل قبول نتائج اخذ کرتے ہیں۔
- ☆ طلباء کے اندر سے ریاضی کا خوف (Phobia) باہر نکالنے کے لیے ماہرین ریاضی کے توسیعی خطبات کا انعقاد کرانا۔
- ☆ ریاضی کے ایسوسی ایشن کے ناموں کی فہرست حسب ذیل ہیں۔

1) The Association of Mathematics Teachers of India (AMTI), Chennai

2) National Association of Teacher Education.

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) ریاضی کے اساتذہ کی انجمن کے کوئی دو افعال بیان کیجیے؟
 - (2) اپنے علاقے میں کارکرد اساتذہ کی انجمنوں کے نام لکھیے؟
-

5.5 ریاضی کے تعلیمی جرنلس اور دیگر وسائل

(Journals and other Resources Material in Mathematics Education)

ریاضی کے اساتذہ کے پیشہ ورانہ فروغ کے لیے یہ لازمی ہے کہ ان اساتذہ کو مختلف جرنلس، رسائل اور ریاضی کی مخصوص کتابوں کی معلومات یقیناً ہونی چاہیے یہ سارے وسائل ریاضی کے لٹرچر کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ جرنلس معلومات کے بہت اہم ذرائع ہیں جس کی مدد سے اکتسابی مشکلات، نئی اصطلاحات اور خود کا انداز قدر کرنے کی مختلف تکنیکیوں کا انداز ہوتا ہے۔ جہاں مختلف تصورات کو الفاظ میں بیان کرنے کا موقع ملتا ہے وہیں اپنے خیالات یا تخیل کو بھی چانچنے کا ذریعہ فراہم ہوتا ہے۔ صاف صاف اصول و قوانین ظاہر ہونا چاہیے کہ کس طرح جرنلس لکھے جانے چاہیے۔ اس میں اساتذہ کو Feedback ملتا ہے جس سے وہ اپنے طرز رسائی کو بہتر کر سکتے ہیں۔ ہندوستان اور بین الاقوامی سطح پر شائع ہونے والے جرنلس حسب ذیل ہیں۔

ہندوستان میں شائع ہونے والی ریاضی کے جرنلس کی فہرست:

- 1) The Maths Teacher (Bi-monthly) - S.I.T.U Colony, Chennai - 28
- 2) Ganita Bharti - Bulletin of the Indian Society for History of Mathematics.
- 3) Resonance Journal of Science Education, Indian Academy of Science, Bangalore.
- 4) The Maths Education - Station Road, Siwan, Bihar,
- 5) Indian Journal of Mathematics Education: An official Journal of the Delhi Association of Mathematics Teacher, India (Quarterly)
- 6) Indian Journal of Mathematics Teaching (Half Yearly) Association for Improvement of Mathematics Teaching, Jagadbandhu Institution, Fern Road Calcutta, 700019, India
- 7) Mathematical Education: A quarterly journal of Higher Education (Sponsored by UGC) New Age International Ltd. 4835/24, Ansari Road, Daryaganj, New Delhi - 110002.
- 8) Junior Mathematics (Tri Annually) Published by the Association of Mathematics Teachers of India, Tamil Nadu.
- 9) Journal of Inter-Disciplinary Mathematics (Bi-monthly) published by Tara Publications,

Delhi India.

بین الاقوامی سطح پر شائع ہونے والی کچھ جرنلس کی فہرست

- 1) The Mathematics Gazette (3 times a year) Mathematical Association, 259, London Road, Leicester, LE 23 BJ, U.K.
- 2) Mathematics in Education and Research (Quarterly) Spunger New York, Inc 333 Meadow Lands, Parkway, USA.
- 3) The Mathematics Educator (Semi-annual) Singapore.
- 4) Pythagoras (Pretoria), 3 times a year. Mathematical Association of Southern Africa (MASA), P.O. Box 12833, 6006 Centrahill, South Africa.
- 5) Journal of Recreational Mathematics Address: Baywood Publishing, P.O Box. 337, Amity Vile, Ny. 11701, USA.
- 6) Australian Mathematics (Semi-annual) Address: Australian Association of Mathematics Teachers, P.O. Box. 1729, Adelaide, SA, 5001, Australia.
- 7) International Journal of Mathematics Education in Science and Technology. (Bimonthly) Address: Taylor and Francies ltd. Gunpowder Square, London ECUA3DE, United Kingdom.

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) ریاضی کے اساتذہ کے لیے ریاضی کے جرنلس کا مطالعہ کیوں ضروری ہے؟
- (2) ہندوستان میں شائع ہونے والے ریاضی کے جرنلس میں سے کسی دو جرنلس کا نام لکھیے؟

5.6 پیشہ ورانہ فروغ۔ کانفرنس / سیمینارس / ورکشاپس اور ای۔ لرننگ میں شرکت

(Professional Growth - Participation in Conferences / Seminars / workshops and E-Learning)

سیمینارس / ورکشاپس (Seminars / Workshops)

ریاضی کے معلم کے پیشہ ورانہ فروغ کے لیے سیمینارس اور ورکشاپس بہت ہی طاقتور وسائل میں شمار کیے جاتے ہیں۔ معلم کے اپنے ادارے میں یا ادارے کے باہر ان چیزوں کو منعقد کیا جاتا ہے۔ کالجوں اور یونیورسٹی کے شعبوں، SCERT اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی آر ٹی اور ایسوسی ایشن کے ذریعے بھی سیمینارس اور ورکشاپس منعقد کیے جاتے ہیں۔ جہاں سیمینارس کے اندر کسی ایک مخصوص عنوان کے مختلف

پہلوؤں پر بحث کی جاتی ہے ان مسائل پر حصہ لینے والے تمام جماعت کے لوگوں، ماہرین مضمون اور بااثر لوگوں کے ذریعے جو بھی بحث و مباحثہ کیا جاتا ہے وہ نظریاتی ماہیت کا ہوتا ہے جبکہ ورکشاپس میں ان ہی تصورات کو اس مخصوص جماعت میں شامل لوگ عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ ورکشاپس کے اندر عملی جامہ پہنانے کا جو طریقہ ہے وہی اس کو سیمینار سے الگ کرتا ہے۔ ورکشاپس میں ریاضی کی تعلیم کو کس طرح سے بہتر سے بہتر کیا جائے اس کو عملی طور پر کر کے دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ریاضی کی تعلیم کے لیے بے شمار سرگرمیاں اور ایڈیٹورز پر ورکشاپس اور سیمینار منعقد کیا جاسکتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

☆ ابتدائی/میڈل/ثانوی سطحوں پر ریاضی کی تدریسی کے لیے ہدایتی پیکیج کا فروغ کیا جانا۔

☆ ابتدائی اور ثانوی سطح پر ریاضی کی لیبارٹری کا موثر استعمال میں لانا۔

☆ ابتدائی/میڈل/ثانوی سطح کے لیے ریاضی کی تعلیم کے لیے تدریسی اشیاء تیار کرنا۔

☆ مختلف قسموں کے معروضی سوالات تیار کرنا۔

☆ ریاضی کے نصاب کی تیاری کرنا۔

☆ ریاضی کے تعین قدر کے آلات (tools) تیار کرنا۔

☆ ریاضی میں ہونے والی نئی نئی تحقیقات و ایجادات پر مبنی تعلیمی امدادی وسائل تیار کرنا۔

☆ ریاضی کے تعلق سے تجرباتی منصوبوں کو تیار کرنا۔

☆ اکتسابی مواد کی تیاری کرنا۔

ای۔لرننگ (E-Learning)

ای۔لرننگ اکتسابی حکمت عملی کی ایک ایسی طرز رسائی ہے جس میں اکتسابی عمل کو چلانے اس کی ادائیگی اور اس کے انتظام کے لیے ذرائع ابلاغ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ برقیاتی اکتساب میں مختلف ذرائع مثلاً انٹرنیٹ، سی۔ڈی، ڈی۔وی، آن لائن ویڈیو کانفرنسنگ، ویب سائٹس، ای۔میل وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ برقیاتی اکتساب کا استعمال عام طور پر فاصلاتی تعلیم میں کیا جاتا ہے لیکن اس کو بالمشانہ (Face-to-Face) سیکھنے کے ساتھ بھی ملا کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

برقیاتی اکتساب کا تصور اور معنی (Concept and Meaning of Electronic Learning)

کمپیوٹر سے متعلق تصانیف (Literatures) میں برقیاتی اکتساب کی تعریف حسب ذیل طریقوں سے کی گئی ہے۔

"ہدایتی مواد یا اکتسابی تجربات کو پیش کرنا یا اسے برقیاتی ٹیکنالوجی کے ذریعے قابل قبول شکل میں پیش کرنا"۔

"کمپیوٹر، Interactive TV، Satellite، Video، Audio، Internet / Intranet / Extranet، ٹیپ،

Broadcast اور CD/VCD کا استعمال نہ صرف مواد کو پیش کرنے کے لیے بلکہ شراکت داروں (Participants) کے درمیان جوابی عمل کے

لیے "اس کا استعمال کرنا۔

برقیاتی اکتساب کی اس تعریف کو موبائل اکتساب (Mobile Learning) کے ذریعے اور وسیع کیا جاسکتا ہے۔ لوری لارڈ

(Laurillard, 2006) نے برقیاتی اکتساب کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے کہ "اقتصادی خدمت یا سیکھنے والے کی مدد کے لیے کسی بھی جدید ٹیکنالوجی یا اطلاق (Application) کا استعمال برقیاتی اکتساب کہلاتا ہے۔" برقیاتی اکتساب حسب ذیل نکات پر اپنی توجہ مرکوز کرتا ہے۔

☆ سیکھنے والے کیسے سیکھتے ہیں؟

(How Learners Learn?)

☆ سیکھنے والے کسی مہارت کو کتنی جلدی حاصل کر لیتے ہیں؟

(How Quickly Learners master a Skill?)

☆ مطالعہ کرنا کتنا آسان اور ضروری ہے؟

(How Easy and Important is to Study?)

☆ سیکھنے والے سیکھنے میں کتنا لطف اندوز ہوتے ہیں۔

(How much Learners Enjoy the Learning)

تعلیم میں ای۔لرننگ کے فوائد (Advantages of E-Learning in Education)

ای۔لرننگ تدریس و اکتساب کے لیے مزید چکدار طرزِ رسائی (Approach) کے مواقع فراہم کرتی ہے کیوں کہ وہ۔

(1) تعلیمی مواقع میں درپیش رکاوٹوں کو دور کر زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اکتساب کی رسائی کر سکیں جس سے کہ سبھی طلباء تعلیمی اور سماجی کامیابی کو حاصل کر سکیں۔

(2) جو اساتذہ جغرافیائی رکاوٹوں سے مقابلہ کر رہے ہیں ان کی پیشہ وارانہ ترقی (Professional Development) اور بہتر مشاغل یا طور طریقوں (Practices) کی شرکت داری (Sharing) کے لیے ایک ذریعے کی تشکیل کرتی ہے۔

(3) مختلف طریقوں کی تدریس اور اکتساب کے امکانات (Possibility) پیش کرتی ہے۔

(4) E-لرننگ آزادانہ اور تاحیات سیکھنے (Lifelong Learning) کو سہارا دیتی ہے۔

(5) کسی بھی وقت (Anytime) اور کہیں بھی (Anywhere) موجود ہے، اس لیے یہ وقت اور فاصلے کے ذریعے پیدا کی گئی رکاوٹوں کو دور کر شرکت کو بڑھا دیتی ہے۔

(6) مرکب (Multiple) اکتسابی متعین طریقہ عمل (آواز، بصری مواد، متن، تصویر، انیمیشن وغیرہ) کو پیش کرتی ہے۔

(7) متعامل مواد (مثلاً گیمس، ریسمولیشن) کو ترجیح (Option) دیتی ہیں۔

(8) گروہی اکتساب (Group Learning) اور تعاون (Collaboration) کے لیے مواقع کی تشکیل کرتی ہے۔

(9) متعلمین کو یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنی رفتار سے کام کر سکیں (پڑھنا، دیکھنا، جذب کرنا، دربارہ مواد کی رسائی کرنا وغیرہ)

(10) معذور اشخاص کے لیے قابل رسائی ہے۔

(11) موبائل آلات پر پہنچائی جاسکتی ہے۔

(12) ویب براؤزر کی مدد سے باآسانی استعمال کی جاسکتی ہے۔

- (13) طلبہ کی شرکت فہم (Understanding) اور ترقی کے لیے راستہ مہیا کرتی ہے۔
- (14) آزمائشی تصورات کو مختلف تخلیقی (Creative) انداز میں پیش کر سکتی ہے۔
- (15) متعلمین کی معلوماتی خواندگی (Information literacy) کو فروغ دیتی ہے۔
- (16) تعاون کے ماحول میں بحث و مباحثہ اور تصورات کے تبادلے کے لیے مواقع پیدا کرتی ہے۔ جس میں مرکب/تناظر (Multiple Perspectives) کے تجربات حاصل کر کے متعلمین ابداع، تنقیدی سوچ (Critical Thinking) اور تبادلہ خیال (Negotiation) کی مہارتوں میں ترقی کرنے کے لائق ہو جاتے ہیں۔
- (17) حقیقی زندگی کی طرح حالات کی نقل کر سکتی ہے جو کہ متعلمین کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے جس سے اس کی صداقت (Authenticity) بڑھ جاتی ہے۔

برقیاتی اکتساب کے اقسام (Types of E-Learning)

برقیاتی اکتساب کو بنیادی طور پر دو اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں۔

- (1) ہم وقت برقیاتی اکتساب (Synchronous E-Learning)
- (2) غیر ہم وقت برقیاتی اکتساب (Asynchronous E-Learning)
- (1) ہم وقت برقیاتی اکتساب (Synchronous E-Learning)
- Synchrononous سے مراد "ایک ہی وقت" یا "ہم وقت" سے ہے۔ ہم وقت برقیاتی اکتساب میں طلباء اور معلم یا ہدایت کار کے درمیان جوابی عمل (Interaction) یلے یلے لے لے لے لے لے L (web) ایک ہی وقت یا ہم وقت میں ہوتا ہے۔ ان کے درمیان Live Interaction ہوتا ہے۔ Synchronous ٹیکنالوجی کی مثالیں حسب ذیل ہیں۔

| | | |
|---|-------------------|-----------------------|
| ☆ | ٹیلی فون | Telephone |
| ☆ | ویڈیو کانفرنسنگ | Video Conferencing |
| ☆ | ویب کانفرنسنگ | Web Conferencing |
| ☆ | کمپیوٹر کانفرنسنگ | Computer Conferencing |
| ☆ | انٹرنیٹ چیٹنگ | Internet Chating |

- (2) غیر ہم وقت برقیاتی اکتساب (Asynchronous E-Learning)
- Asynchronous سے مراد مختلف اوقات میں یا غیر ہم وقت سے ہے۔ غیر ہم وقت برقیاتی اکتساب میں طلباء اور معلم کے درمیان جوابی عمل ایک ہی وقت میں نہیں ہوتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کے درمیان Live Interaction نہیں ہوتا۔ طلباء اپنے سیکھنے کی رفتار سے سیکھتے ہیں۔ Asynchronous ٹیکنالوجی کی مثالیں حسب ذیل ہیں۔

E-mail ای-میل ☆

| | | |
|-------------------------|------------------|---|
| Message Board Forums | میسج بورڈ فورمز | ☆ |
| Print Metarials | طبع شدہ مواد | ☆ |
| Fax | فیکس | ☆ |
| Audio / Video Cassettes | آڈیو/ویڈیو کیسٹس | ☆ |
| CD's / VCD's | سی ڈیز/وی-سی ڈیز | ☆ |
| Blog | بلاگ | ☆ |
| Wiki | ویکی | ☆ |

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) سیمینار اور ورکشاپ میں کیا بنیادی فرق ہے؟
- (2) E-Learning سے کیا مراد ہے؟
- (3) ہم وقت برقیاتی اکتساب کی دو مثالیں لکھیے؟
- (4) غیر ہم وقت برقیاتی اکتساب کی کوئی دو مثالیں لکھیے؟

5.7 ریاضی کی تدریس و اکتساب کے معیاری فروغ کے لیے عملی تحقیق

(Action Research for Improving Quality of Mathematics Teaching and Learning)

عملی تحقیق (Action Research)

استاد عملی تحقیق کا استعمال اپنے تدریسی عمل کو موثر بنانے اور تدریسی مقاصد کو حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کرنے اور اس کو منظم کرنے کے لیے کر سکتا ہے۔ معلم کو اپنی بات کو کہنے یا پیش کرنے میں بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کمرہ جماعت میں پیش آنے والی دشواریوں کا سامنا اور ان کا حل عملی تحقیق کو استعمال کر کے کیا جاسکتا ہے۔ یہ تدریس کو معروضیت اور معتبریت کے ساتھ پیش کرنے میں آنے والے مسائل کے حل کرنے کے لیے سب سے بہتر طریقہ ہوتا ہے۔ تدریسی عمل میں رد و بدل اور بہتری لانے کے لیے عملی تحقیق بہت ہی کارآمد ہوتی ہے۔

تحقیق کے معنی اور تعریف (Meaning and Definition of Research):

تحقیق کے لیے انگریزی زبان میں لفظ Research استعمال ہوتا ہے۔ ریسرچ دو الفاظ سے مل کر بنا ہے۔ ری (Re) اور سرچ (Search) کے معنی Again اور Search کے معنی Find out something۔ اس طرح ریسرچ کے معنی ہے وہ عمل جس میں کوئی شخص کسی Phenomena کا بار بار مشاہدہ کرتا ہے اور معطیات اکٹھا کرتا ہے۔ ریسرچ کا عمل نئے حقائق، نتائج، نئے حقائق کے نتائج، نئے نظریوں کا تیار کرنا ہوتا ہے اس کے ذریعے سے نئے اطلاقات کے لیے رائے قائم کی جاتی ہے۔

بست کے مطابق "تدریسی و اکتسابی عمل اور وہ حالات جس کے اندر یہ کامیابی کے ساتھ کیے جاتے ہیں ان ساری چیزوں کو بہتر ڈھنگ

سے تفہیم کرنا ہی ریسرچ ہے۔"

پی۔ ایم کوک کے مطابق "ریسرچ ایک ایماندارانہ اور مکمل طور پر ذہنی عمل ہے جس میں پیش کیے گئے مسائل کے تئیں ان حقائق اور ان کے مفہوم کی تحقیق کی جاتی ہے۔"

W.S Monroe کے مطابق تحقیق کی تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ مسائل کے مطالعے کا ایک طریقہ ہے جس کے حل کو مکمل یا تھوڑا تلاش کرنے کی کوشش ہے۔ تعلیمی تحقیق کا خصوصی مقصد اصولوں کی تحقیق کرنا اور ایسا طرز رسائی دریافت کرنا جو کہ تعلیم کے میدان میں استعمال کیا جاسکے۔

برناڈ مہل (Bernard Mehl) کے مطابق "تحقیق شاید ایک واحد یقین دہانی ہمارے پاس ہے جو کہ کسی ایک مضمون یا ایک پیشہ کو پرانی روایتوں کو ردی ہونے سے محفوظ رکھتی ہے۔"

تعلیمی تحقیق (Educational Research)

تعلیمی تحقیق بصیرت اور تصور پر مبنی ہوتی ہے۔ اس کے لیے ہم نصابی طرز رسائی کی ضرورت ہوتی ہے اور اکثر اس میں استقرائی استدلال کے عمل کا استعمال ہوتا ہے۔

تعلیمی تحقیق کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(i) بنیادی تحقیق (Basic Research)

(ii) عملی تحقیق (Action Research)

عملی تحقیق (Action Research)

ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ کوری نے عملی تحقیق (Action Research) کی اصطلاح کو پہلی بار تعلیم میں استعمال کیا تھا۔ یہ اصطلاح اسکولوں کی سرگرمیوں میں بہتری لانے کے لیے استعمال کی گئی تھی اور یہ جدید نظریہ انتظام انسانی وسائل (The Human Resource Management Theory) پر مبنی ہے۔ نظریہ تنظیمیت ٹاسک اور تعلقات پر مرکوز ہے۔ عملی تحقیق کی ابتدا نفسیاتی یا سماجی میدان سے ہوئی ہے۔ عملی تحقیق دراصل دوران عمل تحقیق ہے۔

عملی تحقیق کی تعریف (Definition of Action Research)

☆ اسٹیفن ایم۔ کوری (Stephen M. Corey) کے مطابق ایکشن ریسرچ ایک عمل ہے جس کے ذریعے میدان عمل میں کارکرد افراد (Practitioners) مسائل کو سائنسی انداز میں مطالعہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے فیصلوں اور عملوں کی رہنمائی، سچائی اور یقین قدر کو صحیح طریقہ سے کر پائے۔

☆ سارا بلیک ویل (Sara Blackwell) کے مطابق عملی تحقیق وہ تحقیق ہے جو اسکول کے مسائل سے متعلق ہے اور یہ اسکول سے متعلق فرد ہی کے ذریعے ہی کی جاتی ہے جس سے اسکول کے چلن (Practices) کو بہتر کیا جاسکے۔

☆ ایم۔ سی۔ تھیریٹی (Me. Threte) کے مطابق ایکشن ریسرچ ایک منظم تفتیشی سرگرمی ہے اس کے ذریعے کیے جانے والے مطالعہ کا

ایک نشانہ ہوتا ہے کہ کسی فرد یا گروپ کی کاوشوں میں ایسی تعمیری تبدیلی لائی جائے کہ ان میں اصلاح ہو سکے۔

☆ بیسٹ جے ویسٹ (Best J West) کے مطابق عملی تحقیق کی توجہ فوراً اطلاق پر مرکوز ہوتی ہے تاکہ کسی نظریہ فروغ دینے پر اس کے ذریعے حقیقی مسئلہ پر زور دیا جاتا ہے جو کہ مقامی ماحول میں ہوتا ہے۔

☆ تعلیمی لغت کے مطابق اپنے ہی فیصلے اور کام پر معلم اور ناظم کے ذریعے محدود مقاصد کے ساتھ کی جانے والی تحقیق کو عملی تحقیق کہا جاتا ہے۔ ان تعریفوں کی بنیاد پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ عملی تحقیق وہ تحقیق ہے جو میدان عمل میں کارکرد کوئی بھی فرد اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے انجام دیتا ہے۔ ایک معلم عملی تحقیق کا انعقاد اپنی تدریس کو بہتر سے بہتر کرنے کے لیے کرتا ہے۔ یہ ایک سائنسی اور معروضی طریقہ ہے۔ لہذا ہم کہہ سکتے ہیں عملی تحقیق وہ طریقہ ہے جس کی مدد سے کمرہ جماعت اور اسکول کے کام کرنے کے نظام میں اصلاح کی جاسکتی ہے۔

عملی تحقیق کی خصوصیات (Characteristics of Action Research)

عملی تحقیق کی حسب ذیل خصوصیات ہیں۔

- 1- عملی تحقیق قریب ترین مسئلہ پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔
- 2- مسئلہ کی تشخیص بہت ہی ہوشیاری سے کی جاتی ہے اور اقدامات (action) کے نتائج کا معروضی طریقہ سے تعین قدر کیا جاتا ہے۔
- 3- اس کے ذریعے روزمرہ کی زندگی کے مسائل کو حل کیا جاتا ہے۔
- 4- یہ تحقیق بذات خود اس شخص کے ذریعے کی جاتی ہے جو میدان عمل میں کام کر رہا ہو۔
- 5- افراد اور گروپ کے مسائل کا ذاتی مطالعہ ہی عملی تحقیق ہے۔
- 6- عملی تحقیق کا خاص مقصد کمرہ جماعت اور اسکول میں ہونی والی سرگرمیوں کو بہتر بنانا ہے۔
- 7- اس تحقیق کے لیے بہت ہی کم پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے۔
- 8- موجودہ مسائل کا عملی حل نکالنے کا یہ ایک سائنسی طریقہ ہے۔
- 9- تعلیمی کے عملی مسائل کا حل فعل تحقیق کے ذریعے نکالا جاتا ہے۔
- 10- تعلیمی میں ہونے والی ترقی کو عملی تحقیق کے ذریعے متعین کیا جاسکتا ہے۔

عملی تحقیق کے مقاصد (Objectives of Action Research)

عملی تحقیق کا میدان بہت ہی وسیع اور گہرا ہے۔ اسکول کی ایک ایک اینٹ ایشن ریسرچ کے اطلاق (Application) میں شامل ہے۔ عملی تحقیق کے حسب ذیل مقاصد ہیں۔

- ☆ اسکول کے کام کرنے کی حالات کو بہتر بنایا جاسکے۔
- ☆ کمرہ جماعت کی تدریس حکمت عملی کو بہتر کرنے اور اس میں مناسب تبدیلی کرنے میں مدد کر سکے۔
- ☆ موثر تدریس کے لیے صحت مند ماحول مہیا کر سکے۔

- ☆ اساتذہ میں اپنی تدریس کے معیار کو بہتر کرنے کے لیے جوش پیدا کر سکے۔
- ☆ اساتذہ اور طلباء میں اپنے مسائل کو سمجھنے اور حل کرنے کے لیے جمہوری رجحان پیدا کر سکے۔

عملی تحقیق کے فوائد (Advantages of Action Research)

عملی تحقیق کے درج ذیل فوائد ہیں:

- ☆ اگر کوئی معلم ہمیشہ اس عمل میں اور اس پروگرام میں سرگرم رہتا ہے تو اس کے اندر بہتری آتی ہے۔
- ☆ عملی تحقیق معلم کے اندر نئی دلچسپیاں نئے ارادے اور نئی بصارت کو فروغ دینے میں مدد کرتی ہے۔
- ☆ ایکشن ریسرچ روایتی نہیں بلکہ تجرباتی طرز رسائی ہے۔
- ☆ حقائق اور اصلاح پر اس عمل میں زیادہ توجہ دی جاتی ہے جس وجہ سے مسلسل ایک حقیقت کو جاننے کا عمل ہے۔
- ☆ معلم پر عملی تحقیق مثبت اثر کرتی ہے جو کہ مدرس کو چیزوں کو اور ایک اچھی طرح سے انجام دینے کے لیے آگے بڑھاتی ہے۔
- ☆ یہ تحقیق استاد میں موجود تجرباتی شخصیت کو باہر لاتی ہے اور اس کے اندر سائنسی رجحان پیدا کرتی ہے۔
- ☆ یہ طالب علم کو اکتسابی عمل کو زیادہ معتبر طریقے سے انجام دینے اور اسے منظم کرنے میں معاون ہوتی ہے۔
- ☆ عملی تحقیق کی معلومات کی بنا پر معلم اپنے طلباء میں مسائل کے حل کرنے اور سائنسی طریقوں کا استعمال کرنے کا ہنر پیدا کر سکتا ہے۔
- ☆ تحقیقات کی دنیا میں داخل ہونے سے معلم کو مختلف تحقیقی رپورٹوں کا مطالعہ کرنے کے بعد اپنے مسائل کو اور اچھی طرح سے پیش کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔
- ☆ معلم کو اپنے ہی مشاہدوں اور مطالعات کو نافذ کرنے میں عملی تحقیق مددگار ثابت ہوتی ہے۔

عملی تحقیق کے حدود (Limitations of Action Research)

- ☆ ان نتائج کو ہر اسکول یا ہر کلاس میں آزمایا نہیں جاسکتا ہے یہاں تک کہ اگر معلم کا تبادلہ بھی ہو گیا تو اس کے نفاذ پر سوالات کیے جاسکتے ہیں۔ بحریف یہ کہا جاسکتا ہے کہ عملی تحقیق کا دائرہ انتہائی محدود ہوتا ہے۔
- ☆ عملی تحقیق استاد کے اوپر ایک بوجھ کی مانند ہوتی ہے کیونکہ معلم پہلے ہی سے کام کے بوجھ سے دبا ہوتا ہے۔
- ☆ بے شمار حدود کی وجہ سے ایکشن عملی تحقیق غیر مصدقہ اور اس کے نتائج دھوکا دینے والے ہوتے ہیں۔

بنیادی تحقیق اور عملی تحقیق کے درمیان کا فرق

ایکشن ریسرچ اور بنیادی ریسرچ کے مابین دیئے گئے مندرجہ ذیل فرق ہیں۔

| بنیادی تحقیق (Basic Research) | عملی تحقیق (Action Research) |
|---|--|
| 1. یہ ایک پرانی اصطلاح ہے۔ | 1. عملی تحقیق کی اصطلاح بنیادی تحقیق سے ہی فروغ پاتی ہے۔ |
| 2. یہ نئی معلومات کو نظریات حقائق اور سچائی کی شکل میں بتاتی ہے۔ | 2. عملی تحقیق کا خاص مقصد اسکول اور کمرہ جماعت کے اکتسابی عمل میں بہتری لانا ہے۔ |
| 3. اس میں ہمیشہ پیچیدہ تجزیہ کیا جاتا ہے۔ | 3. اس عمل میں آسان طریقہ / تجزیہ اپنایا جاتا ہے۔ |
| 4. معطیات اکٹھا کرنے کے لیے معیاری جانچ (Standardized Test) کا استعمال میں لایا جاتا ہے۔ | 4. اس میں معطیات جمع کرنے کے لیے مشاہدوں اور معلم کے ذریعے تیار کردہ جانچ (Teacher Made Test) کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ |
| 5. نمونہ کو اس کے اندر احتیاط کے ساتھ انتخاب منتخب کیا جاتا ہے۔ | 5. نمونہ بندی کا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا ہے۔ |
| 6. بنیادی تحقیق کے نتائج کی تعمیم (Generalization) کرنا ممکن ہے۔ | 6. عملی تحقیق کے نتائج کو تعمیم نہیں کر سکتے ہیں |
| 7. بنیادی تحقیق کا ڈیزائن قدر غیر لچکدار (Rigid) ہونا ہے۔ اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جاسکتی ہے۔ | 7. عملی تحقیق کا ڈیزائن لچکدار ہوتا ہے۔ اس میں تبدیلی کرنا آسان ہے۔ |
| 8. بنیادی تحقیق کا میدان بہت وسیع ہوتا ہے۔ | 8. عملی تحقیق کا میدان محدود ہوتا ہے۔ |
| 9. بنیادی سوالوں کا جواب دینا اور معلومات کے میدان میں اضافہ کرنا اس کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ | 9. اسکول اور کمرہ جماعت کی اکتسابی مسائل کو حل کرنا ہی اس کی سب سے بڑی اہمیت ہے۔ |
| 10. اس کا تعین قدر یونیورسٹی کے ذریعے مقرر کیئے گئے ماہرین کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ | 10. اس کا تعین قدر (Evaluation) بذات خود معلم ہی کر لیتا ہے۔ |
| 11. بنیادی تحقیق کے لیے ریسرچ اسکالر اور ریسرچ میتھیو ڈلو جی کی ضرورت ہوتی ہے۔ | 11. اس کے لیے کسی خاص تربیت یا ماہرین کی ضرورت ہے۔ |
| 12. اس کو مکمل کرنے کے لیے کافی وقت اور پیسے کی ضرورت ہے۔ | 12. اس کو مکمل کرنے کے لیے کم پیسہ اور کم وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ |

ہندوستانی اسکولوں میں ایکشن ریسرچ کی ضرورت اور اہمیت

(Need and importance of Action Research in Indian School)

جان۔ ڈبلیو۔ بسٹ (John W Best) کے مطابق اگر کمرہ جماعت میں تدریس کرنے والے اساتذہ تحقیق کے میدان میں اپنا تعاون

اشتراک کرنا چاہتے ہیں تو یہ شاید عملی تحقیق کا حلقہ ہی ہوگا۔ اسکول کی چلن کو بہتر کرنے کی غرض سے کیا جائے گا۔ بے شمار ان مطالعات کو تعلیمی مشاہدہ کا عملی تحقیق میں معلم کی نشوونما، پیشہ وارانہ فروغ اور نصاب کو بہتر طریقہ سے تیار کرنے کے لیے مواقع کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

ہندوستانی اسکولوں میں عملی تحقیق کی ضرورت اور اہمیت ہر طرف سے محسوس کی جاتی ہے اس کے ذریعے سے تعلیمی میدان میں ہونے والی ترقی کے ساتھ شانہ بہ شانہ چلا جاسکے۔ ایک معلم کو اپنے طلباء کے ساتھ درس و تدریس کے عمل کے درمیان بے شمار مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ کبھی معلم ان کے مسائل کو صبر و تحمل کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی کبھی اسے غصہ آ جاتا ہے، وہ اپنے طلباء کو ڈانٹتا ہے ان کو کلاس روم سے باہر کر دیتا ہے اس کے ساتھ ساتھ سزا بھی دیتا ہے۔

اگر استاد کو ان سارے مسائل سے نکلنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور تمام ضروری سہولتیں اور رہنمائی فراہم کی جائیں اور ساتھ ہی ساتھ عملی تحقیق کا انعقاد کرنے میں ان کی مدد کی جائے تو وہ اپنے مسائل کو اطمینان بخش طریقے سے حل کر سکیں گے جسکے نتیجے میں ان کی پیشہ وارانہ نشوونما اور فروغ میں اضافہ ہوگا۔

عملی تحقیق کے مراحل (Steps of Action Research)

عملی تحقیق کے مندرجہ ذیل مراحل ہیں۔

1. مسئلہ کی شناخت (Identification of Problem)
2. مسئلہ کی تعریف اور محدودیت (Defining and delimiting the problem)
3. مسئلہ کے اسباب کا تجزیہ (Analyzing the causes of the problem)
4. عملی مفروضہ کی تشکیل (Formulating the action Hypothesis)
5. عملی مفروضہ کی جانچ کا ڈیزائن (Design for testing the action Hypothesis)
6. نتائج (Conclusion)

1. مسائل کی شناخت (Identification of Problem)

معلم کو ہمیشہ اپنے پیشہ کے تئیں اور اس کی سرگرمیوں کے تئیں حساس ہونا چاہیے۔ اس کے لیے مسائل کو وسیع میدان میں علاحدہ کر کے دیکھنا چاہیے۔ تاکہ ان پر آسانی سے توجہ دی جاسکے اس لیے مشاہدہ کار کو مسائل پر نظر رکھنا چاہیے اور اس بات کا یقین کرنا چاہیے کہ ان میں سے بہت سارے مسائل کو ایک ایک کر کے عملی تحقیق کے ریعہ حل کیا جاسکے۔

2. مسائل کی تعریف اور محدودیت (Defining and delimiting the problem)

مسائل کی شناخت کرنے کے بعد اس کی تعریف کرنی ضروری ہے تاکہ اس کو بیان کیا جاسکے۔ محدودیت (Delimitation) کے معنی مسائل کو کلاس (Class)، مضمون (Subject)، گروپ (Group)، اور پیریڈ (Period) سے متعلق کیا جاسکے۔ اس طرح مسئلہ کا حل تلاش کرنے میں آسانی ہوگی۔

3. مسئلہ کے اسباب کا تجزیہ (Analyzing the causes of the problem)

یہ جاننا بہت کارآمد ہوگا کہ مسئلہ کیوں پیش آرہا ہے۔ اس طرح کا تجزیہ بہت ضروری ہے جو ساتھ ساتھ اساتذہ سے بات چیت کے ذریعے کیا جاسکتا ہے۔ اسباب کی ہیئت کا تجزیہ اس لیے کیا جاتا ہے کہ کیا یہ اسباب مشاہدہ کار کے کنٹرول میں ہیں۔ یہ عملی مفروضہ کی تشکیل کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

4. عملی مفروضہ کی تشکیل (Formulating the action Hypothesis)

عملی مفروضہ کی تشکیل کی بنیاد ان مسائل کے اسباب ہیں جو کہ مشاہدہ کار کے طرز رسائی کے حدود میں واقع ہے۔ عملی مفروضہ کے بیان کرنے والے جملوں میں دو پہلو پائے جاتے ہیں۔ فعل (Action) اور ہدف (Goal)

5. عملی مفروضہ کی جانچ کا ڈیزائن (Design for testing the action Hypothesis)

عملی مفروضہ تیار کرنے کے بعد استاد تجربے کے لیے نمونہ تیار کرتا ہے۔ اس مرحلے میں تحقیق کے لیے استعمال ہونے والے آلات کا تعین کیا جاتا ہے اور معطیات جمع کرنے کے ذرائع اور معطیات کی نوعیت بھی طے کی جاتی ہے اور استاد تعلیمی تجربے کے لیے پروگرام پر کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔

6. نتائج (Conclusion)

کیوں کو نکال کر اور اس کے اندر لازمی تبدیلی لانے کے بعد نتائج نکالے جاتے ہیں۔ یہ تبدیلیاں اسکول کے اندر موجودہ پریکٹسز کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check Your Progress)

- (1) عملی تحقیق سے کیا مراد ہے؟
- (2) عملی تحقیق کی کوئی دو خصوصیات بیان کیجیے؟
- (3) تدریس ریاضی سے متعلق عملی تحقیق کے لیے کوئی دو مسائل بیان کیجیے؟

5.8 یاد رکھنے کے نکات (Points to be Remembered)

- ☆ پیشہ ورانہ فروغ کا مطلب کسی کا اپنے پیشہ میں نشوونما اور فروغ پانا ہے۔
- ☆ ریاضی کے مدرس کو چاک و چوبند اور اپنے کام میں باعمل رہنے کے لیے پیشہ ورانہ فروغ ضروری ہے۔
- ☆ دوران ملازمت پروگرام وہ تعلیم ہے جو ایک مدرس اپنے تدریسی پیشہ میں شامل ہونے کے بعد حاصل کرتا ہے۔
- ☆ مختلف کانفرنس/سیمینار/ورکشاپ/ای لرننگ میں شراکت کے ذریعے ریاضی کے مدرس کا پیشہ ورانہ فروغ کیا جاسکتا ہے۔
- ☆ ریاضی کے استاد کی عمل تدریس کو موثر بنانے، تدریسی مقاصد کو حاصل کرنے، کمرہ جماعت میں پیش آنے والی دشواریوں کا سامنا اور اس کے حل میں عملی تحقیق (Action Research) کا کارآمد ہو سکتی ہے۔

5.9 فرہنگ (Glossary)

| | |
|---------------------------|--|
| ای لرننگ (e-learning) | اکتسابی حکمت عملی کی ایک ایسا طرز رسائی ہے جس میں اکتسابی عمل کو چلانے اس کی ادائیگی اور اس کے انتظام کے لیے ذرائع ابلاغ کا استعمال کیا جاتا ہے مثلاً انٹرنیٹ، سی۔ ڈی، ڈی۔ ڈی، وی۔ ڈی، آن لائن ویڈیو کانفرنسنگ، ویب سائٹس، ای۔ میل وغیرہ |
| تحقیق | Research |
| پیشہ وارانہ | Professional |
| دوران ملازمت | In-service |
| برقیاتی اکتساب | Electronic Learning |
| ہم وقت برقیاتی اکتساب | Synchronous E-Learning |
| غیر ہم وقت برقیاتی اکتساب | Asynchronous E-Learning |

5.10 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

- 1- طلباء کے اندر سے ریاضی کا خوف باہر نکالنے کے لیے ماہرین ریاضی کے۔۔۔۔۔ کا انعقاد کرانا چاہیے۔
- 2- The Math Education ملک۔۔۔۔۔ میں شائع ہوتا ہے۔
- 3- ای لرننگ میں اکتسابی عمل کو چلانے اس کی ادائیگی اور اس کے انتظام کے لیے۔۔۔۔۔ کا استعمال کیا جاتا ہے۔
- 4- Asynchronous E-Learning کی مثال۔۔۔۔۔ ہے۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

- 1- عملی تحقیق کی خصوصیات کو بیان کیجیے۔
- 2- استاد کے پیشہ وارانہ فروغ کے لیے مختلف قسم کے پروگراموں کو بیان کیجیے۔
- 3- اسکولوں میں عملی تحقیق کی کیوں ضرورت ہے؟
- 4- Best کی پیش کردہ عملی تحقیق کی تعریف بیان کیجیے۔
- 5- پیشہ وارانہ فروغ سے کیا مراد ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

- 1- ریاضی کے مدرس کے لیے پیشہ وارانہ فروغ کیوں ضروری ہے؟
- 2- Mathematics Teachers Association کے کردار و افعال پر نوٹ لکھئے۔

- 3- عملی تحقیق (Action Research) کیا ہے؟ اس کے مقاصد بیان کیجئے۔
- 4- عملی تحقیق کے مراحل کو مثال کے ساتھ واضح کیجئے۔
- 5- عملی تحقیق اور بنیادی تحقیق کے درمیان کیا فرق ہے؟

5.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

- Aggarwal, S.M. : Teaching of Modern Mathematics
- Ayangar, N.K : The Teaching of Mathematics in New Education
- Bell, E.T: The Development of Mathematics
- Bhatia and Bhatia : The Principles and Methods of Teaching
- Bhatnagar, A.B : Teaching of Mathematics
- Bishnoi, U : Teaching of Mathematics
- Chadha, B.N. : The Teaching of Mathematics
- NCERT, New Delhi : Multi Sensory Aids in Teaching of Mathematics
- MANGAL, S.K. : Teaching of Mathematics
- Siddhu, K.S. : The Teaching of Mathematics
- Husain, Noushad : Information and Communication Technology in Education and Instructional System
- Kulshrestha, A.K. : The Teaching of Mathematics

نمونہ امتحانی پرچہ Model Examination Paper

ریاضی کی تدریسیات

وقت : 3 گھنٹہ

جملہ نشانات 70

ہدایت:

- یہ پرچہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول حصہ دوم اور حصہ سوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد اشارہ ہے۔ تمام حصوں کے جواب لازمی ہے۔
- ۱۔ حصہ اول میں دس لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے ایک نمبر مختص ہے۔
- ۲۔ حصہ دوم میں 8 سوالات ہیں۔ اس میں سے کوئی 5 کے جواب ہی لازمی ہے۔ ہر سوال کا جواب تقریباً دو سو الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔ ہر سوال کے لیے 6 نمبر مختص ہے۔
- ۳۔ حصہ دوم میں 5 سوالات ہیں۔ اس میں سے کوئی 3 کے جواب ہی لازمی ہے۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔ ہر سوال کے لیے 10 نمبر مختص ہے۔

حصہ اول

سوال ۱۔

(i) کس کے مطابق ریاضی ذہن بناتا ہے؟

(b) کوٹھاری کمیشن

(a) NPE-1986

(d) NCF-2005

(c) NCFTE-2009

(ii) علم ریاضی کی شاخ کیلکولس کی ہم رنگی کس مضمون سب سے زیادہ ہے؟

(b) معاشیات

(a) جغرافیہ

(d) علم طبیعیات

(c) علم کیمیا

(iii) ان میں سے کون ماہر تعمیری طرز رسائی کا حامل نہیں ہے؟

(b) Vygotsky

(a) John Dewey

(d) J. Bruner

(c) Skinner

(iv) مقصد تعلیم سے متعلق بلوم کی درجہ بندی کی نظر ثانی کس نے کی؟

(3) آرمس اسٹرانگ (4) کیل پیٹرک

(1) اینڈرسن (2) جان ڈیوی

(v) تسلیاتی آلات کی خصوصیات نہیں ہے۔

(2) ان کو استعمال کرنے کے لیے معمولی سی مہارت کافی ہے۔

(1) ان کے عکس پردے پر لیے جاسکتے ہیں۔

(3) ان کو استعمال کرنے کے لیے بجلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ (4) یہ نصب و کیمتی ہوتے ہیں۔

(vi) ICT کن اصطلاحات کا مرکب ہے؟

Technology and Communication (2)

IT and Telecommunication (1)

- (vii) کس منصوبے کی میعاد سب سے زیادہ ہوتی ہے؟
 (1) خرد منصوبہ (2) سبق منصوبہ (3) اکائی منصوبہ (4) آئی سی ٹی مبنی سبق
- (viii) معلم کو..... پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہیے تاکہ اس کو موثر بنایا جاسکے۔
 (1) علم (2) عمل (3) درسیات (4) ہم نصابی سرگرمیاں
- (ix) استقرائی طرز رسائی کا رخ کس جانب ہوتا ہے؟
 (1) عام سے خاص (2) خاص سے عام (3) معلوم سے نامعلوم (4) نامعلوم سے معلوم
- (x) اقلیدس نے علم ریاضی کی کس شاخ پر نمایاں کام کیا ہے؟
 (1) مستوی جیومیٹری (2) منحنی جیومیٹری (3) مختصر جیومیٹری (4) کوئی نہیں

حصہ دوم

مختصر جوابی سوالات

- 2- نصاب کی تعریف کیجیے؟ تشکیل نصاب کے مختلف اصولوں کی ایک فہرست تیار کیجیے۔
- 3- باہمی تعاون آموزش اور اشتراکی آموزش کے درمیان کیا فرق ہے؟
- 4- نصاب تعلیم کا تعین کرنے والے عوامل (determinants) کیا ہیں؟
- 5- تجرباتی اکتساب کی گردش (Experiential Learning Cycle) کی وضاحت کیجیے۔
- 6- اکتسابی مظاہر (Learning Indicators) کی قسموں کو مختصر بیان کیجیے۔
- 7- نصاب کی تنظیم کے ہم مرکزیت طریقہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔
- 8- طلباء کے درمیان ریاضی کے خوف کو دور کرنے کے لیے استاد کو نئی حکمت عملی اپنانا چاہئے۔
- 9- ریاضی کے کسی بھی عنوان پر تصوراتی نقشہ/ خاکہ (Concept Mapping) تیار کیجیے۔

حصہ سوم

طویل جوابی سوالات

- 10- ریاضی کے نصابی رجحان کی مرکز مضمون (Subject Centred)، کرداریت پسند اور تحریک پسند طرز رسائی کی وضاحت کیجیے۔
- 11- بحیثیت نصابی فروغ کنندہ معلم کے رول پر تفصیلی وضاحت کیجیے۔
- 12- CCE کی بنا پر ریاضی میں آٹھویں/ نویں/ دسویں جماعت سے ایک منصوبہ سبق (Lesson Plan) تیار کیجیے۔
- 13- مناسب مثالوں کے ذریعے ایڈگرڈیل کے اکتسابی تجربے کے محروم کی وضاحت کیجیے۔
- 14- ریاضی کو کر کے سیکھنے کے مقام و مواقع کی ضرورت، نوعیت اور اس کے فائدے پر بحث کریں۔